تحقیق انجیل

یعنی

تعلیم دوازدہ رسولاں

مصنفہ

جناب محمد صادق علی صاحب

ملازم ریاست کپورتھلہ

نے

انگریزی جرمن اور فرنچ عیسائی کتب سے تحقیق کر کے لکھا ہے

۱۸۹۶ء

مطبع محمد مصطفائی پریس لاہور

قیمت فی جلد

اشتہار

خزینۂ نعت

یعنی ہندوستان کے تمام با کمالوں کی نعتوں کو ایک جگہ جمع کیا گیا ہے [illegible]
[illegible] اور مولود کے وقت جو سلام پڑھے جاتے ہیں [illegible] قیمت

گنجینۂ نعت

یعنی حصہ دوم خزینۂ نعت اس کتاب میں ہندوستان کے نامور اہل کمال شاعروں کی نعتیں ترکیب بند مخمس [illegible] سلام
[illegible] آج تک کوئی کتاب مولود شریف کی نہیں چھپی ہے

ترکیب بند حالی [illegible]

مصنفہ خواجہ حالی [illegible] کی حالت [illegible] نہایت حسرت آمیز الفاظ میں
کی گئی ہے

مثنوی حقوق اولاد

مصنفہ خواجہ حالی جس میں ایک باپ [illegible] اولاد کے [illegible] حقوق [illegible] گیا ہے قیمت

مصنفہ خواجہ حالی [illegible] خواجہ حالی [illegible] کی وفات [illegible] ترکیب بند

مصنفہ خواجہ حالی [illegible] ظاہر کئے گئے ہیں قیمت

مثنوی حب وطن

مصنفہ خواجہ حالی حب وطن کا سبجکٹ کمال نتیجہ خیز طریقہ سے بیان کیا گیا ہے قیمت

مثنوی رحم و انصاف

مصنفہ خواجہ حالی۔ رحم و انصاف کا نہایت ہی دلچسپ پیرایہ میں سوال و جواب میں ایک معقول مناظرہ کر کے آخر میں عقل کی طرف سے
گیا ہے صاحبان عدالت کے لئے بالخصوص قابل مطالعہ ہے قیمت

قصیدۂ الغیاثیہ

مصنفہ خواجہ حالی [illegible] اسلام کی موجودہ حالت زار کی نسبت بطور ایک [illegible]
[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] کی گئی ہے

دیباچہ

اہل اسلام عیسائیوں کے ساتھ مناظرہ کرنیکے وقت اکثر یہ اعتراض کیا کرتے ہیں تمہاری اناجیل مروجہ محرف ہوچکی ہیں قابل اعتبار کے نہیں ہیں اس لیئے جو دلیل ان انجیلوں سے نکالی جائیگی وہ ہم مسلمانوں کی نظر میں کچھ وقعت نہیں رکھتی اوّل تم اپنی اناجیل کی صحت اور الہامی ہونا اور تحریف سے محفوظ رہنا ثابت کرو تب انکے دلایل قابل تسلیم سمجھے جائینگے۔ عیسائی مناظر اس اعتراض کا عموماً یہ جواب دیا کرتے ہیں کہ ہمارے پاس ہمیشہ سے یہی عہد جدید ہے اور سب عیسائی اسکو الہامی کتاب مانتے چلے آئے ہیں اور ان میں کبھی تحریف ہوئی ثابت نہیں ہوئی اگر تمہارے پاس کوئی دوسری صحیح انجیلیں ہوں تو وہ دکھلاؤ اور اناجیل مروجہ کی تحریف ثابت کرو تب تمہارا دعوےٰ قابل توجہ کے ہوگا۔ اسکے جواب میں اناجیل مروجہ کی تحریف کے دلایل تو اکثر مسلمان پیش کیا کرتے ہیں لیکن کبھی اناجیل قدیمہ کے کوئی نسخے اُنھوں نے جہاں تک راقم کو معلوم ہے پیش نہیں کیئے اگرچہ دوسرے دلایل بھی اُن کا دعویٰ ثابت کرنے کے واسطے کافی ہوسکتے ہیں لیکن اُن کے دعوی کو زیادہ تقویت دینے کے واسطے عاجز نے کچھ اناجیل قدیمہ کے نسخے بڑی تلاش سے حاصل کرکے اُردو میں ترجمہ کردیئے ہیں اور اُن کے پہلے ایک مقدمہ اور آخر میں خاتمہ لگادیا گیا ہے اس ساری کتاب کے مطالعہ سے اناجیل مروجہ اور متروکہ کی قدر اور وقعت خوب معلوم ہوسکتی ہے۔ اگرچہ ہم مسلمانوں کے نزدیک اناجیل متروکہ بھی تحریف اور غلطی سے خالی نہیں ہیں مگر جب یہ بات ثابت کردی گئی کہ پہلی صدی مسیحی میں بلکہ دوسری صدی مسیحی کے نصف تک اناجیل مروجہ کو کوئی بھی نہیں جانتا تھا اور مسیحی علما اپنی تحریروں و تقریروں میں صرف اُن اناجیل سے جو آج متروک خیال کی جاتی ہیں سند پیش کیا کرتے تھے اور اُنھی کی آیات نقل کیا کرتے تھے پھر کیا وجہ ہے کہ اناجیل مروجہ کو متروکہ پر ترجیح دیجائے اور اگر پہلی اناجیل میں غلطیاں واقع ہوگئی ہیں تو دوسری اناجیل غلطی سے کس طرح سے محفوظ ہیں۔ علاوہ اس کے خاتمہ میں اناجیل مروجہ کی تحریف بہت سے عقلی اور نقلی دلائل سے ثابت کی گئی ہے جس کے دیکھنے سے عام سمجھ والے لوگوں کو بھی اُمید ہے کہ ان اناجیل کے محرف ہونے میں کوئی شبہ باقی نہیں رہیگا کیونکہ اس کتاب میں صرف وہ دلائل لکھے گئے ہیں جو عام فہم ہیں البتہ بہت باریک دلائل بھی دعوےٰ مذکورہ کے ثابت کرنے کے لیئے لکھے جاسکتے ہیں مگر اُن سے عام فائدہ کی اُمید نہیں ہے اس واسطے فی الحال سہل مضامین پر اکتفا کیا گیا ہے اگر اس

طرز تحریر کو شائقین تحقیق نے پسند کیا تو انشاء اللہ آیندہ کو زیادہ دقیق دلائل بھی طبع کرائے جائیں گے

اس کتاب میں چار تو پرانی انجیلوں کے ترجمے کئے گئے ہیں اور ایک نسخہ اعمال کا ترجمہ کیا گیا ہے اور ان کے بعد تعلیم دوازدہ رسولان کا ایک نسخہ جو تھوڑا عرصہ گزرا ہے ایک قسطنطنیہ کے پرانے کتب خانہ میں یونانی زبان میں چمڑے پر لکھا ہوا پایا گیا ہے اس کا بھی ایک انگریزی ترجمہ سے اردو میں ترجمہ کر دیا گیا ہے۔ یہ نسخہ نسبت تمام اناجیل کے جو آج مل سکتی ہیں زیادہ قدیم اور زیادہ معتبر معلوم ہوتا ہے کیونکہ صرف ایک بڑے کتب خانہ میں محفوظ رکھے رہنے کے باعث اور اسمیں ناقلوں اور کاتبوں کو تصرف کرنے کا کم موقعہ ملنے کی وجہ سے یہ رسالہ زیادہ تر معتبر خیال کیے جانے کے قابل ہے اور بعض عیسائی علماء نے بھی اسکی نسبت ایسا ہی خیال کیا ہے ؛

ناظرین کی خدمت میں ایک یہ التماس ہے کہ عاجز کو ان چھ رسائل مذکورہ میں سے پانچ تو فرنچ زبان میں ملے ہیں اور ایک انگریزی میں ملا ہے چونکہ یہ رسالے ابتدائی زمانہ مسیحی کے بزرگوں کی بہت سیدھی سادی پرانی طرز کی عبارت میں لکھے ہوئے تھے اور ان کا اردو میں لفظی ترجمہ کر دیا گیا ہے اس وجہ سے بہت جگہ عبارت مغلق اور بے محاورہ بھی معلوم ہوگی مگر یہ نقص اپنے تصرف نہ کرنے کے باعث ہوا ہے اور پرانی طرز بیان کو بعینہ نقل کرنا ایسی تحریروں میں زیادہ ضروری ہوتا ہے۔ اور دوسری یہ بات بھی ظاہر کر دینے کے قابل ہے کہ چونکہ اس کتاب کی تصنیف میں فرنچ زبان کی تصنیفات سے مدد لی گئی ہے اس لئے بعض مصنفوں کے نام بھی اسی زبان کے ہجے اور تلفظ کے موافق لکھ دیے گئے ہیں ہر ایک نام کو انگریزی تلفظ کے موافق تلاش کر کے لکھنا زیادہ وقت چاہتا تھا کم فرصتی کے باعث اس غیر ضروری امر کا التزام نہیں کیا گیا چونکہ اکثر پادری فرنچ اور جرمن زبانوں سے بھی واقف ہوتے ہیں ان کو ان اجنبی ناموں کے سمجھنے میں زیادہ دقت نہیں معلوم ہوگی ؛

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انجیل - اصل میں یونانی زبان کا لفظ ہے - اس کے معنے خوشخبری ہیں - چونکہ مسیح
گناہوں کی معافی اور خدا کی بادشاہت کی خوشخبری دیا کرتے تھے - اس لئے اُن کی
کلام انجیل کہلاتی تھی بلکہ ان موجودہ انجیلوں سے معلوم ہوتا ہے کہ مسیح کی سوانح عمری
اور تعلیم دونوں کا نام مسیح نے خود انجیل رکھا ہے - چنانچہ انجیل متی باب ۲۴ - آیت ۱۴
میں لکھا ہے - اور بادشاہت کی اس خوشخبری کی منادی تمام دنیا میں ہوگی "تاکہ سب
قوموں پر گواہی ہو تب آخر ہوگا - اس جگہ جو اُردو ترجمہ کرنے والے نے لفظ خوشخبری
کا لکھا ہے - اسکی جگہ فرنچ ترجمہ میں انجیل کا لفظ ہے - اور انگریزی ترجمہ میں گاسپل
ہے - یہ دونوں نام اسی عہد جدید کے ہیں - پھر اسی انجیل کے باب ۲۶ - آیت ۱۳ میں
لکھا ہے - میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تمام دنیا میں جہاں کہیں اس انجیل کی منادی
ہوگی - یہ بھی جو اس نے کیا اُس کی یادگاری کے لئے کہا جائیگا - اس آیت سے معلوم
ہوتا ہے - کہ مسیح کا منشا ر خوشخبری یا انجیل سے اپنے تمام افعال و اقوال و حالات کی
تاریخ ہے - یہانتک کہ ایک عام عورت نے اعتقاد سے ان کے بالوں کو تیل بھی لگایا
تو ان کے خیال کے موافق وہ بھی انجیل میں درج ہونا ضروری ہے - اور اسی لئے معلوم
ہوتا ہے - کہ آج کل مسیح کی انجیل جو مشہور اور مسلّم ہے پوری نہیں ہے چنانچہ یوحنا کی
انجیل کی آخری آیت میں لکھا ہے " پر اَور بھی بہت سے کام ہیں - جو یسوع نے کیے -

اور اگر وے جدا جدا لکھے جاتے تو میں گمان کرتا ہوں کہ کتابیں جو لکھی جاتیں دنیا میں نہ سما سکتیں۔ اگرچہ اس آیت میں بڑا مبالغہ ہے تاہم ان کے خیال میں [illegible] چھوٹی جلد ان کے حالات لکھنے کے واسطے کافی نہیں ہے ۔

مرقس کے پہلے باب کی آیت [illegible] نزدیک آئی توبہ کرو اور انجیل پر ایمان لاؤ۔ یہاں [illegible] اقوال اور خاص [illegible] آسمانی بادشاہت [illegible] ۔

مسیح کے زمانہ میں کوئی انجیل لکھا ہوا نہ تھی [illegible] نہیں ہوتا جتنی انجیلیں لکھی گئی ہیں سب مسیح کے بعد [illegible] بہت انجیلیں لکھی گئی تھیں [illegible] اور مقدس لوگوں کے نام سے [illegible] جیسا کہ آگے چل کر معلوم ہوگا ۔

مقدس لوقا اپنی انجیل کے شروع میں کسی سردار تھیوفلس نامی کو مخاطب [illegible] ہیں۔ چونکہ بہتوں نے کمر باندھی کہ اُن کاموں کا جو ہمارے درمیان واقع ہوئے [illegible] بیان کریں جس طرح سے انہوں نے جو شروع سے خود دیکھنے والے اور کلام کی خدمت کرنے والے تھے۔ ہم سے روایت کی میں نے بھی مناسب جانا کہ سب کو شروع سے صحیح طور پر دریافت کر کے تیرے لیے اے بزرگ تھیوفلس ترتیب سے لکھوں [illegible] سے معلوم ہوتا ہے کہ مقدس لوقا کے انجیل لکھنے سے پہلے بہتوں نے انجیلیں لکھی تھیں اور وہ سب انجیلیں صحیح تھیں کیونکہ لوقا خود اقرار کرتے ہیں کہ اُن کاموں کا جو واقع ہمارے درمیان انجام ہوئے بیان کریں) اور پھر (میں نے بھی مناسب جانا وغیرہ) [illegible] الفاظ ہیں جن سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ لوقا کی انجیل سے پہلے بہت انجیلیں تالیف ہو چکی تھیں۔ اور اُن کے اعتقاد میں وہ سب صحیح تھیں ۔

اس وقت کے مسیحیوں کی عام رائے یہ ہے کہ یوحنا کی انجیل ان چاروں میں سب سے بعد لکھی گئی ہے۔ اور لوقا کی اس سے پہلے لکھی گئی ہے۔ اور اس سے پہلے متی اور مرقس کی انجیل لکھی گئی ہوگی یا شاید صرف متی کی انجیل اس سے پہلے لکھی گئی ہو تو لوقا کا یہ کہنا کہ بہتوں نے انجیلیں لکھی ہیں کسی طرح سے صحیح نہیں ہو سکتا اگر صرف ایک ۔

انجیلیں اسکے پہلے لکھی گئی ہوں - اگر سو چالیس نہیں تو دس ہی بیس انجیلیں ان سے پہلے لکھی گئی ہونگی [illegible] بہتوں کا لفظ ایسے معنے [illegible] ہوسکتا ہے اور یہ ہو تو مبالغہ کا بھی نہیں معلوم ہوتا [illegible] سنجیدگی کے ساتھ ایک واقعی امر کا بیان کر رہے ہیں اس کو مبالغہ اور کذب [illegible] کیونکر کہا جاوے اور [illegible] لوقا کی انجیل بقول عیسائیوں الہامی ہے تو عیسوی [illegible] ایک آیت الہامی تسلیم کی جاتی ہے - [illegible] تسلیم کرنی چاہیئے کہ لوقا کی انجیل سے پہلے بہت صحیح اور معتبر انجیلیں لکھی جا چکی تھیں اور واقعہ میں بہت انجیلیں [illegible] صحیح [illegible] صدیوں تک رائج [illegible] لیکن [illegible] صرف چار انجیلیں متی - مرقس - لوقا - یوحنا کی [illegible] کی گئیں اور باقی [illegible] سمجھکر جہاں تک ہوسکا تباہ کی گئیں - لیکن ان چار [illegible] صحیح تسلیم کیے جانے کی کوئی معقول وجہ بھی مصنف کی [illegible] نہیں ملتی اور جب [illegible] سے معلوم ہوا کہ اور بہت صحیح انجیلیں پہلی صدی میں [illegible] تو پھر ان [illegible] مردود ٹھیرانے کے واسطے بھی کوئی قوی وجہ ہونی چاہیئے ؞

عیسائی مقدسوں کی کتابوں سے اس امر کی نسبت جو حال معلوم ہوا ہے [illegible] مقدس آئی رینیس نے اپنی ایک کتاب میں ان چار انجیلوں کے مقرر کیے جانے کی [illegible] لکھی ہے کہ داؤد نبی نے اپنی زبور اسّی کی پہلی آیت میں اس طرح سے لکھا ہے - اے اسرائیل کے گڈریے تو جو یوسف کو گلّے کے مانند لے چلتا اور کروبیم کے اوپر [illegible] ہے جلوہ گر ہو - اور پھر حزقیل نبی کی پہلے باب کے ۱۰ آیت میں کروبیم کی [illegible] کی بتلائی ہیں - سو ان چاروں کا ایک چہرہ انسان کا اور ایک چہرہ شیر ببر کا [illegible] داہنی طرف اور ان چاروں کا ایک چہرہ سانڈھ کا ان کی بائیں طرف اور ان چاروں [illegible] چہرہ عقاب کا تھا - اور پھر مکاشفات یوحنا کے چوتھے باب کی ساتویں آیت [illegible] کی یہ شکل لکھی ہے - اور پہلا جاندار ببر کی مانند تھا اور دوسرا جاندار بچھڑے کی مانند اور تیسرے جاندار کا چہرہ انسان کا سا تھا اور چوتھا جاندار اڑتے ہوئے عقاب کا سا - [illegible]

لہ مقدس آئی رینیس ایک بشپ ہوا ہے جو سنہ [illegible] پیدا ہوا تھا اور سنہ [illegible] میں مارا گیا یا اپنی موت سے مرا اس کی مشہور کتاب [illegible] نے دینی کے مقابلہ میں لکھی ہے ؞

کی چار شکلیں ہوئیں۔ اور داؤد نبی نے آنے والے کلمہ کو جو کروبیم پر بیٹھا ہے۔ بلایا تھا تو شیر مسیح کی شاہی پیدائش کا نشان ہے جو یوحنا کی انجیل نے ظاہر کیا ہے اور بیل مسیح کی دینی سرداری کی پیدائش کا نشان ہے جس کو لوقا نے لکھا ہے اور انسان مسیح کی انسانی پیدائش کا نشان ہے جو متی نے اظہار کیا ہے اور اڑتا ہوا عقاب مسیح کی نبوت کا نشان ہے۔ جو مرقس نے اپنی انجیل کے شروع میں بیان کرنا شروع کیا ہے۔ اس لیے وہ بزرگ لکھتے ہیں۔ کہ خدا کے عہد بھی چار ہیں۔ جو اُس نے انسان کو بخشے ہیں۔ پہلا عہد طوفان کے زمانہ تک آدمؑ کی معرفت سے دوسرا عہد نوحؑ کی معرفت موسیٰؑ تک تیسرا موسیٰؑ کی معرفت اور چوتھا جو سب پچھلوں کا خلاصہ ہے انسان کو نئی زندگی بخشتا ہے اور انجیل کے ذریعہ سے اُسکو آسمانی بادشاہت میں لیجاتا ہے ٭

اس تقریر سے بزرگ مذکور نے یہ نتیجہ نکالا ہے۔ کہ اسی لیئے چار انجیلوں سے زیادہ یا کم کا ماننا انسان کی نادانی جہالت اور گستاخی کا نشان ہے[۱] ٭

مقدس امبروز[۲]۔ مقدس اتھاناز[۳] اور مقدس اگسٹین[۴]۔ اگرچہ اُن چار شکلوں کو ان چار انجیلوں کے ساتھ اور طرح سے مناسبت دیتے ہیں۔ لیکن مقدس جیروم[۵] عقاب کو

---

[۱] علاوہ اس دلیل کے اسی مقدس نے یہ بھی لکھا ہے کہ انجیل مذہب مسیحی کا ستون ہے اور مذہب مسیحی تمام دنیا میں پھیلا ہے۔ اور اس جہان کی چار سمتیں ہیں اس لئے انجیلیں بھی چار ہونی چاہئیں۔ اور پھر لکھا ہے کہ انجیل خدائی حیات کا نفخہ یا ہوا ہے اور زمین پر چلتی ہوائیں چار ہیں اسلئے انجیلیں بھی چار ہی ہونی چاہئیں۔ ڈاکٹر شروجن صفحہ ٭

[۲] Ambrose مقدس امبروز میلان کا بشپ تھا جو ۳۴۰ء میں پیدا ہوا تھا اور ۳۹۷ء میں وفات پائی اس نے مخالفان مذہب کے مقابلہ میں بہت کچھ لکھا ہے اور یہاں جو مسئلہ مذکور ہے اُس کی بابت اُس نے لوقا کے دیباچہ میں بحث کی ہے ٭

[۳] Athanasius مقدس اتھاناس بڑا مسیحی عالم ہے جو ۲۹۶ء میں پیدا ہوا تھا اور ۳۷۳ء میں وفات پائی کتب مقدسہ کے خلاصہ میں اس نے یہ مضمون لکھا ہے ٭

[۴] Augustine مقدس آگسٹین جو ۳۵۴ء میں پیدا ہوا تھا مقدس امبروز نے اسکو ۳۸۷ء میں بپتسمہ دیکر مسیحی بنایا ۳۹۵ء میں شہر ہپو کا بشپ بنا اور کئی تصنیفیں کیں اور ۴۳۰ء میں انتقال کیا ٭

[۵] Jerome مقدس جیروم جو کلیسیا کا بڑا بزرگ مصنف ہوا ہے ۳۴۵ء میں پیدا ہوا تھا ۴۲۰ء میں انتقال کیا ٭

یوحنا کی انجیل سے مناسبت بتلاتے ہیں۔ اور بیل کو لوقا سے شیر کو مرقس سے اور انسان کو متی سے اور فلجنسیس[1] اور یوشیر[(1)] اور سیڈولیئس[(2)] اور تھیوڈولف[(3)] اور پیئر[(4)] نے اور بہت سے لاطینی اور یونانی متاخرین بزرگوں نے اور مقدس جرمین[(5)] رومی نے اور بہتوں نے مقدس جیروم کے تناسب کی پیروی کی ہے ⁂

یہ چار انجیلیں مستندہ کہلانے لگ گئیں۔ اور اُن کے مقابلہ پر باقی غیر مستندہ یا مخفیہ یعنی جن کی صحت کا پختہ ثبوت نہیں ملا کہلانے لگیں نیسیا[2] کی کونسل کی فہرست میں یہ دو اصطلاحیں پہلے درج ہوئی ہیں۔ اور اُس میں یہ بات بھی لکھی ہے۔ کہ سب کتابیں مستند اور غیر مستند ملا کر گرجے کے صدر مقام پر رکھکر بزرگوں نے بڑی خضوع کے ساتھ خدا سے دعا مانگی کہ مستند کتابیں جو روح القدس سے الہام کی گئی تھیں اوپر کھی رہیں اور غیر مستند نیچے گر پڑیں اُسیوقت اُن کی دعا قبول ہوئی اور غیر مستند کتابیں نیچے گر گئیں۔ اور مستند اوپر رہ گئیں ⁂

نیسیفورا[3] اور بیرونیئس[4] اور اوریلیس پیرو جینس[5] لکھتے ہیں۔ کہ اُس کونسل کے ممبرں

---

[1] Fulgentius مقدس فلجینسیس افریقہ میں Ruspine رسپینیہ کا بشپ تھا سنہ ۴۶۱ء میں پیدا ہوا تھا۔ فرقہ آریستین کے خلاف اس نے ایک کتاب لکھی اور سنہ ۵۳۳ء میں وفات پائی ⁂

(1) Euchar de Lyon. (2) Sedulius (3) Theodulphe -de-orleans (4) Pierre-de-Riga (5) Germain

---

[2] نیسیا کی پہلی بڑی کونسل سنہ ۳۲۵ء میں ہوئی ہے اس وقت سے پہلے غیر معتبر انجیلیں بھی سب گرجوں میں رائج تھیں ⁂

[3] Nicephore مقدس نیسی فور قسطنطنیہ کا بشپ تھا جو سنہ ۷۵۸ء میں پیدا ہوا تھا اور سنہ ۸۲۸ء میں وفات پائی ⁂

[4] Baronius بارونیئس مسیحی چرچ کا بڑا فاضل مورخ گذرا ہے سنہ ۱۵۳۸ء میں پیدا ہوا اور سنہ ۱۶۰۷ء میں وفات پائی ⁂

[5] Aurelius Peru اوریلیس پرو جینس چوتھی صدی مسیحی کا بڑا لاطینی مورخ ہوا ہے ⁂

میں سے دو بشپ دوران کونسل کے زمانہ میں مر گئے تھے - اُن میں سے ایک کا نام کریسنٹ اور دوسرے کا نام میسورڈئی اس تھا - چونکہ کونسل کی کارروائی پر مستند ہونے کے لیئے ان دونوں کے دستخط بھی ہونے ضروری تھے - اس لیئے کونسل کے ہر ایک سیشن کی مثلیں اُن کی قبروں پر لے جا کر رکھدیں اور پہرہ نگرانی کیواسطے مقرر کر دیا جیسے مسیح کی قبر پر مقرر کیا تھا اور تمام رات دعائیں مانگتے رہے اور صبح کو جو دیکھا تو دونوں مردوں کے مثلوں پر دستخط ہوئے ہوئے تھے (خدا کی پناہ کیسی ناقابل یقین بات ہے) ٭

اس کے بعد لیون اول نے جو ۴۴۰ء سے ۴۶۱ء تک پوپ کے عہدہ پر رہا ہے تمام غیر مستند کتابیں جو رسولوں کے ناموں سے مشہور تھیں آگ میں جلوا دیں - اُن میں سے بہت تھوڑی ہمارے زمانہ تک بچکر رہی ہونگی - باقی کے تو صرف نام یا تھوڑی تھوڑی عبارتیں مذہبی مقدسوں کی تحریروں میں ملتی ہیں - اب اُن کتابوں کا پتہ نہیں لگتا چنانچہ مقدس جیروم متی کی انجیل کے مقدمہ میں مصری انجیل - ٹھامس کی انجیل - ماتھیاس کی انجیل - بارتھالمی کی انجیل - بارہ رسولوں کی انجیل - بیزیلیڈ کی انجیل - اپیل کی انجیل کا تذکرہ کرتے ہیں - اور کہتے ہیں - کہ سب کا ذکر کرنے سے ناحق کا طول ہوگا ٭

پوپ جے لارڈ کا ایک محاکمہ لکھا ہوا ہے کہ جو بعضے قلمی نسخوں سے پوپ دامازیا پوپ ہارمی سدا کی طرف منسوب ہے اُس میں غیر مستندہ انجیلوں کے نام حسب تفصیل ذیل لکھے ہوئے ہیں :- سفرنامہ رسول پطرس کا جسکے دس حصے ہیں - اعمال رسول پطرس - اعمال رسول فلپ - اعمال رسول انڈریو - اعمال رسول ٹامس - انجیل تدمی - انجیل بالتھیاز - انجیل رسول ٹامس - انجیل بارنباس - انجیل جیمس اصغر - انجیل رسول پطرس - انجیل رسول بارتھالمی - انجیل رسول انڈریو - انجیل لوسین - انجیل ہیسیک - کتاب طفولیت مسیح - کتاب پیدایش مسیح و مریم و دایہ مسیح - کتاب پاسطیر - کتاب لنٹیمس اعمال تھیکل و پولس رسولان - مکاشفات رسول ٹامس - مکاشفات پولس رسول - مکاشفات ایتین رسول - کتاب وفات مریم - کتب مقدر رسولان - مدح رسولان - کتب قانون رسولان - خطوط مسیح بنام شاہ ابکار ٭

اعمال پطرس اور انجیل پطرس اور کتب تدمی - انجیل جیمس اصغر - انجیل رنڈیو کے نام

٭ ٭٭

اُس مجالس کے بعضے قلمی نسخوں میں نہیں پائے جاتے - عالم فبریشیس[1] نے پچاس غیر مستند انجیلوں کی کیفیت لکھ کر شائع کی ہے - جس کا خلاصہ ہم آگے لکھ کر اسکے بعد اُن انجیلوں کا ترجمہ لکھینگے - جو ہمکو مکمل ملی ہیں *

اتنی تحریرات جو کہ مذہبی جوش کے باعث سے لکھی گئی ہیں - لیکن علمی خوبی اُن میں کوئی نہیں پائی جاتی ہے - اُن کے مقابلہ پر مسیحی مذہب کے دشمنوں نے اور کتابیں لکھکر اُنہیں ناموں سے مشہور کیں - مثلاً مقدس آئی رینس نے لکھا ہے - کہ والنٹین کے شاگرد یہاں تک گستاخ ہو گئے تھے کہ اُنہوں نے ایک انجیل صداقت کے نام سے لکھی تھی - جو رسولوں کی انجیلوں سے کسی بات میں موافقت نہیں رکھتی تھی - اور وہ بزرگ لکھتا ہے - کہ یہ لوگ انجیل کی بھی بے ادبی کرنے سے باز نہ رہے - مقدس ٹرٹولین[2] لکھتا ہے - کہ یہ بدنامی کی باتیں یہودیوں سے شروع ہوئی تھیں تو اُنہوں کے ہی باعث سردار مسیح کا نام قوموں میں بدنام ہوا - واقع میں سینٹ جسٹین[3] - یوسیبیس[4] اور لسیفور لکھتے ہیں کہ بیت المقدس کے یہودیوں نے تمام جہان میں خشکی اور سمندر کے رستہ سے مسیح کی خلاف بے ادبی کی بھری ہوئی کتابیں لکھکر بھیجی تھیں - تاکہ تمام جہان میں ان باتوں کی شہرت ہو - اور شہروں اور دیہاتوں کے اسکولوں میں یہ کتابیں پڑھائی جاویں *

اگرچہ شہنشاہ قسطنطین[5] اور تھیوڈور[6] ہر ایک نے حکم دیا تھا - کہ عیسائی مذہب کے خلاف جو تحریر پائی جائے جلا دیجائے - جو کوئی ایسا نہ کریگا - وہ قتل کیا جائیگا - لیکن ابھی تک

---

[1] Fabricius عالم فبریسیس ایک جرمن مسیحی فاضل تیرھویں صدی میں گذرا ہے *

[2] Tertullian مقدس ٹرٹولین بڑا مسیحی فاضل بزرگ سنہ ۱۶۰ء میں پیدا ہوا تھا سنہ ۲۴۰ء میں وفات پائی *

[3] Justin سینٹ جسٹن ایک معتبر مسیحی مصنف ہے جو دوسری صدی عیسوی میں گذرا ہے *

[4] Eusebius یوسیبیس قیصریہ کا بشپ سنہ ۲۶۴ء میں قیصریہ میں پیدا ہوا سنہ ۳۳۸ء میں انتقال ہوا اُسی نے مسیحی مذہب کی تاریخ لکھی ہے *

[5] Konstantine یہ بزرگ پہلا مسیحی شاہنشاہ روم میں چوتھی صدی میں گذرا ہے *

[6] Theodose چوتھی صدی میں روم کا شاہنشاہ تھا *

یہودیوں کی گستاخی کے کلمہ پلاطوس کے اعمال میں جو نقودیموس کے انجیل کے نام سے مشہور ہیں پائی جاتی ہیں مثلاً اُس میں لکھا ہے کہ یہود نے پلاطوس کے روبرو مسیح کو یہ بات کہکر الزام دیا تھا کہ یہ جادوگر ہے۔ اور ناجائز طور پر پیدا ہوا ہے ؛

اور جو شخص مقدس اوریجین[1] کی شہادت پر توجہ کریگا تو وہ جان جائیگا کہ یہ گستاخی انجیل صداقت کی ہے۔ جس کا نام سیلسس[2] نے تقریر صداقت رکھا ہے۔۔ وہ ایک کتاب ہے جس میں لکھا ہے۔ کہ یہودی یسوع کو اس بات کا الزام دیتے تھے کہ وہ اپنے آپ کو کنواری کا بیٹا فرض کرتا تھا جو کہ یہودا کے ضلع میں ایک چھوٹے سے گاؤں کا باشندہ تھا اور جس کی ماں ایک غریب گنواری تھی۔ جو محنت کر کے اپنی گذران کرتی تھی۔ اور جو ایک سپاہی پنتھر نامی کے ساتھ بدکاری کا الزام دی گئی تھی جس کو اُس کے منگیتر نے جسکا پیشہ نجاری کا تھا نکال دیا تھا۔ اِس جرم کے بعد ذلت سے جا بجا پھرتے ہوئے اُس نے پوشیدہ یسوع کو جنا۔ اور پھر ضرورت سے مجبور ہو کر مصر میں جا کر ناجائز وسائل سے زندگی بسر کرنے لگی۔ اور اُس ملک میں کچھ طلسم سیکھ کر جو کہ مصریوں میں مشہور تھے یہ شخص اپنے ملک کو واپس آیا اور اُن کرامتوں سے جو کہ یہ کر سکتا تھا مغرور ہو کر اُس نے اپنے آپ کو خدا مشہور کیا ؛

یہ نابکار قصہ گو اُس کو اوریجین نے خوب رد کیا ہے۔ اُسکا اثر اتنا لوگوں پر ہوا تھا۔ کہ دو بزرگ سنجیدگی سے لکھتے ہیں۔ کہ یسوع واقع میں پنتھر کے بیٹے کہلاتے تھے۔ اور مقدس ایپی فان[3] لکھتے ہیں۔ کہ یہ شہرت اِس لئے ہوئی تھی۔ کہ یوسف کلیوپاس کا بھائی تھا جو جیمس معروف پنتھر کا بیٹا تھا جو دونوں ایک ہی پنتھر سے پیدا ہوئے تھے۔ اور مقدس

---

[1] Origene مقدس اوریجین سکندریہ کے چرچ کا بڑا فاضل گذرا تھا سنہ ۱۸۵ء میں پیدا ہوا تھا اور سنہ ۲۵۳ء میں وفات پائی ؛

[2] Celsus سیلس دوسری صدی میں بڑا فلاسفر گذرا ہے جس نے مذہب مسیحی پر بہت حملے کیے تھے ؛

[3] Epiphaneus مقدس ایپی فان یونانی چرچ کا بڑا فاضل سردار گذرا ہے سنہ ۳۱۰ء میں فلسطین میں پیدا ہوا تھا سنہ ۴۰۳ء میں وفات پائی ؛

داماسینؔ[1] نے لکھا ہے۔ کہ چونکہ مریم جو شیم یا پنتھر ولد پنتھر کی بیٹی تھی اس لیئے مسیح پنتھر کے بیٹے کہلائے ؎ ؀

چونکہ یہ عرف دو نو نسب ناموں میں جو متی اور لوقا نے مختلف طور پر لکھے ہیں نہیں پائے جاتے اس لیئے چرچ نے مقدس پولوس کی رائے پر عمل کیا جو تمطاؤس کے پہلے خط کے پہلے باب کے چوتھی آیت میں لکھتے ہیں ؏ اور کہانیوں اور بے حد نسب ناموں پر لحاظ نہ کریں۔ یہ سب کچھ تکرار کا باعث ہوتا ہے۔ نہ کہ تربیت الٰہی کا جو ایمان سے ہے۔ مسٹر لیکٹانس[2] لکھتے ہیں۔ کہ ہیروکلس[3] نے دو کتابیں لکھکر مسیحیوں کو بھیجی تھیں۔ اور ان میں اپنا نام محب صداقت لکھا تھا اُس نے سلیس کی بے ادبی سے بڑھکر اور زیادہ بے ادبی کے کلمات یسوع کی نسبت لکھے تھے۔ کہ جب یہودیوں نے یسوع کو نکالدیا تو اُس نے نو سو[4] آدمیوں کا گروہ اپنے ساتھ لیکر قزاقی کا پیشہ اختیار کیا تھا۔ ان ہی تہمتوں کی بھی یوسیب سیزاری نے خوب تردید لکھی تھی جس طرح سے سلیس کی بے ادبی کا جواب شافی اوریجن نے لکھا تھا ؀

میں اور تصنیفوں کے حالات کے لکھنے سے جو آج تک موجود ہیں شرماتا ہوں۔ مثلاً آریتین[5] نے مریم کو لیڈا[6] سے مقابلہ کیا ہے۔ جوکہ جوپٹر سے حاملہ ہوئی تھی جو ہنس کی شکل میں ہوکر آیا تھا۔ جیسے روح القدس کبوتر کی شکل میں اُتری تھی۔ سانشی جیسوئٹ[7] ایمانداری کے ساتھ اس سوال کی بحث میں کہ مریم کا تخم بھی مسیح کے جسم کے بنانے میں شریک ہوا تھا سواری اوپیری ماتو کی تقلید سے کہتے ہیں۔ کہ ہاں ہوا تھا۔ لیکن یہ فقیہ اس بات

---

[1] Dama Scene مقدس داماسین آٹھویں صدی میں ایک بڑا مشہور مسیحی مصنف گذرا ہے ؀

[2] Lactance مسٹر لیکٹانس بڑا لاطینی مصنف چوتھی صدی میں گذرا ہے ؀

[3] Hierocles ہیروکلیس نکومیڈیا میں جج تھا جو شاہنشاہ ڈیوکلیسین diocletien کے عہد میں مسیحیوں کو بہت ستایا کرتا تھا تیسری صدی کے اخیر میں گذرا ہے ؀

[5] Aretin آریتین ۱۴۹۲ء میں اٹلی میں پیدا ہوا ۱۵۵۶ء میں انتقال کیا ؀

[6] Leda لیدا ؀

[7] Dochez. Jesuite ـ سانشی جیسوئٹ ؀ Suarez Pennato

ناواقف تھے۔ کہ یہ دقائق انسانی عقل سے باہر ہیں۔ جیسا کہ خدا نے پطرس[1] اور پولوس[2] پر اپنے بیٹے کو ظاہر کیا پیشتر اسکے کہ پہلے کو مختونوں کی انجیل اور پچھلے کو غیر مختونوں[3] کی انجیل سپرد کی ؛

اور انجیلوں کی مانند بہت سے اعمال رسولان بھی موجود تھے۔ شریروں کی دغا بازی اور سیدھے ایمان داروں کی سادگی نے دونوں کو بہت ترقی دی تھی۔ علاوہ اعمال غیر مستندہ کے جو مقدس جی لاز[4] کے فیصلہ میں لکھی ہیں۔ مقدس ایپی فان نے لکھا ہے کہ ابیونائٹ فرقہ والوں نے ایک کتاب اعمال کی تسلیم کی تھی جس میں لکھا ہے کہ مقدس پولوس غیر قوم کے ماں باپ سے پیدا ہوئے تھے۔ اور یروشلم میں آکر یہودی مذہب اختیار کیا تھا اور ایک یہودی عالم کی بیٹی کے ساتھ شادی کرنے کی اُمید میں ختنہ بھی کرالی تھی۔ لیکن یا تو یہ عورت باکرہ ان کو نہ ملی۔ اور یا جب ملی تو باکرہ نہ تھی اسلئے ان کو بہت غصہ آیا اور ختنوں اور سبت اور شریعت کے مخالف لکھنے لگ گئے۔ یہ قصہ اس بیان پر مبنی ہے جو اعمال کے باب ۲۲۔ آیت ۳ میں وہ خود اقرار کرتے ہیں کہ سلیسی کے ضلع میں شہر طارس کا باشندہ ہوں۔ لیکن فیبریسیس نے ایک یونانی قلمی نسخہ لوقا کے اعمال کا نقل کیا ہے جسمیں پولوس اپنے آپ کو طارس میں پیدا ہوا نہیں بتلاتے لیکن کہتے ہیں۔ کہ بعد میں طارس میں بود و باش اختیار کی تھی اور مقدس جیروم خود جو زبانوں کا بڑا عالم تھا اسی خیال کا معاون ہے۔ اور اپنی تصنیفات میں سے دو میں لکھتا ہے کہ پولوس جلیل کے شہر جس کالا میں پیدا ہوئے تھے ؛

مقدس پولوس اپنے دوسرے تمطاؤس کے خط کے پہلے باب ۱۵۔ آیت میں لکھتے ہیں۔ کہ ہرم جینس اور فوجلس مجھ سے پھر گئے اور پھر اُسی خط کے تیسرے باب کی گیارھویں آیت میں اُن ظلم اور تکلیفوں کا بیان کرتے ہیں جو انطاکیہ اور اقونیوم میں برداشت کیئے۔ پولوس کے شاگردوں میں سے ایک نے اعمال رسولان کی تکمیل کرنے

---

[1] متی باب ۱۶۔ آیت ۱۷ ؛
[2] گلیتون کا خط باب اوّل آیت ۱۶ ؛ [3] گلیتون کا خط باب دوسرا۔ آیت ۷ ؛
[4] Gelasius جی لاز سنہ ۴۹۲ء سے سنہ ۴۹۶ء تک پوپ کے عہدہ پر رہا ہے ؛

کے لیئے اعمال پولوس و سیکل تصنیف کیئے - چونکہ یہ کتاب پہلے زمانہ میں بہت مشہور رہی ہے تو ہم اُس کا خلاصہ اس لیئے اِس جگہ لکھنے کو بیجا نہیں سمجھتے - اور پھر اُس بزرگ کا نام بھی لکھینگے - جس نے اُسکو نقل کیا ہے ❖

مصنف کہتا ہے کہ جب پولوس انطاکیہ سے بھاگ کر اقونیوم کو جا رہے تھے تو دو منافق ایک کا نام ڈیمس[۱] اور دوسرے کا نام ہرم جینیس[۲] ان کے ساتھ آ شامل ہوئے - لیکن ایک شخص آنسفور[۳] نامی معہ اپنی عورت لیکتر[۴] اور لڑکوں سمی[۵] اور زینن[۶] کے ان کے استقبال کرنے کے لیئے اُس رستہ پر آ کھڑا ہوا جو لسطرہ کو جاتا تھا تاکہ اُن کو گھر پر لا کر اُتارے - چونکہ اُس نے کبھی پولوس کو دیکھا نہیں تھا - تو اُس نے اُسکو اُسکے چھوٹے قد گنجے سر خمدار رانوں اور موٹی ساقوں اور ملی ہوئی ابروؤں اور نکیلی ناک سے پہچان لیا یہ اُن کا حلیہ تھا جو ٹیٹس نے بتلایا ہوا تھا ❖

جبکہ پولوس اقونیوم میں منادی کر رہے تھے - تو ایک کنواری لڑکی سیکل نامی جو ایک شہر کے سردار تھامرس نامی سے منگی ہوئی تھی - رات دن اپنی کھڑکی میں سے اِن کے وعظ کو سنتی تھی - اس لڑکی کا مکان آنسفور کے مکان کے متصل تھا جس میں یہ لوگ جمع ہوا کرتے تھے - اُس لڑکی نے ابھی تک پولوس کی شکل نہیں دیکھی تھی - لیکن وہ اُس کے سامنے آنا چاہتی تھی - اور آرزو رکھتی تھی کہ میں اُن عورتوں اور لڑکیوں میں داخل ہو جاؤں جو یہاں وعظ سُننے آتے ہیں - اُسکی ماں سوکلیا نے اپنے داماد کو خبر کی کہ سیکل اِس اجنبی کی دلفریب باتوں سے گمراہ ہو کر تین دن سے کھانا پینا چھوڑ بیٹھی ہے ❖

تھامرس کی محبت کی فہمائش اور ماں اور نوکروں کے آنسوؤں نے اُسکو پولوس کی طرف سے برگشتہ کرنے کے لیئے کچھ اثر نہ کیا - تب تھامرس نے دیکھا کہ دو آدمی پولوس کے پاس سے نکلے ہیں - اور آپس میں کچھ جھگڑ رہے ہیں - کوچہ میں اُن سے جا کر ملا اور دونو کی ضیافت کی جو اُنھوں نے منظور کی - یہ دونو منافق ڈیمس اور ہرم جینیس عمدہ کھانا کھا کر اور بڑے تحفے لے کر

---

۱ ڈیمس	Demas	۲ ہرموجینیس	Hermogenus
۳ آنسفور	Onesphore	۴ لیکتر	Lectre
۵ سمی	Simme	۶ زینن	Zenon

تھامرس کے طرفدار ہوگئے - اور اُس سے کہا کہ پولوس جوان لڑکیوں کو شادی کرنے سے روکتا ہے - اور ان کو تلقین کرتا ہے کہ حشر تو انہیں لوگوں کا ہوگا جو اپنی عفت کو محفوظ بچائینگے - اور پھر انہوں نے کہا کہ تم اسکو پکڑ کر حاکم کے پاس لیچلو اور کہو کہ یہ نیا عیسائی مسئلہ سکھاتا ہے - اور قیصر کے قانون کے موافق وہ اسکو قتل کرادیگا تب تمہاری منگیتر تمکو ملجائیگی - اور ہم اس لڑکی کو سمجھا دینگے کہ جس آنے والے حشر کی منادی پولوس کرتا ہے وہ حشر تو ہماری اولاد میں ظہور میں آگیا - اور جب ہم نے خدا کو جان لیا تو ہم بھی زندہ ہوگئے ٭

تھامرس غصہ اور محبت کے جوش سے بے خود ہو کر اگلی صبح کو بہت سے مسلح آدمی ساتھ لیکر پولوس کے پکڑنے کو آپہنچا - اور اُسے گھسیٹتا ہوا اگسٹین حاکم کے سامنے لایا - اور اُسکو الزام دیا کہ یہ کنواری لڑکیوں کو شادی کرنے سے روکتا ہے - اور سب لوگ چلا کر بولے کہ یہ جادوگر ہے - اس نے ہماری تمام عورتوں کو خراب کر دیا ہے ٭

پولوس اس لئے قید خانہ میں بھیجا گیا لیکن سیکل نے رات میں اپنی بالیاں اُتار کر قید خانہ کے دربانوں کو دیکر کہا کہ دروازہ کھولدو اور اندر جا کر اپنا چاندی کا آئینہ داروغہ جیل کو دے کر کہا کہ مجھکو پولوس کے پاس جانے دو تب وہاں جا کر اُس کی زنجیروں کو بوسہ دیا اور اُس کے پیروں کے پاس کھڑی ہوگئی ٭

جب حاکم کو اس بات کی خبر ہوئی تب اُسنے سیکل کو معہ پولوس کے اپنی عدالت میں بلوایا اور اُس سے پوچھا کہ تو تھامرس سے شادی کیوں نہیں کرتی جب سیکل اس بات کا جواب دینے کی بجائے پولوس کی طرف دیکھنے لگی تو اُس کی ماں نے پکار کر حاکم سے کہا اس کمبخت کو تماشا گاہ کے درمیان کھڑا کر کے جلاؤ تاکہ سب عورتیں جو اس جادوگر کی باتوں کو سنتی ہیں ڈر جائیں تب حاکم نے بہت خفا ہو کر حکم دیا کہ پولوس کو کوڑے لگا کر شہر سے نکالدو اور سیکل کو جلادو - جبکہ سیکل تماشبینوں کی طرف نگاہ کر رہی تھی تو اُس نے مسیح کو پولوس کی شکل میں بیٹھے ہوئے دیکھا اور اپنے دل میں سمجھی کہ پولوس مجھ کو دیکھنے کے لئے آیا ہے - کہ کیا میں حوصلہ کے ساتھ اس عذاب کی برداشت نہ کروں گی - اور ابھی وہ اس کو دیکھ ہی رہی تھی - کہ وہ اُسکے سامنے آسمان کو اوڑ کر چلا گیا - جب حاکم نے اس عورت کو جلانے کے وقت برہنہ دیکھا تو اپنے آنسو نہ روک سکا اور اُس کی نایاب خوبصورتی کو دیکھکر حیران ہوا ٭

سیبکل صلیب کا نشان کرکے چتا پر چڑھ گئی - اور جب لوگوں نے لکڑیوں میں آگ لگائی تو وہ چاروں طرف سے جلنے لگیں - لیکن سیبکل کو چھوا بھی نہیں - کیونکہ خدا نے سیبکل پر رحم کرکے زمین کے اندر سے ایک بڑی آواز سنوائی اور ایک بادل بارش اور اولوں سے بھرا ہوا اُسکے گرد چھا گیا اور زمین نے پھٹ کر بہت سے تماشبینوں کو سما لیا - تمام آگ بجھ گئی اور سیبکل بے ضرر اُس میں سے نکل آئی +

لیکن پولوس معہ آنسفور اور اُسکی عورت اور بچوں کے جو دنیاوی دولت کو چھوڑ کر اُس کے پیچھے لگ گئے تھے سڑک کے قریب جو اقونیوم سے ڈافنی کو جاتی ہے ایک قبر میں چھپے ہوئے روزے رکھتے تھے - ایک اُن بچوں میں سے پولوس کا کرتہ لیکر بیچنے کے لئے چلا کہ روٹی خرید کر لاوے - تو اُس نے سیبکل کو اپنے باپ کے مکان کے پاس دیکھا اور وہ اُسکو پولوس کے پاس لے آیا تب سیبکل نے کہا کہ میں تمہارے پیچھے پھروں گی - جہاں کہیں تم جاؤ گے - پولوس نے اُسکو جواب دیا کہ ہمارے زمانہ میں بدکاری کی حکومت ہے - اور تم خوبصورت ہو خبردار رہنا کہ تم پر کوئی دوسری آفت پہلے سے بڑھ کر نہ آجائے +

تب پولوس نے آنسفور کو معہ اُسکے گھر کے لوگوں کے واپس بھیجدیا اور سیبکل کو ساتھ لیکر انطاکیہ کو روانہ ہوا - اُس جگہ آئے ہوئے ابھی زیادہ دن نہ گذرے تھے کہ ایک شخص سکندر نامی سوریا کا باشندہ جو وہاں کا گورنر رہ چکا تھا سیبکل کو دیکھکر اُس پر مفتون ہو گیا اور پولوس کو بہت سا مال و تحفہ دیئے - پولوس نے کہا کہ تم جس عورت کی بابت گفتگو کرتے ہو میں اُس سے واقف نہیں ہوں - اور وہ میری نہیں ہے - تب سکندر نے کوچہ میں اسکو پکڑ کر بوسے دیئے اور اُس سے لپٹ گیا تب وہ ایک غمناک آواز سے چلاتی ہوئی پولوس کی طرف دوڑی کہ ایک اجنبیہ عورت کو خوار نہ کر اور خدا کی لونڈی پر ظلم نہ کر میں اقونیوم کے بڑے خاندان میں سے ہوں اور مجھ کو وہ شہر اس مجبوری سے چھوڑنا پڑا ہے کہ میں تھامرس سے شادی کرنے سے انکار کرتی تھی - اور پھر اُس نے سکندر کو پکڑ کر اُس کا کرتہ پھاڑ ڈالا - اور تاج گرا دیا اور سب کے سامنے اُسکو زمین پر دے پٹخا - سکندر محبت اور خجالت سے بیخود ہو کر اُسکو حاکم وقت کے پاس لیگیا جسکو کچھ تحفہ دیکر اپنا طرفدار بنا کر سیبکل کو درندوں کے سامنے ڈلوانے کا حکم دلوا دیا +

سیبکل نے اپنی سزا کا حکم سُن کر حاکم سے درخواست کی کہ جب تک میری سزا کا دن آئے میری عفت محفوظ رکھی جائے تب ایک بیوہ عورت طرفن نامی کے حوالہ کی گئی جس کی

بیٹی تھوڑا عرصہ گذرا تھا کہ مر گئی تھی۔ اور اسکو اپنی بیٹی کی مانند تصور کرنے لگی +

سیکل پہلے تو ایک بڑی ظالم شیرنی کے سامنے چھوڑی گئی۔ وہ شیرنی آکر اُس کے پاؤں چاٹنے لگ گئی۔ تب طرزن خوش ہو کر پھر اُس کو اپنے گھر لے گئی اور اُس کی بیٹی جسکو تھوڑا عرصہ مرے ہوئے گذرا تھا۔ اُس نے خواب میں ظاہر ہو کر طرزن سے کہا اے میری ماں میری بجائے سیکل مسیح کی لونڈی کو سمجھنا اور اُس سے درخواست کر کہ میرے لیئے دُعا کرے تاکہ میں آرام کی جگہ لیجائی جاؤں۔ سیکل نے ماں کی تسکین کرنے کے لیئے خدا سے دعا کرنی شروع کی کہ اے رب زمین اور آسمان کے خدا یسوع مسیح خداتعالےٰ کے بیٹے ایسا کر اُس کی بیٹی فالکونیل ہمیشہ کی زندگی پائے۔ اس دعا کو طرزن سن کر اور بھی روئی اور کہنے لگی کہ کیسے ظلم کی سزا اور کیسا بڑا گناہ ہے کہ ایسے شخص کو درندوں کے سامنے چھوڑا جائے +

سیکل پھر دوسری مرتبہ درندوں کے سامنے چھوڑی گئی۔ اُس وقت اُسکے کپڑے اوتار کر شیر اور ریچھ اُس پر چھوڑے۔ اور ایک ظالم شیرنی اُس کی طرف جھپک کر دوڑی مگر اُس کے پاؤں کے پاس آکر لیٹ گئی۔ ایک ریچھنی جو اُسپر حملہ کر کے آئی تو اُس شیرنی نے اُس کو پکڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا +

اُس کے بعد ایک شیر جسکو آدمیوں کے کھانے کی عادت ہو رہی تھی اور سکندر کا پالا ہوا تھا اُس نے سیکل پر حملہ کیا۔ لیکن شیرنی اُس سے لڑنے لگی اور دونو آپس میں لڑ کر مر گئے۔ پھر انہوں نے کئی درندہ چھوڑے جبکہ سیکل کھڑی ہوئی اپنے ہاتھ آسمان کی طرف پھیلائے دُعا مانگتی تھی۔ جب اُس کی دعا ختم ہوئی تو اُس نے ایک حوض پانی کا بھرا ہوا دیکھا اُس میں جلدی سے کود کر کہنے لگی اے سردار یسوع مسیح میں اپنے آخری دن میں تمہارے نام پر بپتسمہ پاتی ہوں۔ حاکم بھی اس بات کو دیکھکر رونے سے نہ رُک سکا۔ کیونکہ اسکو خیال ہوا کہ پانی کے بچھڑے ایسی خوبصورت کو نگل جائینگے۔ لیکن سارے درندوں پر بجلی گری۔ اور مردے ہو کر پانی کی سطح پر تیرنے لگ گئے اور ایک آتشی بادل نے سیکل کے گرد احاطہ کر لیا۔ تاکہ کوئی درندہ اُسکو نہ چھوے۔ اور اُسکی برہنگی نمایاں نہو۔ اس کے بعد اُنہوں نے اور زیادہ خوفناک جانور چھوڑے اس بات کو دیکھکر عورتیں چلا کر غم سے رونے لگیں۔ اور اُسپر بہت سی خوشبوئیں پھینکیں جن کے سبب سے تمام جانور مستانہ سے ہو کر غنودگی کی حالت میں ہو گئے اور سیکل کو چھوا تک بھی نہیں۔ تب سکندر نے حاکم سے کہا کہ میرے پاس بڑے خوفناک بیل ہیں۔ حاکم نے غمناک ہو کر جواب دیا کہ

جیسی تمہاری مرضی ہو کرو۔ تب اُنھوں نے دو بیلوں کے بیچ میں اس کے پاؤں باندھکر ڈال دیا اور لوہے کی سیخیں گرم کرکے اُن کے جنگاسوں میں چبھوئیں۔ لیکن جب کہ بیل اچھلتے تھے اور ڈکراتے تھے تو ایک آگ کے شعلے نے ان رسیوں کو جلا دیا جن سے سیکل بندھی ہوئی تھی۔ اور میدان میں کھلی ہوئی پڑی رہی ٭

تب حاکم نے اُس کے کپڑے اسکو پہنائے اور سیکل نے جو سنا کہ پولوس لائسی کے ضلع میں شہر مائرہ میں ہیں تو وہ مردانہ بھیس کر کے اُن سے ملنے گئی۔ اس کے بعد پولوس نے اسکو اقونیوم کو واپس بھیجا یا جہاں پر جاکر اُس نے سنا کہ تھامرس کا انتقال ہوگیا تھا اور اپنی ماں کو راہ راست پر نہ لاسکی اور اپنے جسم پر صلیب کے نشان کرکے شہر ڈافنی کو روانہ ہوئی اور وہاں ایک قبر میں داخل ہو کر جہاں پولوس اور آنسفور رہتے تھے اُس نے زمین پر گر کر خدا کے آگے گریہ وزاری شروع کی۔ اسکے بعد سلیوسی میں جاکر مسیح کی بہت سی باتوں کا اظہار کرکے آرام دامن میں داخل ہوگئی ٭

یہ اعمال سیکل و پولوس کا خلاصہ ہے طرطولین جو لاطینی بزرگوں میں سے بہت پرانا ہے کہتا ہے کہ ایشیا کے بزرگ عالموں میں سے ایک نے پولوس کے اعتقاد و محبت کے باعث سے یہ قصہ لکھا تھا۔ مقدس سیپرین[1] انطاکیہ کے باشندہ نے بھی سیکل کی تاریخ لکھی ہے۔ سلیوسی کے باشندہ بازیل[2] نے فوٹیس[3] کی تحریر کے موافق اسکو نظم کیا ہے اور مقدس آگسٹائین نے لکھا ہے کہ ماچین فرقہ والے اس سیکل کے قصہ کو معتبر جانتے ہیں۔ اس لئے یہ تاریخ اختراعی نہیں ہے۔ اگرچہ اس بزرگ نے اس نام کی دوسری تاریخوں کو غیر معتبر سمجھا ٭

تین مسیحی شاگردوں نے پولوس و پطرس کی موت کا قصہ علیحدہ علیحدہ لکھا ہے۔ اُن میں سے مارسل[4] کی تاریخ کا ترجمہ ہم انجیلوں کے بعد کرینگے۔ اور کہیں کہیں نوٹ بھی کریں گے۔

---

[1] Cyprien سیپرین لاطینی کارتاج کا بشپ تھا اور ۲۵۸ء میں شہید ہوا ٭

[2] Basile بازیل قیصریہ کا بشپ ۳۲۹ء میں پیدا ہوا تھا اور ۳۷۹ء میں انتقال کیا ٭

[3] Photios فوٹیس قسطنطنیہ کا بشپ ۸۹۱ء میں انتقال کیا ٭

[4] Marcal مارسل پولوس کا شاگرد تھا ٭

جہاں پر وہ قصداً بدیا اور ہی سب سے مختلف طور پر منقول ہوا ہے ۔

اب ہم اُن پچاس انجیلوں کا پتہ لکھتے ہیں جن میں سے چند کے نام پہلے مذکور ہو چکے ہیں۔
یہ انجیلیں دوسری صدی مسیحی میں معتبر سمجھی جاتی تھیں ۔لیکن بعد میں بتدریج اُن کا رواج موقوف
ہوا۔ اس بات کا عیسائی علماء بھی انکار نہیں کر سکتے کہ مقدس جسٹن کے زمانہ تک جس کسی
مسیحی بزرگ نے اپنی تحریر یا تقریر میں کسی انجیل کا حوالہ دیا ہے وہ ان ہی غیر مستند انجیلوں سے
دیا ہے ۔متی اور مرقس اور لوقا اور یوحنا کی انجیلوں کا نام اُس زمانہ کی تحریروں میں نہیں پایا جاتا
اگر کوئی شخص یہ کہے کہ اُن بزرگوں نے اِن انجیلوں کی آیات بھی نقل تو کی تھیں لیکن اُن کے
مصنفوں کے نام نہیں لکھے تھے ۔تاہم اس سے دو باتیں معلوم ہوتی ہیں ۔ایک تو یہ کہ جو قدر
اِن انجیلوں کی بعد میں ہوئی ہے اُس زمانہ میں نہ تھی ۔دوسری یہ کہ جو انجیلیں آجکل مروج ہیں
اُس زمانہ میں بعینہ اس شکل میں نہ تھیں ۔کیونکہ مثلاً مقدس کلیمنٹ جو پہلی صدی کے اخیر میں
پوپ تھا اُس نے اپنی تحریر میں ایک جگہ لکھا ہے کہ سردار یسوع نے اس طرح سے فرمایا
ہے :" تم بھیڑوں کے بچوں کی طرح سے بھیڑیوں کے درمیان ہو گے ۔اس پر پطرس نے
جواب دیکر کہا کہ اگر بھیڑیئے بھیڑ کے بچوں کو پھاڑ ڈالیں تو یسوع نے پطرس کو جواب دیا
کہ تمہاری موت کے بعد بھیڑ کے بچوں کو بھیڑیوں کا ڈر نہیں اور تمکو اُن کا اندیشہ نہ ہوگا
جو تم کو قتل کرینگے اور بعد میں وہ تمہارا کچھ نہ کر سکینگے لیکن اُس سے ڈرو جو تمہاری موت کے
بعد تمہاری روح اور جسم پر قدرت رکھتا ہے اور ان کو دوزخ میں بھیج سکتا ہے ۔" یہ
عبارت متی اور لوقا کی انجیل میں بعینہ اور ایک جگہ کہیں نہیں پائی جاتی البتہ متی کے باب ۱۰
آیت ۱۶ میں اس طرح سے لکھا ہے :" دیکھو میں تمہیں بھیڑوں کی مانند بھیڑیوں کے بیچ میں
بھیجتا ہوں "۔ اور پھر اسی باب کی ۲۸ آیت میں لکھا ہے اور اُن سے جو بدن کو قتل کرتے
پر جان کو قتل نہیں کر سکتے مت ڈرو ۔بلکہ اُس سے ڈرو جو جان اور بدن دونوں کو جہنم میں
ہلاک کر سکتا ہے "۔ اور مقدس لوقا کے باب ۱۰ آیت ۳ میں لکھا ہے " تم جاؤ دیکھو میں تمہیں
بھیڑوں کی مانند بھیڑیوں میں بھیجتا ہوں "۔ اور پھر اسی انجیل کے باب ۱۲ آیت ۴ و ۵ میں لکھا
ہے " مگر میں تم سے جو میرے دوست ہو کہتا ہوں کہ اُن سے جو بدن کو قتل کرتے ہیں
اور بعد اُس کے کچھ اَور کر نہیں سکتے مت ڈرو لیکن میں تمہیں بتاتا ہوں کہ کس سے ڈرو ۔ اُس سے
ڈرو جسکو قتل کرنے کے بعد اختیار ہے کہ جہنم میں ڈالے ہاں میں تمہیں کہتا ہوں کہ اُسی سے ڈرو "۔

ان عبارتوں کے مقابلہ کرنے سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اُس زمانہ کے بزرگوں کو زمانہ حال کی انجیلیں بالکل معلوم نہیں تھیں۔ اور یا اگر اُن کو معلوم تھیں اور اُنہوں نے اُن کو اپنی تحریروں میں بغیر حوالہ دینے کے نقل بھی کیا ہے تو وہ انجیلیں ان سے بہت مختلف تھیں۔ علاوہ اس کے بہت آیات اُس زمانہ میں لوگوں کی زبانوں پر بھی مشہور تھیں اور کئی کئی انجیلوں میں پائی جاتی تھیں۔ تو ایسی نقل سے یہ بات ہرگز نہیں ثابت ہوتی کہ متی اور لوقا وغیرہ سے اُن بزرگوں نے سند پیش کی تھی ۔

پچاس غیر معتبر انجیلوں کا پتہ

اوّل

رسول انڈریو کی انجیل

مقدس جیلاز جو ۴۹۲ – ۴۹۶ تک پوپ کے عہدہ پر رہے ہیں اُنہوں نے ایک دیباچہ میں اس انجیل کا تذکرہ کیا ہے مگر اور کہیں اس کا پتہ نہیں لگتا ۔

دوم

انجیل آپیلس

مقدس جیروم اور بیڈ نے اس انجیل کا اپنی تحریروں میں ذکر کیا ہے اور مقدس ایپی فان نے اس انجیل کی عبارت ذیل ایک اپنی تحریر میں نقل کی ہے کہ مسیح نے انجیل میں فرمایا ہے ”ایماندار ساہو کار بنجاؤ ہر ایک شے اپنے کام میں لاؤ ہر ایک کتاب سے وہ شئے منتخب کر لو جو تمہارے لئے مفید ہو“ ۔

سوم

انجیل مولفہ دوازدہ رسولان

مقدس جیروم۔ اوری جین مقدس آمبیراز اور تھیوفی لاکٹ نے اپنی تحریروں میں اس انجیل کا نام لیا ہے ۔

چہارم

انجیل بارناب

پوپ جیلاز کے فیصلہ میں اس انجیل کا نام لکھا ہے ۔

پنجم

انجیل رسول بارتھیلمی

پوپ جیلاز سینٹ جیروم اور مسٹر بیڈ نے اس انجیل کا نام اپنی تحریروں میں لکھا ہے ۔

ششم

انجیل بسلید

اسکا نام بھی سینٹ جیروم ۔ اوری جین اور آمبیراز نے اپنی تحریروں میں لکھا ہے ۔

ہفتم

انجیل قیرنتھہ

مقدس اپی فان خیال کرتا ہے کہ یہ انجیل اُن میں سے ایک ہے جن کا ذکر مقدس لوقا نے اپنی انجیل کے شروع میں کیا ہے ۔ لیکن اُس نے پہلے اپنی تحریر میں اشارتاً لکھا تھا کہ قیرنتھہ متی کی انجیل سے نکالکر لکھا کرتا تھا ۔

ہشتم

تاریخ خاندان مسیح

(جو شاہ جسٹین کے عہد میں دستیاب ہوئی تھی)

یہ تاریخ جس کا ذکر سویڈاس کی تحریروں میں ہے وہ لکھتا ہے کہ پوپ پولوس چہارم نے اسکو اُن کتابوں میں شمار کیا تھا جن کا پڑھنا منع کیا گیا تھا ۔

نہم

تاریخ ڈیسپوزین مسیح کے نسب کی

جولیس افریقی اپنے ایک خط میں جو ارسٹید کے نام اُس نے لکھا تھا بیان کرتا ہے کہ ہیروڈس نے اپنے ذلیل نسب نامہ سے شرمندہ ہوکر تمام اسرائیل کے پورانے نسب نامے جلوا دیئے تھے لیکن تھوڑے لوگ جو اپنی پورانی شرافت کو محفوظ رکھنا چاہتے تھے انہوں نے خواہ اپنی یاد سے یا کچھ اَور خاص تحریروں سے لیکر ایک نیا نسب نامہ طیار کرلیا تھا ان نسب ناموں میں ایک ڈیسپوزنوئی کہلاتا تھا جو کہ یونانی زبان میں تھا ؛

دہم

ایبونائٹ کی انجیل

مقدس ایپی فان لکھتے ہیں کہ ایبونائٹ فرقہ والوں نے مقدس متی کی انجیل کو ترمیم کرکے ایک نئی انجیل بنالی تھی وہ انجیل اس طرح پر شروع ہوتی ہے "ہیروڈس یہودا کے بادشاہ کے عہد میں یوحنا ذکریا اور الیسابات کا بیٹا جسکو کاہن ہارون کی اولاد میں سے بتلاتے ہیں دریائے یردن میں توبہ کا بپتسمہ دینے آیا اور سب لوگ اُس کے پاس گئے۔ جب سب لوگوں نے بپتسمہ پالیا تو مسیح نے بھی وہاں آکر بپتسمہ پایا اور جب مسیح پانی میں سے نکلے تو آسمان کُھل گیا اور اُس نے خدا کی پاک روح کبوتر کی شکل میں اُترتی ہوئی دیکھی جو آکر اُس میں داخل ہوگئی اور ایک آواز آسمان سے کہتے ہوئے سُنائی دی "تم میرے بڑے پیارے بیٹے ہو میں تم سے خوش ہوں" اور پھر ایک آواز آئی کہ "میں نے تمکو آج ہی جنا ہے" اور اُسی وقت اُس جگہ ایک بڑی روشنی پیدا ہوئی جسکو دیکھکر یوحنا نے پوچھا اے سردار تم کون ہو۔ آسمان سے ایک آواز نے جواب دیا یہ میرا بڑا پیارا بیٹا ہے جس سے میں بہت خوش ہوں اس بات کو سنکر یوحنا مسیح کے پاؤں پر گر پڑے اور کہا اے سردار میں تم سے عرض کرتا ہوں کہ تم مجھکو بپتسمہ دو لیکن اُس نے اُس کو ہٹاکر کہا اسی طرح سے ہونے دو مناسب یہی ہے کہ سب باتیں اسی طرح سے پوری ہوں" دوسری جگہ ایبونائٹ مسیح کا مقولہ اس طرح سے نقل کرتے ہیں میں قربانیوں کو منسوخ کرنے آیا ہوں اگر تم قربانی کرنے سے باز نہ آؤ گے تو

خدا کا غصہ تم سے دور نہ ہوگا اور پھر اسکے بعد ایک جگہ لکھتے ہیں کہ میں گوشت کھانے کے لیئے اس عہد پر تمہارے ساتھ آیا ہوں ؟ لیکن لوقا نے اسکو سوال کی شکل پر نہیں بیان کیا اور نہ گوشت کا نام لیا منی کی مصنوعہ انجیل کے سوا وہ ہی ایبونائٹ اور انجیلیں بھی رکھتے تھے جن کو جیمس اور دوسرے شاگردوں کے نام سے مشہور کرتے تھے ؞

یازدہم

انجیل مصری

مقدس جیروم اس انجیل کا ذکر کرتے ہیں اور مقدس ایپی فان کہتے ہیں کہ سابلین فرقہ والے اپنی غلط رائیں اسی انجیل سے نکالتے تھے کیونکہ اس انجیل میں لکھا ہے کہ مسیح نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ باپ اور بیٹا اور روح القدس ایک ہی چیز ہیں ؞

مقدس کلیمنٹ رومی اور مقدس کلیمنٹ اسکندریہ کے باشندہ اُس انجیل میں سے آیات ذیل نقل کرتے ہیں۔ کہ مسیح سے ایک عورت سالومی نامی نے دریافت کیا کہ تمہاری بادشاہت کب آویگی تو مسیح نے جواب دیا کہ جب تم شرم کی پوشش کو پامال کروگے اور جبکہ دو ایک ہو جاوینگے اور اشیا خارجی اشیا داخلی بن جاینگی اور نہ مرد مرد رہینگے اور نہ عورتیں عورتیں رہینگی۔ پھر سالومی نے دریافت کیا کہ لوگ کب تک مرتے جاینگے مسیح نے جواب دیا کہ جب تک تم عورتیں جنتی جاؤگی۔ تب اُس نے کہا کہ تو میں ہی اچھی رہی کہ میں آج تک نہیں جنی۔ تب مسیح نے کہا کہ سب نباتات کھاؤ لیکن تکلیف کے نباتات نہ کھانا۔ اس کے بعد پھر لکھا ہے کہ مسیح نے کہا کہ میں عورت کے کاموں کو تباہ کرنے کے واسطے آیا ہوں یعنی حریص عورت کے کاموں کو کیونکہ اُس کے کام جننا اور مرنا ہیں ؞

دوازدہم

انجیل انکراٹائیٹس

مقدس ایپی فان خیال کرتے ہیں کہ انکراٹائیٹس کے پاس وہ انجیل تھی جو کہ ٹاشین نے ان چاروں اناجیل مروجہ کو جمع کرکے ایک نئی انجیل بنالی تھی۔ لیکن یہ بات غلط معلوم ہوتی ہے کیونکہ وہ خود لکھتا ہے کہ بعض لوگ اسکو عبرانی انجیل کہتے تھے۔ واقع میں جیروم نہوں نے

عبرانی انجیل کا یونانی اور لاطینی زبان میں ترجمہ کیا ہے وہ ناشین انجیل کا کہیں بھی ذکر نہیں کرتے جو کہ نہ صرف انکراٹائیٹس کے استعمال میں تھی بلکہ ملک سوریا اور دریائے فرات کے کنارہ پر رہنے والے کیتھلک بھی اُس انجیل کو استعمال کرتے تھے۔ چنانچہ تھیوڈورٹ بھی اس بات کی شہادت اپنی کتاب میں دیتے ہیں ؎

سیزدہم

انجیل طفولیت مسیح

اس کا ایک تو کامل نسخہ ہمکو ملا ہے اور دو ٹکڑے بھی ملے ہیں۔ جن کا ترجمہ ہم آگے چل کر کرینگے ؎

چہاردہم

انجیل ابدی

چونکہ انجیل ابدی کا ذکر مکاشفات یوحنا کے باب ۱۴۔ آیت ۶ میں بھی آیا ہے اس لئے فقیر بھائیوں کے فرقہ والوں نے تیرھویں صدی کے وسط میں ایک انجیل اس نام کی تالیف کی تھی جس سے اُنھوں نے انجیل مسیح کو منسوخ کیا تھا تب اس انجیل کو پوپ سکندر چہارم نے پوشیدہ جلوا دیا تاکہ فقیر بھائیوں کو رنج نہ پہنچے ؎

پانزدہم

انجیل حوّا

مقدس اپی فان کی کتاب میں اس انجیل کی چند آیتیں اس طرح نقل کی گئی ہیں۔ میں ایک بلند پہاڑ پر ٹھیرا ہوا تھا جبکہ میں نے ایک آدمی بڑے بلند قد کا اور ایک آدمی بہت چھوٹے قد کا دیکھا اس کے بعد میں نے ایک گرج کی سی آواز سنی میں اس آواز کے سننے کے لئے زیادہ قریب ہوا تب اُس آواز نے مجھ سے اس طرح سے کہا کہ میں وہی ہوں جو تم ہو اور تم وہی ہو جو میں ہوں اور جہاں کہیں تم ہو گے میں ہونگا۔ اور میں نے ہر ایک چیز میں حلول کیا ہوا ہے۔ اور تم جہاں سے چاہو گے مجھکو پاؤ گے اور میرے پانے میں تم اپنے آپ کو پاؤ گے۔ اسکے بعد

لکھا ہے میں نے ایک درخت دیکھا جو ہر سال میں بارہ پھل لاتا ہے اور اُس نے مجھ سے کہا کہ یہ زندگی کی لکڑی ہے۔ مقدس اپی فان جنہوں نے یہ دو عبارتیں نقل کی ہیں کہتے ہیں کہ ناسٹک فرقہ والے اس پچھلی آیت کی تفسیر عورت کے معمولی ایام سے کرتے ہیں ؛

شانزدہم

انجیل ناسٹک

مقدس اپی فان اپنی اُسی کتاب میں لکھتے ہیں کہ ناسٹک فرقہ والے سوالات مریم کے سوا اور انجیلیں بھی رکھتے ہیں جن کو رسولوں کے نام سے مشہور کرتے تھے ؛

ہفدہم

انجیل عبرانی

مقدس بیڈی نے لوقا کی انجیل کی شرح میں لکھا ہے کہ عبرانی انجیل کو غیر معتبر انجیلوں میں داخل کرنا نہیں چاہیئے بلکہ مسیحی مذہب کی تاریخ میں شمار کرنا چاہیئے کیونکہ مقدس جیروم کتب مقدسہ کی تفسیر میں اُس انجیل میں سے بہت کچھ شہادت کے طور پر نقل کرتے ہیں ؛

ہشت دہم

اناجیل ہیزک

اگرچہ مقدس جیلاز نے ان کا نام اپنی کتاب فیصل میں لکھا ہے لیکن عالم اسیریس نے اپنی کتاب خلاصہ ہفتاد شروح میں لکھا ہے کہ ہیزیکیٹس مصری۔ لوسٹیس۔ مارٹر کی طرح سے ہمیشہ کتب مقدسہ کی تصحیح کیا کرتا تھا تکذیب نہیں کرتا تھا۔ مقدس جیروم نے بھی اپنی چار انجیلوں کے دیباچہ میں اس بات کا تذکرہ کیا ہے اور پوپ داماس کو لکھا ہے کہ ایسے قیاسات کرنے میں مجھکو بڑی مشکلیں پیش آئی ہیں ؛

نوزدہم

انجیل مقدم مولفہ جیمس اصغر

مقدس سجے لاز نے اپنی کتاب فیصل میں اسکا بھی ذکر کیا ہے پوسٹل نے اس کا یونانی سے لاطینی میں ترجمہ کیا اور پھر فرنچ میں بھی اس کا ترجمہ ہوا ۱۵۹۵ء میں جو ایک انجیل جمیس اصغر کی ملک سپین میں ملی تھی تو اُس کو پوپ اتوسینٹ یازدہم نے ۱۶۸۱ء میں جلوادیا تھا۔ پھر مسٹر کوٹلیر اور لبی ایک انجیل کے قلمی نسخہ کی بابت لکھتے ہیں جو فرانس کے شاہی کُتب خانہ میں رکھا ہے اور جسپر کُتب خانہ کا نمبر ۲۷۶۴ لکھا ہے اُس کتاب کا لقب شروع میں اس طرح سے لکھا ہے "جوشیم اور حنّہ کی تاریخ کا شروع اور مبارک مریم خدا کی ما اور باکرہ دایمہ کی پیدایش اور مسیح کی طفولیت میں جمیس یوسف کا بیٹا وغیرہ +

بستم

انجیل وفات مقدسہ مریم

اس انجیل کا نام بھی مقدس جیلاز کی کتاب فیصل میں لکھا ہے۔ اس کے بعض یونانی نسخہ جمیس کی طرف منسوب کیئے گئے ہیں +

بست ویکم

انجیل یہوداسکریوطی

اس انجیل کا حال اس کے سوا اور کچھ معلوم نہیں ہے کہ مقدس آئیرنیس اور مقدس ایپی فان اور مقدس تھیوڈورٹ نے اس کا ذکر اپنی تحریروں میں کیا ہے +

بست ودوم

انجیل یہوداثدی

اس انجیل کا تذکرہ بھی صرف مقدس جیلاز کی کتاب فیصل میں ہے +

بست وسوم

انجیل لوسئیس

اسکے نام مختلف حرفوں سے سینٹ جیلاز نے اپنی کتاب فیصل میں لکھے ہیں۔ اور

مقدس آگسٹین نے پہلے تو اُس کا نام لی اُن شیس لکھا ہے اور پھر دو دفعہ لوسیس لکھا ہے مسٹر گراب اسکے ایک قلمی نسخہ کا ذکر کرتے ہیں جسکو اُنھوں نے اکسفورڈ کے کتب خانہ میں دیکھا تھا اور جو آیت اُس میں سے نقل کی تھی وہ انجیل طفولیت کے باب ۴۹ میں درج ہے اُس میں صرف اس بات کا ذکر ہے کہ ایک معلم نے مسیح کے تھپڑ مارا تو وہ مر گیا +

بست وچہارم

انجیل لیوسی اَس

اس کا نام اٹھارھویں انجیل کے تذکرہ میں آ چکا ہے +

۲۵ و ۲۶ و ۲۷

اناجیل مانیچین

ان میں کی پہلی انجیل ٹامس رسول کی نام سے مقدس جیلاز کی کتاب فیصل میں پطر سائن سسلی کی تاریخ مانیچین میں اور ٹیوٹس کی کتاب میں ذکر کی گئی ہے بلکہ پچھلے مصنف نے ایک اور انجیل فلپ کی بھی ذکر کی ہے +

دوسری انجیل زندہ کے نام سے مشہور ہے جس کی نسبت فوٹیس نے اور سیرل باشندہ یروشلم نے اور مقدس ایپی فان نے تحریر کیا ہے اس انجیل کا نام ٹموطاوس استنبول کے پادری نے ٹامس اور فلپ کی انجیل سے پہلے لکھا ہے +

تیسری انجیل موڈین نامی کا ذکر مصنف فوٹیس نے کیا ہے۔ اور جسمیں پیمانہ کے نیچے روشنی نہ رکھنے کا ذکر ہے جیسا مرقس کے چوتھے باب کی اکیسویں آیت میں مذکور ہے +

۲۸

انجیل مارسین

یہ مقدس لوقا کی ہی انجیل ہے جسکو مارسین فرقہ والے دعوے کرتے تھے کہ مقدس پولوس کی لکھی ہوئی ہے۔ مقدس آئی رینس اور ریجین۔ ٹرٹولین اور مقدس ایپی فان نے ایسا ہی

لکھا ہے ۔

۲۹ و ۳۰ و ۳۱

تین کتابیں مریم کی پیدائش کی

ان میں سے دو کا ذکر تو مقدس اپی فان اور مقدس گری گورا اور مقدس اگسٹین نے اپنی تحریروں میں کیا ہے اور ان میں سے تیسری جس کا عبرانی سے لاطینی میں ترجمہ جیروم نے کیا ہے اور مقدس متی کی طرف منسوب ہے ہم اس کا پورا ترجمہ فرنچ سے اردو میں لکھینگے ۔

۳۲

کتاب مقدسہ مریم اور اس کی دایہ کی

اس کتاب کا نام مقدس جیلاز کی کتاب فیصل میں لکھا ہے اور مقدس جیروم نے اسکی تردید کی ہے ۔

۳۳ و ۳۴

مسائل مریم صغیرہ و مسائل مریم کبیرہ

ان دو کتابوں کا ذکر صرف مقدس اپی فان نے کیا ہے ۔ اور لکھا ہے کہ ان کتابوں کو ناسٹک فرقہ والے استعمال میں لاتے ہیں ۔

۳۵

وفات نامۂ مریم

یہ وہی کتاب ہے جو انجیل یوحنا کے نام سے نمبر ۱۰ میں مذکور ہوئی ہے ۔

۳۶

مقدس متی کی عبرانی انجیل

جسکو ناصری لوگ استعمال کرتے تھے مقدس جیروم لکھتے ہیں ذکریا جو معبد اور قربانگاہ کے

درمیان قتل کیے گئے تھے اس انجیل میں ان کو جوسی آدا کا بیٹا لکھا ہے۔ اور متی میں اُن کو باراق کا بیٹا لکھا ہے ۔

۳۷

انجیل بالتھباس

اس انجیل کا نام اور حال مقدس جیلازس نے اور مقدس جیروم نے اور جیلین نے یوسیبس نے بیڈی نے اور مقدس امبروز نے اپنی تحریروں میں لکھا ہے ۔

۳۸

انجیل نفودیموس

اس انجیل کے قلمی نسخوں کے شروع میں اور بعضوں کے اخیر میں لکھا ہے کہ شاہنشاہ تھیوڈورس نے حاکم پلاطوس کے یروشلم کے دفتر میں یہ نسخہ پایا تھا اور یہ انجیل نفودیموس نے عبرانی زبان میں تھیوڈاسی بیرس کے انیسویں سال ۲۳ - مارچ کو روفس اور لیبتن وزرا کے زمانہ میں لکھی تھی۔ یوسف اور قیافہ اُس وقت سردار کاہن تھے ۔

اگرچہ صرف یہی انجیل سورہ کی گناہ کا تذکرہ کرتی ہے اور مسیح کے دوزخ میں جانے کا بھی اُس میں ذکر ہے۔ لیکن مقدس آگسٹین نے جو اس مسئلہ کا ذکر اپنے ایک خط میں کیا ہے اسکا ماخذ یہ یہی انجیل نہیں ہے بلکہ اُس بزرگ نے لکھا ہے کہ مجھ کو بخشش کا بھید الہام سے معلوم ہوا ہے لیکن اس طرح تو تمام مسائل جو کتب مقدسہ میں ظاہر طور پر مذکور نہیں ہوئی ہیں الہامی ہونے کا دعوے کیے جاسکتے ہیں ۔

۳۹

انجیل پولوس

مقدس جیروم سمجھتے ہیں کہ مقدس پولوس نے رومیوں کے دوسرے باب کی سولھویں آیت میں اور گلیتون کے پہلے باب کی آٹھویں آیت میں اور تمطاؤس کے دوسرے باب کی ساتویں آیت میں اپنی انجیل کی طرف اشارہ کیا ہے اُس سے یہی انجیل مراد ہے اور

جسکو مقدس لوقا نے بعد میں لکھا تھا ÷

۴۰

انجیل کفایت

مقدس اپی فان نے اس انجیل کا ذکر کیا ہے اور مقدس کلیمنٹ اسکندریہ والے نے ایک ناشدین تصنیف کا ذکر کیا ہے جسکا نام مسیح نجات دینے والے کی کفایت رکھا ہے ÷

۴۱

انجیل فلپ

مقدس اپی فان اور قسطنطنیہ کے پادری تمطاؤس نے اور لیونٹس نے فیلبوس کی انجیل کا ذکر کیا ہے۔ لیکن معلوم نہیں کہ یہ انجیل فیلبوس رسول کی طرف منسوب ہے۔ یا اُس بزرگ فیلبوس کی طرف منسوب ہے کہ جسکا ذکر اعمال کے باب ۸ کی ۱۲ آیت میں اور باب ۲۱ کی ۸ آیت میں ہوا ہے ÷

۴۲

انجیل رسول پطرس

مقدس جیلاز۔ اور جین۔ یوسیبیس قیصری اور کئی اور مصنفوں نے پطرس کی ایک غیر معتبر انجیل کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ مرقس کی انجیل نہیں ہے جسکو مقدس جیروم اور ٹرٹولین نے پطرس کی طرف منسوب کیا ہے ÷

۴۳

کتاب پیدائش مسیح

اس کتاب کا ذکر صرف جیلاز کی کتاب فیصل میں پایا جاتا ہے ÷

۴۴

انجیل شمعونی

اِس کتاب کا ذکر فوانین رسل میں اور انیشیا کی کونسل کے عربی دیباچہ میں پایا جاتا ہے ÷

۴۵ع

انجیل سوریا

اِس انجیل کا ذکر یوسیبیس اور مقدس جیروم کی تحریروں میں پایا جاتا ہے اور فیبریسیس نے بھی انجیل تفودیمیوس کے سورین ترجمہ کا ذکر کیا ہے ÷

۴۶ع

انجیل تاشین

یہ وہی انجیل ہے جو نمبر ۱۲ میں انکراٹائیٹس کے نام سے لکھی گئی ہے ÷

۴۷ع

انجیل ثدی

اس کا ذکر مقدس جیلاز اور یوسیبیس نے اپنی کتابوں میں کیا ہے ÷

۴۸ع

انجیل ٹامس

یہ مانیشین فرقہ والوں کی پہلی انجیل ہے جو ۲۵ میں مذکور ہوئی ہے ÷

۴۹ع

انجیل والنٹین

اس انجیل کا تذکرہ مقدس آئیریٹیس نے کیا ہے ÷

ع۵۰

زندہ انجیل

"یہ فرقہ مانیشین کی دوسری انجیل ہے جس کا ذکر ع۲۶ میں ہوا ہے"۔

ایک عجیب امر قابل غور کے یہ ہے کہ پہلی اور دوسری صدی[1] کے بزرگوں نے جو انجیلوں کے نام لیئے ہیں اور حوالے دیئے ہیں اُن کو دیکھا جائے تو ان چاروں اناجیل مرّوجہ میں سے کسی بزرگ نے ایک کا نام بھی نہیں لیا۔ بلکہ انہیں انجیلوں کے حوالہ دیئے ہیں اور اُن سے ہی آیتیں نقل کی ہیں جن کو بعد کے زمانہ کے مسیحیوں نے غیر معتبر سمجھا ہے۔ یہ بات تسلیم کی ہوئی ہے کہ مقدس جسٹن کے زمانہ سے پہلے جو ۱۶۵ء میں شہید ہوئے ہیں کسی بزرگ نے بھی ان چاروں انجیلوں میں سے کسی انجیل کا بھی نام نہیں لیا اس سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ ابتدا ارزمانہ مسیحی ہیں وہی غیر معتبر انجیلیں معتبر سمجھی جاتی تھیں۔

انجیل پیدائیش مریم

باب اوّل

مریم متبرکہ و معزّزہ باکرہ دائمہ داؤد کی شاہی نسل اور خاندان کی شہر ناصرہ میں پیدا ہوئی تھی اور یروشلم میں خدا کے بیت المقدس میں پرورش پائی تھی اُسکے باپ کا نام جوشیم تھا اور ما کا نام حنّہ تھا اور اُس کے باپ کا خاندان قصبہ ناصرہ ضلع گلیلی میں تھا اور اُسکی ما شہر بیت لحم کے خاندان سے تھی اُن کی زندگی خدا کی نظر میں سیدھی اور نیک تھی اور لوگوں کی نظر میں بھی وہ غیر مطعون اور راستباز تھے کیونکہ وہ اپنی آمدنی کے تین حصّہ کیا کرتے تھے۔ پہلا حصّہ بیت المقدس اور اُسکے خادموں کی نظر کیا کرتے تھے۔ اور دوسرا حصّہ نوّاریں اور مساکین پر صرف کرتے تھے اور تیسرا حصّہ اُن کے اپنے ذاتی اور خاندان کے گذران میں صرف ہوتا تھا اس طرح سے خدا کے

---

[1] دوسری صدی سے ۲۰۰ء تک مراد ہے اسکے بعد کے بزرگوں نے کہیں کہیں ان انجیلوں کے نام لکھے ہیں۔

آور بندوں کی نظر میں عزیز ہو کر بیس سال تک شوہر و زوجہ عفت کے ساتھ رہے اور اُن کے کوئی لڑکی لڑکا پیدا نہوا تب اُنھوں نے ایک منت مانی کہ اگر خدا اُن کو بچہ عطا کرے تو وہ اُس کو خدا کی منت کے لیئے نذر چڑھاوینگے اور اسی غرض کے لیئے وہ ہر سال عید پر بیت المقدس جایا کرتے تھے ؞

باب دوم

اب ایسا اتفاق ہوا کہ عید تکمیل قریب آئی اور جوشیم معہ اپنی قوم کے چند اشخاص کے یروشلم کو گیا۔ اور ربانی عساکر اُس وقت بیت المقدس کا امام تھا اور جب اُس نے جوشیم کو اپنی نذر ساتھ لیئے ہوئے دیکھا تو اُس نے جوشیم کو ملامت کی اور اُس کی نذر کی حقارت کی اور کہا کہ لاولد ہو کر صاحب اولادوں کے ساتھ یہاں آنے کی کیوں جرأت کرتا ہے کیونکہ جب تجھکو خدا نے صاحب اولاد ہونے کے لائق نہیں سمجھا تو تجھکو سمجھنا چاہیئے کہ تیری نذر بھی خدا کے لائق نہیں ہے۔ خدا توریت میں فرماتا ہے۔ اسرائیل میں جن کی اولاد نرینہ نہیں ہے وہ ملعون ہیں۔ اور پھر کہا کہ پہلے تجھکو چاہیئے کہ ایک لڑکا جنا کر اس بدبختی کا داغ دور کر تب نذر لیکر خدا کے سامنے حاضر ہو سکتا ہے۔ جوشیم اس سخت ملامت سے گھبرا کر وہاں سے واپس ہو کر گڈریوں کے پاس آگیا جو اپنے گلّوں کے ساتھ چراگاہوں میں تھے کیونکہ اُس نے گھر واپس آنا نہ پسند کیا اس خوف سے کہ جو اُن کی قوم کے لوگ اُن کے ساتھ گئے تھے وہی سخت ملامت اُسکو نہ کریں جو اُنھوں نے امام سے سنی تھی ؞

باب سوم

جب وہ کئی دن وہاں رہا تو ایک روز جب تنہا تھا خدا کا فرشتہ بڑی روشنی کے ساتھ اُسکو نظر آیا اس نظارہ سے جو اُسکو گھبراہٹ پیدا ہوا تو فرشتہ نے یہ بات کہکر اُس کو تسلی دی۔ جوشیم کچھ اندیشہ مت کر اور مجھکو دیکھکر مت گھبرا کیونکہ میں خدا کا فرشتہ ہوں اُس نے مجھکو تیری طرف بھیجا ہے تجھکو اطلاع دینے کے لیئے کہ تیری دعا سُنی گئی اور تیرے صدقات خدا تک پہنچ گئے کیونکہ اُس نے تیری ندامت پر نظر کی اور لاولد ہونے کی بیجا ملامت جو تو نے برداشت کی وہ اُس نے سُنی۔ خدا گناہوں کی سزا دیتا ہے خلقی نقص کی سزا

نہیں دیتا کیونکہ جب وہ کسی کو لاولد کرتا ہے یہ اس لئے ہے کہ بعد میں اپنی عجیب قدرت دکھلاوے اور معلوم کراوے کہ اب جو اولاد پیدا ہوئی خدا کی بخشش ہے اور بیجیائی کے جوش کا ثمرہ نہیں ہے۔ سارہ تمہاری قوم کی پہلی ماں کیا اسی برس کی عمر تک عقیمہ نہیں تھی؟ تاہم بڑھاپے کے اخیر میں اس نے اسحاق کو جنا جس کو تمام قوموں کی برکت کا وعدہ دیا گیا تھا۔ اسی طرح سے راخیل اسپی خدا کی پسندیدہ اور حضرت یعقوب کی ایسی پیاری مدت تک عقیمہ رہی اور پھر یوسف کو جنا جو مصر کا سردار ہوگیا اور بہت سی قوموں کو جو فاقوں سے قریب المرگ ہو رہی تھیں بچایا۔ تمہارے بزرگوں میں سمیس سے بڑھکر کون قوی ہوا ہے اور سموئیل سے بڑھکر کون بزرگ ہوا ہے؟ اور دونوں کی مائیں عقیمہ رہ چکی تھیں۔ اگر میری باتوں سے تمہاری عقل نمانے تو نتیجہ سے تو یقین کرو کہ مدت تک حمل کا ہونا اور عقیمہ کا زچہ ہو جانا بظاہر بڑے تعجب کی بات ہے اس طرح سے تمہاری بیوی حنّہ تمہارے لیئے ایک لڑکی جنیگی تم اُسکا نام مریم رکھوگے اور وہ طفولیت سے خدا کی نظر چڑھے گی جیسی تم نے منت مانی ہوئی ہے اور ابھی شکم مادر میں ہی ہوگی کہ روح القدس بھر جائیگی وہ نہ کوئی ناپاک چیز کھاویگی نہ پیوے گی اور باہر کے لوگوں سے کچھ تعلق نہ رکھے گی مگر خدا کے بیت المقدس میں بات چیت کیا کریگی اس خوف سے کہ کوئی اُس پر کسی طرح کا شک نہ کر سکے۔ اور اُسکے حق میں مفسد گفتگو نہ کر سکے یہ اس لیئے ہے کہ جوان ہوکر جیسی وہ عقیمہ ماں سے پیدا ہوگی ایسے ہی بے نظیر باکرہ خدا سے ایک بیٹا جنے گی جس کا نام یسوع ہوگا سب قوموں کا نجات دینے والا ہوگا جیسے اُسکے نام کے معنی ہیں۔ اور جو بات میں تم سے کہتا ہوں اُس کا نشان یہ ہے۔ جب تم یروشلم کے باب طلائی پر پہنچوگے تم وہاں اپنی بیوی حنّہ کو پاؤگے جو تم سے ملنے کو آئی ہوگی اور جو تم کو دیکھکر ایسی خوش ہوگی جتنی وہ تمہارے واپس آنے میں دیر ہونے سے متردد ہوئی تھی۔ یہ باتیں کہکر فرشتہ چلا گیا ؛

باب چہارم

اس کے بعد وہی فرشتہ جوشیم کی زوجہ حنّہ پر ظاہر ہوا اور کہا اندیشہ مت کر حنّہ اور خیال نکر کہ جو کچھ تو دیکھتی ہے وہمی شکل ہے کیونکہ میں وہی فرشتہ ہوں جو تیری دعائیں اور خیرات خدا کے پاس لے گیا اور اب تمکو اطلاع دینے کے واسطے بھیجا گیا ہوں کہ تمہارے ایک لڑکی

پیدا ہوگی جس کا نام مریم ہوگا اور سب عورتوں سے زیادہ برکت دیجائیگی اور وہ خدا کے فضل سے بھرپور ہوگی اور پیدایش کے بعد تین سال تک اپنے والدین کے گھر میں خدمت کیئے جانے کے واسطے رہے گی اس کے بعد وہ بیت المقدس سے بالکل نہیں نکلا کرے گی جہاں پر وہ رب العالمین کی خادمہ ہوکر بلوغت تک رہیگی آخر کو وہاں رات دن روزہ اور دعا سے خدا کی عبادت کرتی ہوئی ہر ایک ناپاکی سے پرہیز رکھیگی کسی مرد سے ہمبستر نہ ہوگی لیکن تنہا بے مثل بے داغ بے نقص یہ باکرہ بلا وصل مرد کے ایک بیٹا جنے گی یہ لونڈی سردار جنے گی جو جہان کو اپنے فضل سے اپنے نام سے اور اپنے کام سے نجات دیگا - اس لیئے اب تم یروشلم کو جاؤ اور جب باب طلائی پر پہنچو (مطلّے ہونے کے سبب وہ دروازہ باب طلائی کہلاتا ہے) تمکو یہ نشان ملیگا کہ تم اپنے سامنے اپنے شوہر کو دیکھو گے جس کی صحت کی حالت تمکو بےچین کریگی - جب یہ باتیں شروع میں آویں تو سمجھو کہ جو باتیں میں تمکو بتلاتا ہوں بلاشک پوری ہونگی ٭

باب پنجم

فرشتہ کے حکم کے موافق دونوں اپنی اپنی جگہ سے روانہ ہوکر یروشلم گئے اور جب وہ اس جگہ پہونچے جو فرشتہ نے پہلے سے بتلائی تھی وہاں ایک دوسرے سے ملے اب اپنے طرفین کے مکشوفات سے خوش ہوکر اور وعدہ کیئے گئے نسل کے یقین سے مطمئن ہوکر وہ خدا کا شکر بجالائے جیساکہ اُن کو کرنا چاہیئے تھا اس لیئے خدا کی عبادت کرکے وہ گھر کو واپس گئے جہاں یقین اور خوشی کے ساتھ خدا کے وعدہ کے انتظار کرنے لگے تب حنّہ حاملہ ہوئی اور ایک لڑکی جنی اور حسب ہدایت فرشتہ والدین نے اُسکا نام مریم رکھا ٭

باب ششم

جب تین سال کی مدت گذری اور دودھ چھڑانے کا زمانہ آگیا تب وہ خدا کی بیت المقدس میں اس باکرہ کو معہ نذرات کے لیگئے اور بیت المقدس کے گرد پندرہ راگ زبور کے موافق پندرہ سیڑھیاں چڑھنے کے واسطے بنی ہوئی تھیں کیونکہ بیت المقدس ایک پہاڑی پر بنایا گیا تھا تو قربانگاہ پر پہنچنے کے واسطے جو بیت المقدس کے باہر بنا ہوا تھا - سیڑھیوں کی ضرورت تھی والدین نے چھوٹی مبارکہ باکرہ مریم کو پہلے سیڑھی پر بٹھادیا اور جو کپڑے وہ راہ میں

پہنکر آئی تھی اُن کو اُتار کر اور نئے صاف کپڑے دستور کے موافق پہننے لگی تھی۔ خدا کی باکرہ بغیر دوسرے ہاتھ کی رہنمائی اور مدد کے ایک ایک کر کے سب سیڑھئیں چڑھ گئی ایسی طرح سے کہ اِس بات کو دیکھکر لوگوں نے سمجھا کہ یہ پختہ عمر کی ہے کیونکہ خدا نے اپنی باکرہ کی طفو [illegible] یکئی کام بڑے بڑے دکھلائے اور اِس معجزہ کے ذریعہ پہلے سے دکھلا دیا [illegible] ے بڑے معجزے ہونگے تب شریعت کے موافق قربانی کر کے اور منت [illegible] ڑکی کو اُنہوں نے بیت المقدس کے اندر دوسری باکرہ لڑکیوں کے ساتھ [illegible] ے واسطے داخل کیا اور وہ گھر کو واپس چلے آئے ۔

باب ہفتم

[illegible] کرہ عُمر میں اور نیکی میں بڑھتی گئی اور بقول داؤد۔ اُسکے باپ اور اُسکی ماں [illegible] تھا لیکن خدا نے اُس کی خبرداری کی۔ کیونکہ روز اُسکے پاس فرشتے آیا [illegible] سکو عالم غیب کے اسرار دکھلائی دیتے تھے جسکے باعث وہ ہر ایک [illegible] رہی اور ہر ایک بھلائی اُسکو ملی۔ اس لیئے چودہ سال کی عمر کو پہنچی بغیر اسکے کہ شریر لوگ کوئی بہتان اُسکو لگاویں بلکہ سب نیک لوگ جو اُسکو جانتے تھے اُسکی زندگی اور اُسکی گفتگو کو غایت درجہ پسند کرتے تھے تب امام[1] نے اعلان کیا کہ باکرہ لڑکیاں جو بیت المقدس میں پرورش پاتی تھیں اور اُس عمر کو پہنچ گئی تھیں اپنے اپنے گھروں کو واپس جاویں اور شریعت کے موافق بلوغت پر شادیاں کرلیں۔ دوسری لڑکیوں نے تو اس حکم کی خوشی سے تعمیل کی مگر خدا کی باکرہ مریم نے صرف ایسا کرنے سے عذر کیا اور کہا کہ صرف یہی بات نہیں ہے کہ میرے والدین نے مجھ کو خدا کی خدمت کے لیئے نذر کردیا ہے بلکہ میں نے باکرہ رہنے کا خدا سے عہد کرلیا ہے جس عہد کو کسی آدمی کے ساتھ رہکر میں توڑنا نہیں چاہتی۔ امام نے بہت حیران ہوکر یہ تو نہ چاہا کہ وہ اپنا عہد توڑلے جو کہ زبور کے خلاف تھا جسمیں لکھا ہے۔ منت مانو اور پوری کرو۔ اور نہ یہ چاہا کہ قوم کے دستور کے خلاف نیا کام جاری کرے اس لیئے حکم دیا کہ یروشلم کے اور گرد و نواح کے

---

[1] اس وقت امام بیت المقدس ذکریا تھے ۔

بزرگ قریب آنیوالی تقریب پر جمع ہوں تاکہ مشورہ کر کے معلوم کریں کہ اس شستبہ حالت میں کیا کرنا چاہیئے ۔ جب یہ تدبیر کی گئی تو سب کی رائے یہ ہوئی کہ اس معاملہ میں ربّ العالمین کا مشورہ لو تب سب نے دعا مانگنی شروع کی صرف امام دستور کے موافق خدا کا منشار معلوم کرنے کے واسطے کھڑا ہوا اُسی وقت سب نے ایک آواز سُنی جو ہاتف کی تھی اور مقام التوبہ سے نکلی تھی کہ یسعیاہ نبی کی پیروی کرنی چاہیئے کسی شخص کو ڈھونڈو جسکو یہ باکرہ سفارش کر کے نکاح میں دیجائے کیونکہ یہ بات معلوم ہے کہ یسعیاہ نبی نے کہا ہے کہ جسّی کی جڑ میں سے ایک شاخ نکلیگی اور اس جڑ سے ایک پھول نکلیگا جسپر خدا کی روح دانائی اور فراست کی روح مشورہ اور طاقت کی روح علم اور اتفاق کی روح بیٹھیگی اور وہ خدا کے خوف کی روح سے بھر جائیگا تب اُس نے اس پیشین گوئی کے موافق کہا کہ داؤد کے گھرانے اور خاندان کے سب مرد جو شادی کرنے کے لائق عمر رکھتے ہیں اور بیاہے ہوئے نہیں ہیں اپنی اپنی چھڑیاں قربانگاہ پر لادیں اور یہ باکرہ اُس شخص کو بیاہ دیجائیگی جس کی چھڑی یہاں آنے کے بعد پھول لاویگی اور جسکی چوٹی پر خدا کی روح فاختہ کی شکل میں بیٹھ جائے گی ؀

باب ششم

یوسف داؤد کے خاندان کے دوسرے لوگوں میں سے زیادہ عمر کا تھا اور سب اپنی اپنی چھڑیاں حکم کے موافق لائے صرف یوسف نے اپنی چھڑی چھپا دی اس لیئے جو خدا کا الہام تھا اُس کے موافق ظہور میں نہ آیا تب امام نے خیال کیا کہ پھر خدا کا منشا دریافت کرنا چاہیئے اسپر خدا نے جواب دیا کہ جسکو اس کنواری سے شادی کرنی چاہیئے اُن سب میں سے جو بلائے گئے ہیں وہی اکیلا اپنی چھڑی لیکر نہیں آیا اس طرح سے یوسف کا پتہ لگ گیا کیونکہ جب وہ اپنی چھڑی لایا اور ایک فاختہ آسمان سے اُتر کر اسکی چوٹی پر بیٹھی تو یہ بات سب پر ظاہر ہو گئی کہ کنواری اسی کو بیاہ دی جائے تب دستور کے موافق شرائط نکاح ادا کر کے وہ بیت لحم کو اپنے گھر واپس آیا تھا کہ گھر کو درست کرے اور بیاہ کے لیئے جو سامان ضروری ہوتا ہے بہم پہنچائے مریم مع سات کنواریوں کے جن کا دودھ مریم کے ساتھ ہی چھوٹا تھا اور جن کو فقیہہ نے مریم کے ساتھ کر دیا تھا لیکر گلیلی اپنے باپ

کے گھر واپس آئی ۔

باب نہم

اُسی روز جس دن وہ گلیلی میں پہنچی ۔ خدا نے ایک فرشتہ اُسکے پاس بھیجا اُسکو اطلاع دینے کے لیئے کہ اُسکے حمل میں سردار پیدا ہوگا اور یہ حمل کس طرح سے ہوگا ۔ آخر کو فرشتہ مریم کے پاس آیا اور جس کوٹھے میں مریم رہتی تھی اُسکو روشنی سے منور کردیا اور مریم کو بڑی مہربانی کے ساتھ سلام کر کے کہا کہ میں تمکو سلام کرتا ہوں مریم خدا کی کنواری بڑی پسندیدہ کنواری فضل سے معمور خدا تمہارے ساتھ ہے تم سب عورتوں سے بڑھکر جو آج تک پیدا ہوئی ہیں برکت دیگئی ہو لیکن یہ کنواری جو فرشتوں کی صورت اچھی طرح پہچانتی تھی اور جو آسمانی روشنی کے دیکھنے کی عادی تھی فرشتہ کو دیکھکر خوف نہیں کیا نہ روشنی کی جگمگاہٹ سے تعجب کیا مگر اُسکی گفتگو نے اُسکو گھبرایا اور خیال کرنے لگی کہ یہ عجیب سلام کیسا ہے ۔ یہ پیشخبری کیسی ہے اور اسکا انجام کیا ہوگا ۔ فرشتہ کو الہام الٰہی سے مریم کے خیالات معلوم ہوگئے اور کہنے لگا مریم اندیشہ نہ کر کہ اس سلام کا مطلب کوئی امر تمہاری عفت کے خلاف ہے کیونکہ تمپر خدا کا فضل ہوا ہے اس لیئے کہ تم نے عفت کو پسند کیا ہے اور اسی لیئے باکرہ حالت میں تم بغیر گناہ کے حاملہ ہوگی اور ایک بیٹا جنوگی یہ بڑا مرتبہ والا ہوگا اور ایک سمندر سے دوسرے سمندر تک اور دریا سے زمین کے کنارے تک حکومت کریگا اور اللہ تعالےٰ کا بیٹا کہلائیگا کیونکہ زمین پر مسکینی کی حالت میں پیدا ہوکر وہ آسمان میں بلند ہوکر حکومت کریگا اور اللہ تعالےٰ اُسکو اُسکے باپ داؤد کا تخت بخشے گا اور وہ داؤد کے خاندان میں ابدالآباد تک حکومت کریگا اور اُسکی حکومت کا کبھی انجام نہ ہوگا یہی بادشاہوں کا بادشاہ اور سرداروں کا سردار ہوگا اور اُس کا تخت ہر ایک قرن میں موجود ہوگا ۔ باکرہ نے فرشتے کی اس خبر پر یقین کیا لیکن اس کا طریقہ دریافت کرنے کے لیئے جواب دیا کہ یہ امر کس طرح سے ہوگا ؟ کیونکہ اپنے عہد کے موافق میں کبھی مرد کی واقف نہیں ہوئی بغیر مرد کے تخم پڑنے کے میں بچہ کس طرح سے جنوں گی ؟ اسپر فرشتہ نے اُسکو جواب دیا ۔ مریم یہ خیال نہ کرو کہ تم انسانی طریقہ پر حاملہ ہوگی کیونکہ بغیر آدمی کے دخل کے تم باکرہ ہی حاملہ ہوجاؤ گی تم باکرہ ہی بچہ جنوگی اور باکرہ ہی دودھ پلاؤ گی کیونکہ روح القدس تم میں آئیگا اور خدا کی طاقت تم کو اپنے سایہ سے پلا نا پاکی کے

جوش کے ڈھانک لیگی اسی لئے جو تجھسے پیدا ہوگا اکیلا مقدس ہوگا کیونکہ بلا مدد حمل میں بغیر گناہ کے جنا جاکر خدا کا بیٹا کہلائیگا تب مریم نے ہاتھ پھیلا کر اور آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھا کر کہا لونڈی سردار کی حاضر ہے (کیونکہ میں بیوی کے نام کے لائق نہیں ہوں) جو آپ کا حکم ہے وہ ہوجائے (اس موقعہ پر اُن تمام حالات کا بیان کرنا جو سردار کی پیدائش سے پہلے اور پیچھے ظہور میں آئے بڑا طول چاہتا ہے اور مشکل ہے اس لیئے جو حالات انجیلوں میں مفصل لکھے ہیں اُن کو چھوڑ کر وہ بات لکھتا ہوں جو اُن میں تفصیل نہیں لکھی ہے) یہ نوٹ جیروم کا ہے جس کی طرف اس کا لاطینی ترجمہ منسوب کیا جاتا ہے ؛

باب دہم

تب یوسف یہودیہ سے گلیل کو اس ارادہ سے آیا کہ اس باکرہ کو جس سے منسوب ہوا تھا اپنی عورت بنانے کے واسطے لے آوے کیونکہ جب سے اُس نے مریم سے منگنی کی تھی تین مہینے ہو چکے تھے اور چوتھا شروع ہونیکو تھا تاہم منگیتری کا شکم بتدریج بڑھتا گیا تھا اور وہ حاملہ معلوم ہونے لگ گئی تھی - اور یہ بات یوسف پر پوشیدہ نہیں رہ سکتی تھی کیونکہ شوہر کی طرح سے جب وہ آزادانہ باکرہ کے پاس آیا اور بے تکلف اُس سے باتیں کرنے لگا تو اُس نے معلوم کیا کہ وہ حاملہ تھی اس لیئے وہ ایک اضطراب اور خلجان کی حالت میں ہوگیا کیونکہ وہ نہیں سمجھتا تھا کہ اب کیا کرنا چاہیئے کیونکہ اُس نے اُس کو بدنام کرنا نہ چاہا اس لیئے کہ وہ منصف تھا اور نہ زنا کا اشتباہ کر کے اُسکو بے حرمت کرنا چاہا کیونکہ وہ متقی تھا اس لئے اُس نے خیال کیا کہ پوشیدہ نکاح توڑ دوں اور پردہ سے اُسکو علیحدہ کردوں جس وقت وہ یہ بات خیال کر رہا تھا اُسکو فرشتہ خواب میں آیا اور کہا - یوسف داؤد کے بیٹے اندیشہ مت کر یعنی اس باکرہ پر زنا کا شک مت کر اور اُسکے خلاف کوئی بات مت سوچ اور اُسکو عورت بنانے سے مت ڈر کیونکہ جو کچھ اُسکے اندر پیدا ہوا ہے اور جو تیرے دل کو بیچین کر رہا ہے یہ آدمی کا فعل نہیں ہے روح القدس کا فعل ہے کیونکہ ساری کنواریوں میں سے یہی خدا کا بیٹا جنے گی اور تم اُس کا نام یسوع رکھو گے یعنے نجات دینے والا کیونکہ یہ وہی شخص ہے جو اپنے لوگوں کو اُن کے گناہوں سے نجات دیگا - تب یوسف نے فرشتہ کے کہنے کے موافق باکرہ کو اپنی عورت بنالیا تاہم وہ اُسکے قریب نہیں گیا لیکن عفت

کے ساتھ اسکی خبرداری کی اور پاس رکھا - اب حمل کا نواں مہینہ قریب آتا جاتا تھا تب یوسف اپنی عورت کو معہ کچھ سامان کے جو ضروری تھا ساتھ لیکر شہر بیت لحم کو روانہ ہوا جہاں کا رہنے والا تھا جب وہ وہاں پہنچے تو زائیدگی کا وقت آگیا تھا اور اُس نے اپنے پلوٹھا جنا (جیسے کہ مؤلفین اناجیل نے بتلایا ہے) ہمارا سردار یسوع مسیح جو خدا ہوکر باپ بیٹے روح القدس کے ساتھ زندہ ہے اور ہر زمانہ میں حکومت کرتا ہے ٭

انجیل مقدم

مولفہ سینٹ جیمس

باب اوّل

بنی اسرائیل کی بارہ قوموں کی تاریخ میں لکھا ہے کہ جوشیم بڑا دولتمند تھا اور خدا کے نام پر بہت نذریں چڑھایا کرتا تھا اور اپنے دل میں کہا کرتا تھا کہ میری قابلیت گناہوں کی بخشش کے لیئے خدا کی نظر میں ایسی ہو جیسی کہ ساری قوم کی ہے تاکہ وہ مجھ پر رحم کرے - اب خدا کا بڑا دن قریب آتا جاتا تھا اور اسرائیل کے بیٹے اپنے صدقات دیتے تھے - روبنؔ[1] نے ناراض ہوکر جوشیم سے کہا کہ تمکو صدقہ چڑھانا جائز نہیں ہے کیونکہ تم اسرائیلیوں میں ہوکر بے اولاد ہو جوشیم اس بات کو سنکر بہت غمگین ہوا اور جاکر بنی اسرائیل کی بارہ قوموں کے شجروں کو دیکھنے لگا کہ دیکھیں کہ اسرائیل کی قوموں میں میں ہی اکیلا ہوں جسکے اولاد نہیں ہوئی ہے تب اُس نے تحقیق کرکے معلوم کیا کہ سب نیکوکاروں کی اولاد ہوئی تھی پھر اُس نے ابراہیم نبی کا معاملہ یاد کیا جس کو خدا نے بڑھاپے میں اسحاق دیا تھا - اس لیئے جوشیم غمگین ہوکر اپنی عورت کے پاس نہ گیا اور جنگل میں جاکر خیمہ ایستادہ کرکر چالیس دن اور رات روزہ رکھا اور اپنے دل میں کہنے لگا کہ جبتک اللہ تعالےٰ مجھپر نظر نکرے میں نہ کھاؤں گا نہ پیوں گا صرف میری نمازیں میرے لیئے غذا ہونگی ٭

---

[1] روبن بیت المقدس کے کسی بزرگ کا نام ہے جو اُس زمانہ میں موجود تھا ٭

باب دوم

یاحاشیم کی زوجہ حنہ بہت روتی تھی اور اُسکو دو چند غم تھا اور کہتی تھی کہ میں اپنی بیوگی اور عقیمہ پہلے سے روتی ہوں اب خدا کا بڑا دن آیا تو اُسکی لونڈی جوڈت نے اُس سے کہا کہ تم کب تک اِن بے میوان کو دکھ میں ڈالے رہو گی کیونکہ آج خدا کا بڑا دن ہے تمکو رونا جائز نہیں ہے لو یہ ہے) یہ زیور کہ مجھکو اُس بی بی نے دیا ہے جس کے گھر میں ان کو کام کرنے جایا کرتی تھی اس سے سر کو زیب دو۔ چونکہ میں تمہاری لونڈی ہوں تم میرے واسطے شہزادی کی صورت رکھتی ہو حنہ نے جواب دیا کہ میرے پیچھے مت پڑیں یہ کام نہ کروں گی خدا نے مجھکو بہت ذلیل کیا ہے اور خبردار ہو کہ یہ مقنعہ تجھکو کسی عیب نے نہ دیا ہو اور خدا مجھکو تیرے گناہ میں نہ پکڑے لونڈی جوڈت نے جواب دیا کہ میں کیا کہوں کیا میں تمہاری بُرائی چاہتی ہوں جو تم میری بات نہیں سُنتی ہو شاید یہی وجہ ہے کہ خدا نے تمکو عقیمہ کیا ہے اور اسرائیلیوں میں ہو کر تمکو اولاد نہیں دی ہے۔ اس بات کو سُنکر حنہ کو اور بھی رنج ہوا اور ماتمی کپڑے اُتار کر اُس نے اپنے سر کو آراستہ کیا اور عروسی کپڑے پہنے اور دن کے تین بجے ہوا خوری کرنے کے لیئے اپنے باغ میں اُتری اور ایک لارل کے درخت کے نیچے بیٹھ گئی اور خدا سے اس طرح سے دعا مانگنے لگی۔ اے میرے بزرگوں کے خدا مجھے برکت دے اور میرا عجز و انکسار سُن جیسے کہ تو نے سارہ کو برکت دی تھی اور اُسکو ایک بیٹا اسحاق بخشا تھا ؞

باب سوم

اور آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے اُس نے لارل میں ایک چڑیوں کا گھونسلا دیکھا اور غمگین ہو کر کہنے لگی۔ افسوس میں کیسی بدبخت ہوں؟ میں کس سے اپنا مقابلہ کروں؟ مجھکو کس نے جنایا ہے؟ یا کونسی ماں نے مجھکو جنا ہے؟ جس لیئے میں ایسی کمبخت اسرائیلیوں کی نظر میں پیدا ہوئی ہوں۔ کیونکہ وہ مجھکو ملامت کرتے ہیں اور حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں اُنھوں نے مجھکو میرے خدا کے معبد سے نکالدیا ہے۔ افسوس! کہ میں کیسی بدبخت ہوں؟ میں کس کی برابری کروں؟ میں آسمان کی چڑیوں سے بھی برابری نہیں کرتی۔ کیونکہ چڑیاں بھی تیری نظر میں بارآور ہیں۔ اے خدا جو کچھ میری حالت ہے میں تجھپر چھوڑتی ہوں۔ افسوس!

میں کیسی کمبخت ہوں؟ میں کس سے اپنا مقابلہ کروں؟ میں زمین کے حیوانوں کے برابر بھی
نہیں ہو سکتی کیونکہ وہ بھی تیری نظر میں بار آور ہیں اے خدا۔ افسوس! میں کیسی بدبخت ہوں!
میں کس کی برابری کروں؟ میں پانی کی بھی برابری نہیں کر سکتی کیونکہ وہ بھی تیری نظر میں
بار آور ہے کیونکہ پانی بھی خود صاف اور بہنے والا مچھلیوں کے ساتھ تیری حمد کرتا ہے۔
لیکن افسوس! میں کیسی کمبخت ہوں؟ میں کس سے مقابلہ کروں! میں زمین کی برابری بھی
نہیں کر سکتی کیونکہ زمین بھی اپنے موسمی پھل لاتی ہے اور تیری حمد کرتی ہے۔ اے میرے خدا ؏

باب چہارم

اُسی وقت خدا کا فرشتہ اُتر کر اُسکی طرف آیا اور کہنے لگا حنہ خدا نے تیری دعا سُن لی
تو حاملہ ہوگی اور بچہ جنیگی اور تیرا بچہ تمام جہان میں نام آور ہوگا۔ لیکن حنہ نے کہا میرا رب خدا
زندہ ہے۔ خواہ میرے لڑکا ہو یا لڑکی ہو میں اُسکو اپنے رب خدا کی نذر چڑھاؤں گی۔ اور
وہ اپنی تمام عمر میں اشیاء متبرکہ کی خدمت کریگا اور اُسی وقت دو فرشتہ آکر حنہ سے کہنے لگے
تمہارا شوہر جوئیشیم اپنے گلے لیئے آتا ہے کیونکہ خدا کا فرشتہ اُسکی طرف اُترا اور کہا۔ جوئیشیم جوئیشیم
خدا نے تیری دُعا سُن لی یہاں سے اُتر چل دیکھ حنہ تیری عورت حاملہ ہوگی۔ جوئیشیم اُترا اور
اپنے گڈریوں کو بُلا کر کہا۔ دس بھیڑ کے بچہ مادہ صاف اور بیداغ لاؤ۔ یہ خدا کی نذر ہونگے۔
اور بارہ بچھڑے صاف لاؤ وہ ربانیوں اور فقیہوں بزرگوں کے لیئے ہونگے اور سو بکرے
لاؤ یہ سب لوگوں کے لئے ہونگے۔ اب دیکھو جوئیشیم اپنے گلے لیئے آتا ہے اور حنہ دروازہ پر
کھڑی ہے۔ حنہ نے جب جوئیشیم کو اپنے گلے کے ساتھ آتے دیکھا تو دوڑ کر اُسکی گردن سے
لپٹ گئی اور کہا کہ اب میں نے جانا کہ خدا نے مجھکو بڑی برکت دی ہے کیونکہ میں جو بیوہ تھی
اب بیوہ نہیں ہوں اور میں جو عقیمہ تھی اب حاملہ ہوگئی ہوں۔ اور جوئیشیم اُسی دن اپنے گھر رہا ؏

باب پنجم

اگلی صبحکو اُس نے اپنی نذریں چڑھائیں اور دل میں کہا کہ اگر رب خدا نے مجھکو برکت دی
ہے تو ربانی کے پھل سے مجھپر ظاہر ہو جائیگا اور جوئیشیم نے اپنی نذر پیش کی اور ربانی
کے پھل (خواہ کرتہ یا جبہ تھا) کیطرف دیکھا جبکہ وہ خدا کی قربانگاہ پر گیا اور اُس نے

اپنے آپ میں کوئی گناہ نہ پایا تب جوشیم نے کہا کہ اب مجھکو معلوم ہوا کہ خدا نے مجھپر رحم کیا ہے اور میرے سب گناہ معاف کیئے ہیں تب وہ خانہ خدا سے پاک ہو کر نکلا اور اپنے گھر کو گیا تب حنّہ حاملہ ہوئی اور اُسکے چھ مہینے پورے ہو گئے لیکن نویں مہینے میں وہ جنی اور دایہ سے پوچھنے لگی کہ میں نے کیا جنا ہے اُس نے جواب دیا کہ لڑکی حنّہ نے کہا کہ میری جان اس وقت خوش ہوئی اور پھر لیٹ گئی جب مدت پوری ہوئی تو پاکیزگی کی رسم ادا کی اور اپنی لڑکی کو دودھ پلاتی تھی اور اُس کا نام مریم رکھا ؞

باب ششم

اب یہ چھوٹی لڑکی دن بدن طاقت پکڑتی جاتی تھی اور جب وہ چھ مہینے کی ہوئی تو اُسکی ماں نے اُسکو زمین پر کھڑا کیا دیکھنے کے لیئے کہ یہ کھڑی ہو سکتی ہے تب وہ سات قدم چلی اور ماں کی گود میں آگئی حنّہ نے کہا اب میرا خدا زندہ ہے اب تم زمین پہ نہ چلوگی جب تک کہ میں تمکو خدا کے معبد میں پیش نہ کروں تب اُس نے اپنے بستر کو اور جو چیز ناپاک تھی پاکیزہ کیا اور اس بات کا فکر کرنے لگی کہ لڑکی کو اپنے آپ سے جدا رکھا کرے اور اُس نے عبرانیوں کی لڑکیوں کو جو بے عیب تھیں بُلایا۔ اور وہ لڑکیاں مریم کی خبرداری کرنے لگیں ؏ اب پہلا سال چھوٹی لڑکی کی عمر کا پورا ہوا اور جوشیم نے ایک بڑی ضیافت دی اور اُس نے اس ضیافت پر تمام سردار کاہنوں اور فقیہوں اور بزرگوں اور تمام اسرائیل کے لوگوں کو بلایا اور سردار کاہنوں کے سامنے نذریں پیش کیں اور اُنہوں نے اُسکو اس طرح سے کہکر برکت دی۔ اے خدا ہمارے بزرگوں کے اس چھوٹی لڑکی کو برکت دے اور اسکو تمام نسلوں میں نام آور کر اور سب لوگوں نے کہا آمین آمین آمین۔ اور جوشیم نے لڑکی کو کاہنوں کے سامنے پیش کیا اُنھوں نے بھی اس طرح سے کہکر اُسکو برکت دی۔ اے خداتعالےٰ اس چھوٹی لڑکی پر نظر کر اور اُسکو ایسی برکت دے کہ جس کا انجام نہو تب اُسکی ماں نے گود میں لیکر اُسکو دودھ دیا اور حنّہ نے اس طرح رب العالمین کی مدح کی میں اپنے رب العالمین خدا کی تعریف کا راگ گاؤں گی کیونکہ اُس نے مجھپر فضل کیا اور مجھکو میرے دشمنوں کی حقارت سے نجات دی اور رب العالمین نے اپنی بڑی مہربانی کا پھل اپنے سامنے مجھکو دیا کون ہے جو روبن کی اولاد کو اطلاع دے کہ حنّہ دودھ پلاتی ہے۔ سنو سنو بارہ قوموں اسرائیل کی کیونکہ حنّہ

دودھ پلاتی ہے اور تب اُس نے پاکیزہ جگہ میں لڑکی کو لٹایا اور باہر نکلی اور مہمانوں کی خدمت کرینگی جب ضیافت ختم ہوئی تو سب لوگ خوش ہو کر واپس ہونیگے اور اُنھوں نے لڑکی کا نام مریم رکھا اور خدا کی حمد کرینگے ۔

باب ہفتم

اب لڑکی عمر میں بڑھتی جاتی تھی جب وہ دو سال کی ہوئی تو جوشیم نے اپنی زوجہ حنہ سے کہا کہ اب اسکو خدا کے معبد میں داخل کر دیں تاکہ ہم وہ منت پوری کریں جو ہمنے مانی تھی کہیں ایسا نہو کہ خدا اُسکو ہم سے لے لے یا ہم سے ناراض ہو تب حنہ نے کہا ابھی تیسرے سال تک انتظاری کرنی چاہیئے کہیں ایسا نہو کہ چھوٹی لڑکی ماباپ کو یاد کرینگے تب جوشیم نے کہا کہ اچھا اَور توقف کرو جب چھوٹی لڑکی تین سال کی ہوئی تو جوشیم نے کہا کہ عبرانیوں کی چھوٹی بیداغ لڑکیوں کو بُلاؤ اور وہ سب چراغ لے لیویں اور اُن کو روشن کرلیں تاکہ چھوٹی لڑکی پیچھے کو واپس نہ آوے اور اس کا دل خدا کے معبد سے نہ پھرے تب اُنھوں نے ایسا کیا یہاں تک کہ وہ معبد میں داخل ہوئے اور سردار کاہن نے اُسکو لیا اور بوسہ دیکر کہا ۔ مریم رب العالمین نے تمہارا نام تمام نسلوں میں بڑا کیا ہے اور آخری دنوں میں اللہ تعالےٰ اسرائیل کی ولاد کی بخشش کا انعام تم میں ظاہر کریگا تب اُس نے لڑکی کو قربانگاہ کی تیسری سیڑھی پر بٹھادیا اور اللہ تعالےٰ نے اپنا فضل اُسپر بھیجا تب وہ خوشی سے اپنے پاؤں سے ناچنے کودنے لگی ۔

باب ہشتم

اب اُسکے والدین خدا کی تعریف اور تسبیح کرتے ہوئے اُترے کیونکہ چھوٹی لڑکی نے اُن کی طرف رخ نہ کیا اب مریم قمری کی طرح خدا کے معبد میں پرورش پاتی تھی اور خدا کے فرشتہ کے ہاتھ سے اُسکو خوراک ملتی تھی جب وہ بارہ سال کی ہوئی تو کاہنوں نے خدا کے معبد میں ایک مجلس کی اور کہا کہ دیکھو مریم خدا کے معبد میں بارہ سال کی ہوگئی ہے اب اُسکو کیا کریں کہیں ایسا نہو خدا کی پاکیزگی میں داغ لگے اور کاہنوں نے زکریا سردار کاہن سے کہا کہ خدا کی قربانگاہ میں آ اور مریم کے لیئے دعا کرو اور جو کچھ اللہ تعالےٰ ہمپر ظاہر کریگا اُسی طرح سے ہم کرینگے تب سردار کاہن اپنا جبہ بارہ گھنٹیاں مع الا پہنکر قدس القدس میں داخل ہوا اور اُسکے لیئے دُعا کی دیکھو اُسی وقت خدا کا فرشتہ

آیا اور اُس سے کہا۔ زکریا! زکریا! باہر نکلو اور لوگوں میں سے جن کی عورتیں مر گئی ہیں اُنکو جمع کرو اور ہر ایک اُن میں سے ایک چھڑی اپنے ساتھ لائے اور مریم اُسکے نکاح کی حفاظت میں دیجاویگی جسکو اللہ ایک نشان دکھلائیگا اس لیئے منادی کرنیوالوں نے جو دیہ کے تمام ضلع میں اعلان دیا اور خدا کا نرسنگھہ بجا اور سب لوگ دوڑے آئے ؛

باب نہم

اب یوسف اپنی کوہاڑی پھینک کر سب لوگوں کے آگے آیا اور سب لوگ جمع ہوکر اپنی اپنی چھڑیاں لیکر بڑے کاہن کے پاس گئے تب اُس نے سب کی چھڑیاں لیں اور معبد میں داخل ہوکر دعا کی اور اپنی دعا ختم کرکے چھڑیاں لیکر باہر نکلا اور ہر ایک کو اُسکی چھڑی دیدی اور کسی پر نشان ظاہر نہ ہوا لیکن یوسف کو چھڑی سب سے پیچھے ملی اور دیکھو کہ ایک قمری چھڑی میں سے نکلی اور یوسف کے سر پر ہوکر اُڑی تب بڑے کاہن نے یوسف سے کہا تم خدائی قرعہ اندازی سے اس خدا کی باکرہ کو اپنی حفاظت میں لینے کے لیئے منتخب ہوئے ہو اور یوسف نے یہ بات کہکر عذر کیا کہ میرے کئی بیٹے ہیں اور میں بوڑھا ہوں اور یہ لڑکی بہت کم عمر ہے اس لیئے میں ڈرتا ہوں کہ اسرائیل کی اولاد مجھکو ٹھٹھا نہ کرے لیکن سردار کاہن نے یوسف سے کہا کہ رب العالمین سے ڈرو اور یاد کرو کہ خدا نے داتن اور ابیرام اور قارون پر کیسا غضب بھیجا تھا اور کس طرح سے زمین پھٹ کر اُن کے انکار کے باعث اُن کو نگل گئی تھی اب تم خدا سے ڈرو۔ یوسف کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ باتیں تمہارے گھر میں وقوع میں آویں تب یوسف نے ڈر کر اُسکو لے لیا اور اُس سے کہا مریم دیکھو میں تمکو خدا کے معبد سے لیتا ہوں اور تمکو اپنے گھر چھوڑوں گا اور میں اپنا نجاری کا کام کرنے کے لیئے جاؤں گا اور بعد میں تمہارے پاس واپس آؤں گا اللہ تعالے ہر روز تمہاری حفاظت کرے ؛

باب دہم

اب کاہنوں نے جمع ہوکر مشورہ کیا کہ خدا کے معبد کا ایک پردہ بنائیں اور سردار کاہن نے کہا کہ داؤد کے خاندان کی باکرہ بے عیب لڑکیوں کو میرے پاس لاؤ تب اُنھوں نے جاکر تلاش کی اور سات باکرہ لڑکیاں لائے اور سردار کاہن نے مریم کو یاد کیا کہ وہ داؤد کے

خاندان کی ہے اور خدا کی نظر میں بے عیب ہے اور اُس نے کہا کہ قرعہ اندازی کرو کہ کون سنہری تار بناوے اور ریشمی سوت کاتے اور سنہری اور گلنار اور سرخ سوت کاتے اور زکریا نے مریم کو یاد کیا جو کہ داؤد کے خاندان کی تھی اور خالص سرخ رنگ قرعہ اندازی سے اُس کے حصہ میں آیا تب وہ لیکر اپنے گھر کو گئی اور اُسی وقت زکریا نے پیشین گوئی کی اور سموئیل اُس کے گونگے رہنے کے دنوں میں اُس کی جگہ کام کرنے لگا اور مریم سرخ مصالحہ لیکر کاتنے لگی ؀

باب یازدہم

ایک روز وہ گھڑا لیکر پانی بھرنے کے لیئے نکلی اور دیکھو کہ ایک آواز آئی جس نے اُس سے کہا میں تمکو سلام کرتا ہوں برکت والی خدا تمہارے ساتھ ہے۔ تم عورتوں کے درمیان برکت دیگئی ہو تب مریم دائیں بائیں دیکھنے لگی کہ یہ آواز کہاں سے آتی ہے اور لرزتی ہوئی وہ اپنے گھر آئی اور گھڑا رکھکر اپنا سامان لیکر کرسی پر بیٹھ گئی اور کام کرنے لگی اب دیکھو کہ خدا کا فرشتہ اُس کے سامنے آیا اور کہا۔ خوف مت کرو مریم تمپر خدا کا فضل ہوا ہے۔ یہ بات سنکر مریم اپنے دل میں کہنے لگی کہ کیا میں زندہ خدا سے حاملہ ہونگی اور جس طرح سے اور عورتیں بچہ جنتی ہیں اس طرح سے جنونگی۔ اور خدا کے فرشتہ نے اُس سے کہا مریم یہ بات اسطرح سے نہ ہوگی کیونکہ روح القدس تمپر آئیگا اور خدا کی طاقت اپنے سایہ سے تمکو ڈھک دیگی اسی لیئے جو متبرک تم سے پیدا ہوگا زندہ خدا کا بیٹا کہلائیگا اور تم اُس کا نام یسوع رکھوگے کیونکہ یہ وُہی ہے جو اپنے لوگوں کو اُن کے گناہوں سے بچائیگا اور دیکھو کہ تمہاری خالہ زاد الیسابتھ کو بڑھاپے میں حمل ہوا ہے اور یہ مہینہ اُسکو چھٹا مہینہ ہے جو کہ عقیمہ کہلاتی تھی اس لیئے میں جو کچھ تم سے کہتا ہوں خدا کے نزدیک ناممکن نہیں ہے تب مریم نے کہا خدا کی لونڈی حاضر ہے تیرے حکم کے موافق جو ہونا ہے وہ ہو ؀

باب دوازدہم

اب وہ سرخ سوت کات کر سردار کاہن کے پاس لائی اُس نے مریم کو برکت دی اور کہا۔ اے مریم تمہارا نام بزرگ ہوا ہے۔ اور سارے جہان میں تمکو برکت دیجائیگی۔ مریم بڑی خوش ہوکر

اپنی خالہ زاد الیشبع کے پاس آئی اور دروازہ کھٹکھٹایا۔ الیشبع یہ سنکر دروازہ کی طرف دوڑی اور دیکھکر کہنے لگی میری خوش قسمتی ایسی کہاں سے ہے۔ کہ میرے سردار کی ماں میرے پاس آوے کیونکہ جو کچھ مجھ میں ہے اچھلتا ہے اور تمکو برکت دیتا ہے۔ اس وقت مریم خود اس بھید سے ناواقف تھی جس کی بابت سردار فرشتہ جبرئیل نے اُسکو خبر دی تھی اور آسمان کی طرف دیکھکر اُس نے کہا کہ میں کون ہوں کہ سب لوگ مجھ کو ایسی مبارکہ ہونے کی خبر دیتے ہیں لیکن دن بدن اُس کا شکم بڑھتا جاتا تھا اور مریم خوف زدہ ہوکر اپنے گھر کو چلی گئی۔ اور اسرائیلیوں سے اپنے آپکو چھپانے لگی اب وہ سولہ برس کی تھی کہ اُسکے اسرار پورے ہوئے؁

باب سیزدہم

اب اُسکے سولہ سال کے اخیر میں یوسف اپنی نجاری کے کام سے واپس آیا اور گھر میں داخل ہوکر اُسکو حاملہ پایا اور غمگین ہوکر زمین پر گرا اور بہت روکر کہنے لگا اب میں کونسا مونھ خدا کو دکھاؤں گا یا اس چھوٹی لڑکی کے لیئے کیا دعا کروں گا جسکو میں نے خدا کے معبد سے باکرہ لیا تھا اور میں نے اُسکی حفاظت نہ کی کسنے مجھکو فریب دیا؟ کسنے یہ شرارت میرے گھر میں کی۔ کس نے اس باکرہ کو فریب دیکر بہکایا؟ کیا میرے ساتھ بھی آدم کا واقعہ پیش آیا؟ جبکہ اُسکی خوشی کے وقت میں سانپ نے آکر حوا کو تنہا پایا اور اُسکو بہکایا۔ بے شک ایسا ہی واقعہ مجھ کو پیش آیا اور یوسف زمین سے اُٹھکر مریم کا ہاتھ پکڑ کر اُس سے کہنے لگا۔ اے مریم تم جو خدا کی ایسی پسند یدہ تھیں تم نے ایسا کام کیوں کیا؟ اور رب العالمین کو بھول گئیں؟ تم جس نے کہ قدس القدس میں پرورش پائی تھی اپنی روح کو کیوں بدی میں ڈالا؟ تم فرشتوں کے ہاتھ سے خوراک پاتی تھیں؟ تم نے ایسا کیوں کیا۔ لیکن وہ بہت روتی تھی اور کہتی تھی کہ میں پاک ہوں اور مرد سے بالکل واقف نہیں ہوں لیکن یوسف نے اُس سے کہا افسوس؟ یہ جو تمہارے پیٹ میں ہے یہ کہاں سے آیا۔ مریم نے جواب دیا کہ رب العالمین میرا زندہ ہے مجھکو نہیں معلوم کہ یہ کہاں سے آیا؁

باب چہاردہم

یوسف بہت حیران تھا اور اپنے خیال کا اصرار کرتا جاتا تھا۔ کہ میں اسکو کیا کروں اور یوسف نے

اپنے دل میں کہا کہ اگر میں اسکے گناہ کو چھپاؤں تو میں خدا کی شریعت میں گنہگار ٹھہروں اور اگر میں اسکو اسرائیلیوں کے سامنے بدنام کروں تو ڈرتا ہوں کہ یہ بے انصافی نہو اور ایسا نہو کہ بے گناہ کو موت کی سزا کیلئے حوالہ کروں پھر اب مجھکو کیا کرنا چاہیئے ؟ بیشک اسکو پردہ سے چھوڑ دوں وہ اسی خیال میں تھا کہ رات آگئی اور خدا کا فرشتہ اسکو خواب میں نظر آکر کہنے لگا۔ اندیشہ مت کر اس جوان لڑکی کے رکھنے سے کیونکہ جو کچھ اسمیں ہے وہ روح القدس سے ہے اسکے لڑکا پیدا ہوگا اور تم اُس کا نام یسوع رکھو گے کیونکہ یہ وہی شخص ہوگا جو اپنے لوگوں کو اُن کے گناہوں سے بچائیگا تب یوسف یہ خواب دیکھکر اُٹھا اور اسرائیلیوں کے خدا کی حمد کی جس نے اُسپر یہ مہربانی کی تھی اور اُس نے جوان لڑکی کو اپنے پاس ہی رکھا ٭

باب پانزدہم

اب فقیہہ اناس یوسف کے پاس آیا اور اُس سے کہنے لگا کہ تم مجلس میں کیوں نہیں آئے۔ یوسف نے اُس سے کہا میں رستہ کے سبب تھکا ہوا تھا اس لئے پہلے دن آرام کیا تب فقیہہ نے اُس طرف سے پھر کر مریم کو حاملہ پایا اور بھاگ کر کاہن کے پاس آیا اور اُس سے کہا یوسف نے جسکی تم شہادت دیتے ہو بڑا گناہ کیا ہے۔ کاہن نے کہا کہ اُس نے کیا کیا۔ اُس نے جواب دیا کہ اُس نے باکرہ کو ناپاک کیا جسکو اُس نے خدا کے معبد سے لیا تھا اور پوشیدہ اُس سے تکمیل نکاح کی حالانکہ اس امر کا اُس نے اسرائیلیوں میں اعلان نہیں کیا سردار کاہن نے کہا کیا یوسف نے ایسا کیا اور فقیہہ اناس نے کہا خادمان معبد کو بھیجو وہ مریم کو حاملہ پائینگے جب خادم وہاں پہنچے۔ تو اُنہوں نے وہی حاملہ پایا جو سنا تھا۔ یوسف اور مریم کو فیصلہ کے واسطے ساتھ لائے کاہن نے کہا مریم تمنے یہ کام کیوں کیا اور اپنی روح کو کیوں گناہ میں ڈالا اور تم اپنے خدا رب العالمین کو بھول گئیں۔ تم جس نے کہ قدس القدس میں پرورش پائی تھی اور جسکو فرشتہ کے ہاتھ سے خوراک ملتی تھی اور اُسکے اسرار کو سمجھتی تھی اور اُسکے سامنے خوشی سے اُچھلتی تھی تمنے یہ کام کیوں کیا لیکن مریم نے بہت رو کر کہا میرا خدا رب العالمین زندہ ہے کیونکہ میں خدا کے سامنے پاک ہوں اور میں کسی مرد سے واقف نہیں ہوئی تب کاہن نے یوسف سے کہا کہ تمنے یہ کام کیوں کیا یوسف نے جواب دیا رب العالمین زندہ ہے (اور اُس کا مسیح زندہ ہے) کیونکہ میں اُس سے پاک ہوں کاہن نے کہا جھوٹی گواہی مت دو سچ کہو تم نے اُسکے ساتھ تکمیل نکاح کی اور اسرائیلیوں پر

ظاہر نہیں کیا اور تم نے اپنا سر خدا کے حکم سے نہیں جھکایا تاکہ تمہاری نسل برکت دیجاتی یوسف یہ باتیں سُنکر خاموش ہو رہا ✤

باب شانزدہم

کاہن نے اُس سے ایک تبہ پھر کہا واپس دو باکرہ کو جسکو تم خدا کے معبد سے لیگئے تھے یہ باتیں سُنکر یوسف رونیلگا اور کاہن نے کہا میں تمکو لعنت کا پانی پلاؤں گا اور تمہاسے گناہ تمہاری آنکھوں کے سامنے ظاہر ہوجاوینگے اور کاہن نے یہ پانی لیکر یوسف کو پلایا اور اُسکو پہاڑوں میں بھیجدیا اور وہ وہاں سے صحیح وتندرست واپس آیا پھر اُس نے اسی طرح مریم کو پلایا اور اُسکو بھی پہاڑوں میں بھیجدیا اور وہ بھی صحیح وسلامت واپس آئی۔ اور لوگوں کو تعجب ہوا کہ اُن میں گناہ ظاہر نہ ہوئی اور کاہن نے کہا خدا نے تمہارے گناہ ظاہر نہیں کیئے ہیں میں بھی تمکو سزا نہیں دیتا اور اُس نے اُن کو بری کر کے بھیجدیا اور یوسف مریم کو لیکر خوش ہو کر اپنے گھر چلا آیا اور اسرائیل کے خدا کی تعریف کرنے لگا ✤

باب ہفتدہم

اب قیصر آگسٹس کے اس حکم کا اعلان دیا گیا کہ جو لوگ بیت لحم میں ہیں ان کے نام درج رجسٹر کیئے جائیں۔ یوسف نے کہا کہ میں اپنی اولاد کے نام تو لکھادوں گا لیکن میں اس چھوٹی لڑکی کو کیا کروں اسکو کس طرح سے لکھاؤں کیا اسکو اپنی زوجہ کر کے لکھاؤں۔ وہ میری زوجہ تو نہیں ہے؟ کیونکہ میں نے اُسکو خدا کے معبد سے حفاظت کرنے کے لیئے لیا ہے۔ کیا میں اسکو اپنی لڑکی کر کے لکھاؤں لیکن سب اسرائیلی جانتے ہیں کہ وہ میری لڑکی نہیں ہے۔ پھر میں کیا کروں؟ بیشک خدا کے بڑے دن پر جس طرح سے وہ چاہیگا مجھکو کرنا چاہیئے اور یوسف نے گدھے پر زین ڈالا اور مریم کو اُسپر سوار کیا اور یوسف اور سائمن تین میل تک چلے اور یوسف نے پیچھے پھر کر مریم کو آزردہ دیکھا اور اُس نے اپنے دل میں کہا شاید اسکو رنج اُسکے باعث سے ہے جو کچھ اُس کے شکم میں ہے اور دوبارہ جو یوسف نے پھر کر دیکھا تو مریم ہنستی تھی یوسف نے اُس سے کہا۔ اے مریم کیا سبب ہے کہ کبھی میں تمہارا چہرہ بشاش دیکھتا ہوں کبھی آزردہ دیکھتا ہوں۔ اُس نے یوسف سے کہا کہ اسکا باعث یہ ہے کہ میں اپنی آنکھ کے سامنے دو

تو میں دیکھتی ہوں ایک تو روتی ہے اور نوحے مارتی ہے اور دوسری خوشی سے اچھلتی ہے اور ہنستی ہے اب وہ نصف راہ تک آگئے اور مریم نے اُس سے کہا کہ مجھ کو گدھے سے اُتار لو کیونکہ جو کچھ مجھ میں ہے وہ باہر نکلنے کے لیئے مجھکو مجبور کرتا ہے اور اُس نے اُسکو گدھے سے اُتارا اور کہا میں تمکو کہاں لیجاؤں کیونکہ یہ جنگل ہے۔ اب مریم نے پھر ایک مرتبہ یوسف سے کہا مجھکو لیچل کیونکہ جو کچھ مجھ میں ہے وہ مجھ کو بہت مجبور کر رہا ہے۔ اُسی وقت یوسف مریم کو لیگئے ؛

باب ہشتدہم

اور ایک غار ڈھونڈکر یوسف نے مریم کو اُسمیں داخل کیا اور اُسکو اپنے بیٹے کی حفاظت میں چھوڑا اور آپ بیت لحم کے نواح میں یہودیہ دایہ کی تلاش میں گیا اب یوسف جو جا رہا تھا اُسنے قطب دیکھا جہاں آسمان ٹھہرتا ہے اور ہوا بالکل بند ہے اور چڑیئیں آسمان کی اپنے پرواز میں معلق ٹھہری ہوئی ہیں۔ اور زمین کی طرف اُس نے دیکھا تو پکے ہوئے گوشت کی ایک ہانڈی نظر آئی اور محنتی لوگ دسترخوان پر بیٹھے تھے جن کے ہاتھ ہانڈی میں تھے اور منھ چلانا چاہتے تھے تو اُنکے مُنہ نہیں چلتے تھے۔ جو لقمہ کے لیئے ہاتھ اُٹھاتے تھے تو ہاتھ میں کچھ نہیں آتا تھا۔ اور جو ہاتھ منہ میں لیجاتے تھے۔ منہ میں کچھ نہیں جاتا تھا لیکن سب کے چہرہ آسمان کیطرف متوجہ تھے اور بھیڑیں جنگل میں منتشر ہوئی ہوئی تھیں۔ وہ کسی طرف کو نہیں جاتی تھیں۔ ایک جگہ کھڑی تھیں۔ اور گڈریہ ڈنڈا ہاتھ میں لیکر اُن کے مارنے کو اُٹھاتا تھا تو اُس کا ہاتھ اوپر ہی رہجاتا تھا اور جب اُسنے دریا کی طرف نظر کی تو دیکھا کہ بکریوں کی تھوتڑیاں پانی تک پہنچی تھیں مگر وہ پانی نہیں پیتی تھیں غرض ہر چیز اسوقت اپنی معمولی حالت سے بدلی ہوئی تھی ؛

باب نوزدہم

اب دیکھو کہ ایک عورت نے پہاڑ سے اُترکر یوسف سے کہا۔ اے مرد میں تم سے پوچھتی ہوں کہ تم کہاں کو جاتے ہو۔ اُس نے کہا کہ میں ایک یہودیہ دایہ کو تلاش کرتا ہوں تب اُسنے پوچھا کہ کیا تم اسرائیلی ہو؟ تو اُس نے جواب دیا کہ ہاں تب اُسنے کہا وہ کون عورت ہے جو غار میں جنتی ہے اُس نے کہا کہ یہ میری منگیتر ہے تب اُس نے کہا کہ کیا وہ تمہاری عورت نہیں ہے

یوسف نے کہا کہ وہ میری عورت بالکل نہیں ہے لیکن یہ مریم ہے جس نے خدا کے سبب سے بیت المقدس میں پرورش پائی ہے اور قرعہ اندازی سے یہ میرے حصے میں آئی ہے اور روح القدس سے حاملہ ہوئی ہے دایہ نے اُس سے کہا کیا یہ سچ ہے۔ اُس نے کہا کہ آؤ چلکر دیکھو اور دایہ اُس کے ساتھ چلی گئی اور غار کے سامنے کھڑی ہو گئی اور دیکھو کہ روشنی کے بادل نے غار پر سایہ کیا تھا دایہ نے کہا کہ میری روح آج خوش ہوئی کیونکہ میری آنکھوں نے عجیب باتیں دیکھیں اور نجات اسرائیل میں پیدا ہوئی۔ اب فوراً وہ بادل غار میں چلا گیا اور ایک بڑی روشنی جسکو آنکھیں برداشت نہیں کرتی تھیں غار میں نظر آئی لیکن بتدریج روشنی کم ہو گئی یہاں تک کہ بچہ نظر آنے لگا اور وہ اپنی ماں مریم کا دودھ پیتا تھا۔ دایہ چلا کر بولی آج کا دن میرے لیئے بڑا اچھا ہے کیونکہ میں نے بڑا تماشا دیکھا اور دایہ غار سے نکل آئی اور ایک عورت سالمی نامی اُسکو ملی۔ دایہ نے سالمی سے کہا میں ایک بڑے تماشے کا قصہ تمکو سناتی ہوں۔ ایک کنواری نے ایک بچہ جنا ہے۔ جس کی قدرتی حالت اس واقعہ سے موافقت نہیں کرتی اور کنواری ابھی تک کنواری ہی باقی ہے۔ سالمی نے کہا کہ میرا خدا رب زندہ ہے۔ اگر میں اُس کے جسم کا امتحان کر کے نہ دیکھوں تو میں یقین نہ کرونگی کہ وہ جنی ہے ÷

باب ہفتم

اب دایہ نے غار میں داخل ہو کر مریم سے کہا لیٹ جاؤ۔ کیونکہ تمہاری نسبت ایک بڑی بحث ہوئی ہے۔ اور جبکہ سالمی نے اُس مقام کو چھو کر دیکھا اور یہ بات کہتی ہوئی نکلی افسوس! مجھ بدعمل اور بے ایمان پر کیونکہ میں نے زندہ خدا کا امتحان کیا اور دیکھو کہ میرا آگ میں جلتا ہوا ہاتھ میرے جسم سے علیحدہ ہوا جاتا ہے۔ اور وہ خدا کے سامنے گھٹنوں کے بل گری اور کہا اے ہمارے بزرگوں کے خدا مجھکو یاد کر کیونکہ میں بھی ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کی نسل سے ہوں اور مجھکو اسرائیلیوں کی نظر میں ذلیل مت کر مجھکو میرے والدین کے پاس پہنچا کیونکہ تو جانتا ہے اے خدا کہ میں تیرے ہی نام پر اپنے خیالات اور اپنے کاموں کو لگاتی تھی اور میں تجھ ہی سے انعام پاتی تھی اور خدا کا فرشتہ اُسکے سامنے آیا اور کہا سالمی سالمی خدا نے تمہاری عاجزی سنی اپنا ہاتھ بچہ کے سامنے کر اور اُسکو اٹھا لو کیونکہ یہ تمہارے لیئے نجات اور خوشی کا باعث ہوگا۔ سالمی قریب گئی اور اُسکو اٹھا لیا کہتے ہوئے میں اُسکی تعظیم کرونگی

کیونکہ بڑا بادشاہ اسرائیلیوں میں پیدا ہوا ہے اور جوں ہی ہالمی نے بچہ کو اُٹھایا اُس کا ہاتھ اچھا ہو گیا اور دایہ بچی ہو کر غار سے نکل آئی اور دیکھو کہ ایک آواز اُسکو آئی کہ ان بڑی باتوں کو جو تم نے دیکھا ہے مشہور نکرنا جب تک کہ بچہ یروشلم میں نہ داخل ہو اور ہالمی اچھی ہو کر چلی گئی ۔

باب بست و یکم

اور دیکھو کہ یوسف یہودیہ کو جانے کو طیار تھا اور بیت لحم میں ایک بڑا شور مچا کیونکہ کچھ مجوسی مشرق سے آئے اور کہنے لگے کہ یہودیوں کا بادشاہ کہاں ہے جو پیدا ہوا ہے کیونکہ ہمنے اُس کا ستارہ مشرق میں دیکھا ہے اور ہم اُسکی تعظیم کرنے کو آئے ہیں ۔ ہیروڈیس اس بات کو سُنکر بہت متفکر ہوا اور اُس نے اپنے نوکر مجوسیوں کے پاس بھیجے اور بڑے کاہنوں کو بُلایا اور اُن سے دریافت کیا کہ مسیح بادشاہ کی بابت کس طرح سے لکھا ہے اور وہ کہاں پیدا ہوا ہے اور اُنھوں نے جواب دیا کہ شہر بیت لحم ضلع یہودیہ میں کیونکہ اس طرح سے لکھا ہوا ہے " اے تو بیت لحم یہوودہ کی زمین تو یہوودہ کے شہزادوں میں سب سے چھوٹی نہیں ہے کیونکہ وہ تو ہی ہے جہاں سے ایک میرا سردار نکلیگا جو میری اسرائیلی قوم پر حکومت کریگا تب اُس نے اُن کو بھیجدیا اور مجوسیوں سے اس طرح سے دریافت کیا ۔ کون سی علامت تمنے پائی ہے اُس بادشاہ کی جو پیدا ہوا ہے مجھکو بتلاؤ ۔ مجوسیوں نے اُس سے کہا ۔ اُس کا بڑا ستارہ پیدا ہوا ہے اور آسمان کے سارے ستاروں سے بڑھکر چمکا ہے ۔ یہاں تک کہ سارے ستارے ایسے مدہم ہو گئے کہ نظر نہیں آتے تھے اور اس طرح سے ہمکو معلوم ہوا کہ اسرائیل کا بڑا بادشاہ پیدا ہوا ہے اور ہم اُسکی عبادت کرنیکو آئے ہیں تب ہیروڈیس نے کہا کہ جاؤ اور اُسکی اچھی طرح سے تلاش کرو اور اگر وہ تمکو ملجائے تو مجھکو آکر بتلاؤ تاکہ میں خود جاکر اُسکی عبادت کروں اور مجوسی روانہ ہوئے اور دیکھو کہ وہ ستارہ جو اُنھوں نے مشرق میں دیکھا تھا اُن کی رہنمائی کرنیگا یہاں تک کہ وہ غار میں داخل ہوئے اور وہ ستارہ غار کے اوپر کھڑا رہا اور مجوسیوں نے بچہ کو اپنی ماں مریم کے ساتھ دیکھا اور اُسکی عبادت کی اور اپنی تھیلیوں سے نذرانہ نکالکر اُنھوں نے اُسکو سونا اور لوبان اور مُر دیا اور فرشتہ سے شاکر کہ ہیروڈیس کے پاس واپس نہ جاویں وہ دوسری راہ سے اپنے ملک کو واپس ہوئے ۔

باب بست و دوم

لیکن ہیروڈیس نے اس بات سے ناراض ہوکر کہ مجوسیوں نے اسکو دھوکہ دیا قاتلوں کو بھیجا کہ بیت لحم کے سب بچوں کو جو دو سال تک اور دو سال سے کم عمر کے تھے ان کو قتل کریں۔ مریم اس بات کو سُنکر کہ بچے قتل کیئے جاتے ہیں ڈر گئی۔ اور بچہ کو لیکر پوتڑوں میں لپیٹ کر بیلوں کے آخور میں اسکو رکھدیا کیونکہ سرائے میں اُس کے لیئے جگہ نہیں تھی۔ اب الیسابت نے معلوم کیا کہ اُس کے بیٹے یوحنا کی تلاش ہے وہ پہاڑوں پر چلی گئی اور ہر طرف دیکھنے لگی کہ بچہ کو کہاں چھپاوے وہاں کوئی مخفی جگہ نہیں تھی اور الیسابت نے رو کر بلند آواز سے کہا اے خدا کے پہاڑ وہاں اور اُسکے بچہ کو چھپاؤ کیونکہ الیسابت پہاڑوں پر چڑھ نہیں سکتی تھی اور یکایک وہ پہاڑ پھٹ گیا اور الیسابت کو بیچ میں لے لیا ایک روشنی اُن پر چمکی کیونکہ خدا کا فرشتہ اُنکی حفاظت کرتا تھا جو اُن کے ساتھ تھا ♦

باب بست و سوم

اب ہیروڈیس یوحنا کی تلاش کرتا تھا اور اپنے نوکروں کو اُسکے باپ زکریا کے پاس بھیجکر کہا (جو قربانگاہ کی خدمت کرتا تھا) تمنے اپنے بیٹے کو کہاں چھپایا ہے۔ لیکن اُس نے یہ بات کہکر جواب دیا میں خدا کی خدمت کرنیوالا کاہن ہوں اور خدا کے معبد میں حاضر رہتا ہوں میں نہیں جانتا کہ میرا بیٹا کہاں ہے۔ نوکروں نے یہی بات جاکر ہیروڈیس سے کہدی۔ تب اُس نے ناراض ہوکر کہا کہ اُس کا بیٹا ضرور اسرائیلیوں پر حکومت کریگا اور ایک مرتبہ پھر اُس نے زکریا کو کہلا کر بھیجا کہ ہمکو سچ بتلاؤ کہ تمہارا بیٹا کہاں ہے کیا تم جانتے نہیں ہو کہ تمہاری زندگی میرے ہاتھ میں ہے اور نوکروں نے جاکر یہ بات زکریا سے کہی لیکن اُس نے جواب دیا کہ خدا گواہ ہے کہ میں نہیں جانتا کہ میرا بیٹا کہاں ہے اگر تمہاری خوشی ہو تو میرا خون بہاؤ کیونکہ خدا میری روح لے لیگا۔ اس لیئے کہ تم بے گناہ خون بہاتے ہو۔ تب زکریا معبد اور قربانگاہ کے دالان میں احاطہ کے قریب قتل کیئے گئے۔ اور اسرائیلیوں کو معلوم نہیں تھا کہ وہ کس وقت قتل کیا گیا تھا ♦

باب بست وچہارم

اور کاہن سلام کے وقت دستور کے موافق گئے زکریا کا سلام اُن کو نہ پہنچا اور کاہن لوگ اُسکو
سلام کرنیکی اور خدا کی حمد کرنیکی انتظاری کر رہے تھے - اب جو دیر ہو گئی - گو وہ اندر جانے سے ڈرتے
تھے لیکن ایک اُن میں سے جرأت کر کے قدس میں داخل ہو گیا جہاں قربانگاہ تھی اور اُس نے خون
جما ہوا دیکھا اور دیکھو کہ ایک آواز آئی کہ زکریا قتل ہو گیا ہے اور اُسکے خون کا نشان نہ جائے گا
جب تک کہ انتقام لینے والا نہ آئے یہ بات سُن کر وہ شخص ڈرا اور باہر نکلکر اُس نے دوسرے
کاہنوں کو اطلاع دی کہ زکریا قتل ہو گیا ہے یہ بات سُنکر وہ جرأت کر کے اندر داخل ہوئے اور
وقوعہ کو دیکھا اور معبد کے پردے نوحہ کرتے تھے اور اوپر سے نیچے تک پھٹ گئے تھے اُسکا
جسم کہیں نہ ملا لیکن اُس کا خون معبد کے دالان میں پتھر کی مانند ہو گیا تھا اور سب لوگ کانپتے ہوئے
باہر نکلے اور سب لوگوں کو اطلاع دی کہ زکریا قتل ہوئے اور وہ سب فرقے اس بات سے مطلع
ہوئے اور ماتم میں بیٹھے اور تین رات دن تک روتے رہے تین دن کے بعد کاہنوں نے جمع ہو کر
مشورہ کیا کہ اُس کی جگہ کس کو مقرر کریں اور قرعہ شمعون کے نام نکلا کیونکہ اُسکو روح القدس نے
یقین دلایا تھا کہ اُسکو موت نہیں آئیگی جب تک کہ وہ مسیح کو جسم میں نہ دیکھے ❖

باب بست وپنجم

اور میں جیمس کہ جس نے یہ تاریخ لکھی ہے یروشلم میں یہ ہنگامہ جو ہیروڈیس نے برانگیختہ کیا تھا دیکھکر
جنگل کو چلا گیا اور جب تک کہ ہنگامہ یروشلم کا رفع نہ ہوا وہاں ہی رہا اب میں خدا کی حمد کرتا ہوں جس نے
مجھکو اس تاریخ لکھنے کا کام سپرد کیا لیکن دعا کرتا ہوں کہ اُس کا فضل اُن لوگوں پر ہو جو کہ سردار
عیسٰی مسیح سے ڈرتے ہیں جسکی عظمت اور قوت قدیم باپ اور روح القدس کے ساتھ جو کہ مہربان اور
زندہ کرنیوالے ہیں اب اور ہمیشہ کے لیئے ہر ایک زمانہ میں ہو - آمین ❖

انجیل طفولیت

بسم الاب و الابن و روح القدس بابند الواحد

خداتعالےٰ کی مہربانی اور مدد سے ہم اپنے آقا سردار اور نجات دینے والے عیسےٰ مسیح کے معجزوں کی کتاب لکھنی شروع کرتے ہیں جس کا نام انجیل طفولیت ہے۔ خدا کے امن میں آمین ؛

باب اوّل

ہم ربانی یوسف کی کتاب میں جو مسیح کے زمانہ میں زندہ تھا پاتے ہیں۔ کہ مسیح نے اُس وقت بھی کلام کئے جبکہ وہ مہد میں تھا اور اُس نے اپنی ماں مریم سے کہا تھا میں مسیح ابن خدا ہوں۔ وہ کلمہ ہوں جس کو تم نے جنا ہے جیسا کہ فرشتہ جبرئیل نے تمکو اطلاع دی تھی۔ اور مجھکو خدا نے دنیا کی نجات کیواسطے بھیجا ہے ؛

باب دوم

اب تین سو نو ۳۰۹ سال سکندری میں اگسٹس نے حکم دیا کہ ہر ایک شخص اپنے ملک میں اپنا نام درج رجسٹر کرائے اس لئے یوسف اُٹھا اور اپنی منگیتر مریم کو ساتھ لیکر یروشلم کو چلا اور بیت لحم میں آیا تاکہ اپنا نام اپنے خاندان کے ساتھ اپنے باپ کے شہر میں لکھاوے اور جب وہ ایک غار کے پاس پہنچے تو مریم نے یوسف سے کہا کہ میرے جننے کا وقت قریب آگیا ہے۔ اور میں شہر تک نہیں جا سکتی۔ اور اس غار میں داخل ہوں اُس وقت یوسف جلدی سے کسی عورت کی تلاش میں گیا کہ اُسکو جننے کے وقت مدد دے تو اُس نے ایک بوڑھی یہودیہ دیکھی جو یروشلم کی باشندہ تھی۔ اور اُس سے کہا اُو وہ میری مہربان ادھر آؤ اور اس غار میں چلو جہاں تم ایک عورت دیکھو گے جو جننے کو طیار ہے ؛

باب سوم

اس طرح سے غروب آفتاب کے بعد بوڑھی عورت اور یوسف اسکے ساتھ غار پر پہنچے۔ اور دونو اُس میں داخل ہوئے اور دیکھو کہ غار منور ہوا ہوا تھا ایسی روشنیوں سے کہ جنہوں نے چراغ اور بتی کی روشنی کو

مانند کیا ہوا تھا اور آفتاب کی روشنی سے بھی بڑھکر تھی اور بچہ پوتڑوں میں لپٹا ہوا مقدسہ مریم اپنی ماں کی چھاتی اخور میں لیٹا ہوا پی رہا تھا جبکہ یہ دونوں اس روشنی کو دیکھکر تعجب کر رہے تھے تو بڑھیا نے مقدسہ مریم سے پوچھا کیا تم اس بچہ کی ماں ہو مقدسہ مریم نے اشارہ سے کہا کہ ہاں تب اُس نے کہا کہ تم حوا کی بیٹیوں کی مشابہ نہیں ہو مقدسہ مریم نے جواب دیا کہ جیسے تمام بچوں میں کوئی میرے بیٹے کی مانند نہیں ہے اسی طرح سے اسکی ماں کی مانند کوئی عورت نہیں ہے ۔ بڑھیا نے جواب دیا اے میری مخدومہ میں ایک انعام حاصل کرنے کے لیئے آئی ہوں کہ جو ہمیشہ رہے ۔ ہماری مقدسہ مریم نے اُس سے کہا اپنے ہاتھ بچہ پر رکھو جب بڑھیا نے اس طرح کیا اُسیوقت وہ پاک ہوگئی ابھی لیئے وہ غار سے نکلکر کہنے لگی آج کے دن سے تمام عمر تک میں اس بچہ کی خادمہ رہونگی ۔

باب چہارم

اسکے بعد جب گڈریئے آئے اور آگ جلا کر بڑی خوشیاں کرنے لگے اُن کو معلوم ہوا کہ آسمانی فوجیں خدا تعالیٰ کی حمد و ثنا کر رہی تھیں گڈریئے بھی اس طرح کرنے لگے ۔ اُس وقت یہ غار بڑے معبد کی مانند معلوم ہوتا تھا کیونکہ آسمانی آوازیں اور نیز زمین کے خدا سردار مسیح کے پیدا ہونے پر حمد و ثنا کرتی تھیں تب بڑھیا یہودیہ نے یہ ظاہر معجزے دیکھکر خدا کا شکر کیا اور کہا میں تیرا شکریہ کرتی ہوں اے خدا اسرائیل کے خدا کیونکہ میری آنکھوں نے دنیا کی نجات دینے والے کی پیدایش کو دیکھا ۔

باب پنجم

جب ختنہ کرنیکا وقت آیا یعنے آٹھواں دن ہوا جس دن شریعت نے بچہ کے ختنہ کرنیکا حکم دیا ہے اُنھوں نے غار ہی میں اسکی ختنہ کیں اور بڑھیا یہودیہ نے وہ جھلی لیلی (لیکن بعضے کہتے ہیں کہ اُس نے آنول نال کا ٹکڑہ لے لیا) اور اُس نے اسکو ایک سنگ مرمر کے برتن میں جو سنبل الطیب کے تیل سے بھرا ہوا تھا رکھدیا اس بڑھیا کا ایک بیٹا عطر فروش تھا ۔ یہ برتن اُسکو دیکر کہا اس سنبل الطیب کے خوشبو کے بھرے ہوئے مرمر کے برتن کو محفوظ رکھنا خواہ کوئی تمکو اسکے تین سو دینار دیوے اور یہ ہی مرمر کا برتن ہے جو کہ مریم ماگدلینی نے خریدا تھا اور جسکو ہمارے سردار عیسیٰ مسیح کے سر اور پاؤں پر بکھیرا تھا اور اپنے سر کے بالوں سے پونچھا تھا ۔ اب دس دن گذرنیکے بعد وہ مسیح کو یروشلم میں لیگئے اور اُسکی پیدایش کے چالیس دن بعد خدا کے سامنے اسکو معبد میں پیش کیا اور موسیٰ کے

قانون میں جو کچھ لکھا ہے اُسکی طرف سے نذر میں چڑھائیں یعنی ہر ایک نر پلوٹھا خدا کا مقدس کہلائیگا +

باب ششم

اور بوڑھے سمیون نے بچہ کو ایک نور کے ستون کے موافق چمکتا ہوا دیکھا جبکہ مقدس بی بی مریم اُسکی ماں اُسکو گود میں لیئے ہوئے تھی اور بڑی خوش تھی اور فرشتوں نے اُسکے گرد سے حلقہ باندھا ہوا تھا اور اُسکی تعریف کرتے تھے اور جس طرح بادشاہ کے گرد سے محافظ ہوتے ہیں کھڑے تھے اسی لیئے سمیون جلدی سے مقدس مریم کے پاس آیا اور اپنا ہاتھ اُسکی طرف پھیلا کر عیسیٰ مسیح سے کہا اے میرے سردار اب تمہارا خادم تمہارے کہنے کے موافق آرام سے رخصت ہوگا کیونکہ میری آنکھوں نے تمہارے رحم کو دیکھا جو کہ تمنے تمام قوموں کی نجات کے لیئے طیار کیا ہے۔ روشنی سب قوموں کی اور عظمت تمہاری قوم اسرائیل کی۔ حنہ نبیہ بھی اس جگہ موجود تھی اور قریب آکر خدا کا شکریہ کرنیلگی۔ اور بی بی مریم کی خوش قسمتی کی تعریف کرنیلگی +

باب ہفتم

جبکہ سردار یسوع یہودیہ کے شہر بیت لحم میں شاہ ہیروڈیس کے زمانہ میں پیدا ہوئے تو دیکھو کئی مجوسی مشرق سے یروشلم کو آئے جیسیکہ زردشت نے پیشگوئی کی تھی اور وہ اپنے ساتھ تحفہ سونے اور لوبان اور مُر کے لائے۔ اور اُنھوں نے اُسکی تعظیم کی اور اپنے نذرانہ پیش کیئے تب بی بی مریم نے ایک پوتڑا اُن میں سے جن میں بچہ لپیٹا ہوا تھا بطور بجائے برکت دینے کے اُن کو دیا اور اُنھوں نے اُسکو بڑا انعام سمجھکر لیا اُسی وقت اُن کو ایک فرشتہ اُس ستارہ کی شکل میں ظاہر ہوا جو اُن کو پہلے رہنمائی کرتا ہوا اُن کے رستہ میں لایا تھا اور وہ جسکی روشنی چلتے میں دیکھتے گئے یہاں تک کہ وہ اپنے ملک میں پہنچ گئے +

باب ہشتم

اُن کے ملک میں کئی بادشاہ اور شہزادے تھے جنہوں نے اُن مجوسیوں سے پوچھا کہ تمنے کیا دیکھا یا تم نے کیا کیا اور کس طرح سے گئے اور واپس آئے اور تمہارے رفیق سفر کون تھے لیکن اُنھوں نے اُن کو وہ پوتڑا دکھلایا جو مقدس مریم نے اُن کو دیا تھا اس لیئے اُنھوں نے ایک تہوار کی

اور اپنے دستور کے موافق آگ جلائی اور اُسکی پرستش کی اور اُسمیں یہ پوتڑا ڈالدیا آگ اُس کو لگ گئی اور چاروں طرف سے اسکو گھیر لیا جب آگ بجھی تو اُنھوں نے اُسمیں سے ثابوت پوتڑا نکال لیا گویا کہ آگ نے اُسکو چھوا بھی نہیں تھا اس لئیے وہ اُسکو چومنے لگے اور سر اور آنکھوں پر رکھکر کہنے لگے یقیناً یہ سچائی شک کرنے کے قابل نہیں ہے بیشک یہ بہت بڑی چیز ہے کہ جسکو نہ آگ جلا سکی نہ تباہ کر سکی اسکے بعد اُنھوں نے اسکو اپنے خزانوں میں تعظیم کے ساتھ رکھا ؛

باب نہم

لیکن ہیروڈیس نے جب دیکھا کہ مجوسیوں نے دیر کی اور اُسکی طرف نہ آئے تو کاہنوں اور فقیہوں کو بُلایا اور اُن سے کہا کہ مجھکو بتلاؤ کہ مسیح نے کہاں پیدا ہونا ہے اور جب اُنھوں نے جواب دیا کہ یہودیہ کے شہر بیت لحم میں تو وہ اپنے دل میں سردار یسوع مسیح کے قتل کرنے کی بابت سوچنے لگا تب خدا کا فرشتہ یوسف کو خواب میں آیا اور اُس سے کہا اُٹھو بچہ اور اسکی ماں کو ساتھ لو اور مرغ کے بولنے پر مصر کو روانہ ہو جاؤ اس لیئے وہ اُٹھا اور روانہ ہوا ؛

باب دہم

اور جبکہ وہ اپنے دل میں سوچ رہا تھا کہ میں کہاں کو جاؤں اُسی وقت صبح ہو گئی اور راستہ کی تکان سے زین کا تنگ ٹوٹ گیا اور وہ اب ایک بڑے شہر کے قریب آئے جسمیں ایک بُت تھا جس کو تمام دوسرے بُت اور مصر کے دیوتے نذرانہ اور منتیں چڑھاتے تھے اور اس بُت کے پاس ایک کاہن رہتا تھا جو اُس کا خادم تھا اور جس وقت کہ شیطان بُت کے مونہہ میں سے بولتا تھا تو وہ خادم مصر اور اُسملک کے باشندوں کو بتلاتا تھا اس کاہن کا ایک بیٹا تین سال کی عمر کا تھا جسپر بہت سے شیطان چڑھے ہوئے تھے اور جو بہت سی باتیں کرتا تھا اور جس وقت کہ شیطان اُسپر قبضہ کرتے تھے تو وہ اپنے کپڑے پھاڑ ڈالتا تھا اور ننگا دوڑتا ہوا راہ چلنے والوں پر پتھر پھینکتا تھا اور اُس بُت کے قریب اس شہر کی سرائے تھی جسمیں یوسف اور مقدسہ مریم داخل ہوئی تھی اور اُس سرائے میں آتے ہی آتی تھی کہ شہر کے باشندے بہت خوف زدہ ہو گئے اور تمام رئیس اور اس بُت کے کاہن بُت کے پاس جمع ہوئے اور اُس سے پوچھا کہ یہ خوف اور اندیشہ کیا ہے کہ جو ہمارے مُلک پر پڑا ہے ۔ بُت نے اُن کو جواب دیا کہ اس جگہ ایک نامعلوم خدا پہنچا ہے اور جو کہ

حقیقت میں خدا ہے اور جس کے سوائے کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے کیونکہ وہ واقعی میں خدا کا بیٹا ہے۔ اسکی شہرت پر یہ ملک کا بنتا ہے اور اُسکا پہنچنا اس ملک کو تکلیف اور حیرانی میں ڈالتا ہے اور ہم اُسکی سلطنت کی عظمت سے بہت ڈرتے ہیں اور اُسی وقت وہ بُت اُلٹ کر گر گیا اور تمام باشندے مصر کے اُسکی تباہی پر دوڑ کر آئے ۔

باب یازدہم

لیکن کاہن کا بیٹا اپنی معمولی بیماری میں مبتلا ہو کر سرائے میں داخل ہوا جہاں اُس نے یوسف اور مقدسہ مریم کو تکلیف دی اور سب لوگ بھاگ کر چلے گئے تھے اور جبکہ مقدسہ نے سردار مسیح کے پوتڑے دھو کر ایک تختہ پر پھیلائے تھے اس آسیب زدہ لڑکے نے ایک اُن میں سے لیکر اپنے سر پر رکھ لیا فوراً شیطان اُس کے مونھ میں سے نکلنے لگے اور کوّوں اور سانپوں کی شکل میں ہو کر بھاگنے لگے اُسی وقت سردار مسیح کی طاقت سے بچہ اچھا ہو گیا اور حمد کرنے لگا اور اُس سردار کا شکریہ کرنے لگا جس نے اُسکو صحت بخشی تھی اُسکے باپ نے اُسکو پہلے تندرستی میں دیکھکر کہا میرے بیٹے تمپر کیا ماجرا گذرا اور تم کس طرح سے اچھے ہو گئے۔ بیٹے نے جواب دیا کہ جب شیطان مجھکو تکلیف دیتے تھے تو میں سرائے میں چلا گیا اور وہاں میں نے ایک خوبصورت عورت اپنے بچہ کو لیئے ہوئے دیکھی جس کے پوتڑے اُس نے دھو کر ایک تختہ پر پھیلائے تھے جبکہ میں نے اُن میں سے ایک لیکر اپنے سر پر رکھا تو شیطان مجھ کو چھوڑ کر بھاگ گئے باپ نے بہت خوش ہو کر اُس سے کہا میرے بیٹے یہ بات ہو سکتی ہے کہ یہ بچہ زندہ خدا کا بیٹا ہو کہ جس نے زمین اور آسمان کو پیدا کیا ہے کیونکہ جونہی وہ ہماری طرف آیا بُت ٹوٹ گیا اور تمام دیوتے اُلٹ گئے اور ایک بڑی طاقت کے اثر سے تباہ ہو گئے ۔

باب دوازدہم

اس طرح سے وہ پیشگوئی پوری ہوئی کہ جسمیں لکھا ہے۔ تمنے اپنے بیٹے کو مصر سے بلایا اب یوسف اور مریم نے جو معلوم کیا کہ بُت اُلٹ گیا تھا اور تباہ ہو گیا تھا ایسے ڈرے اور خوف کھایا کہ اس طرح سے کہنے لگے کہ جب ہم اسرائیلیوں کی زمین میں تھے تو ہیروڈیس نے یسوع کو قتل کرنا چاہا اس لیئے اُس نے بیت لحم اور اُسکے نواح کے تمام بچے مروا دیئے اور اب شک نہیں ہے کہ اگر مصریوں کو معلوم ہوا کہ یہ بُت ٹوٹ گیا ہے اور اُلٹ گیا ہے تو وہ ہمکو جلا دینگے ۔

باب سیزدہم

تب وہ وہاں سے روانہ ہو کر چوروں کی رہنے کی جگہ کے قریب آئے۔ چور مسافروں کو لوٹ کر اُن کا اسباب اور کپڑے لیکر اور اُن کو زنجیروں سے باندھ کر لا رہے تھے اُسوقت چوروں نے ایک بڑا شور سُنا جیسا کہ کسی بادشاہ کے شہر سے نکلنے کے وقت ہوتا ہے جسکے ساتھ بہت سی فوجیں اور رسالے اور دھونسوں کی آواز ہوتی ہے اس لیئے وہ اپنی تمام غنیمت چھوڑ کر بھاگ گئے تب قیدی اُٹھے ایک نے دوسرے کی زنجیریں توڑیں اور اپنا اسباب اُٹھا کر چل دیئے۔ جب اُنھوں نے یوسف اور مریم کو قریب آتے ہوئے دیکھا تو اُن سے پوچھا کہ وہ بادشاہ کہاں ہے جس کے آنے کا شور سُنکر چور ہمکو چھوڑ کر بلا ضرر پہنچانے کے بھاگ گئے یوسف نے جواب دیا کہ وہ ہمارے پیچھے آتا ہے ٭

باب چہاردہم

اس کے بعد وہ ایک اَور شہر میں آئے جہاں ایک عورت آسیب زدہ تھی جس پر کمبخت شریر شیطان چڑھا ہوا تھا ایک رات وہ پانی لینے کے لیئے جا رہی تھی نہ وہ کپڑے پہن سکتی تھی اور نہ وہ گھر میں رہ سکتی تھی اور جب کبھی اسکو زنجیروں یا تسموں سے باندھتے تھے تو وہ اُن کو توڑ ڈالتی تھی اور بالکل برہنہ جھاڑوں میں بھاگی پھرتی تھی اور چوراہوں اور قبرستانوں میں جا کھڑی ہوتی تھی اور لوگوں کی طرف پتھر پھینکتی تھی اس طرح سے اپنے قریب آنیوالوں کو بہت نقصان پہنچاتی تھی۔ مقدسہ مریم نے اُس کو دیکھکر رحم کیا اور یکایک شیطان اُس کو چھوڑ گیا اور ایک آدمی کی شکل میں ہو کر بھاگتا ہوا کہنے لگا تمہارے سبب سے میری شامت آئی ہے مریم اور تمہارے بیٹے کے سبب سے اس طرح سے اُس عورت نے اپنی تکلیف سے نجات پائی اور ہوش میں آکر اپنی برہنگی سے شرمندہ ہو کر آدمیوں کے ملنے سے بچاتے ہوئی اپنے والدین کی طرف گئی اور اپنے کپڑے پہن کر اپنی حالت کی وجہ اپنے ماباپ کو بتلانے لگی۔ اسکے والدین شہر کے رئیس تھے اُنھوں نے مقدسہ مریم اور یوسف کو عزت کے ساتھ اپنے گھر اُتارا ٭

باب پانزدہم

دوسرے دن وہ عمدہ سامان سفر کا اُن سے لیکر اُن کے گھر سے روانہ ہوئی اور اُسی دن کی شام کے قریب ایک اَور شہر میں پہنچی جہاں ایک شادی ہو رہی تھی لیکن دُلہن ایک کمبخت شیطان کی شرارت سے

اور جادو کے اثر سے گونگی ہو گئی تھی یہاں تک کہ وہ اپنا مونھ نہیں کھول سکتی تھی اس گونگی دولہن نے مقدسہ مریم کو اپنی گود میں سردار مسیح کو لیے ہوئے شہر میں داخل ہوتے دیکھکر اپنے ہاتھ سردار مسیح کی طرف پھیلائے اور اُسکو لیکر اپنی گود میں اُٹھالیا اور اُسکو خوب چپٹایا اور بہت سے بوسے دئے اور اپنے بدن سے لگا کر ہلایا اُسی وقت اُسکی زبان کی گرہ کھل گئی اور اُسکے کان بھی کھل گئے اور وہ خدا کی اُس مہربانی کے راگ گانے لگی جس نے اُسکو تندرست کر دیا تھا اور اسی واسطے اس رات میں شہر کے باشندوں میں بڑی خوشی ہوئی وہ خیال کرتے تھے کہ خدا اور اُسکے فرشتے اُن کی طرف نازل ہوئے ہیں۔

باب شانزدہم

یوسف اور مریم وہاں تین دن رہے اُن کی بڑی تعظیم تکریم ہوتی تھی اور اچھی طرح سے خاطرداری کیجاتی تھی۔ اسکے بعد سفر کا سامان لیکر وہ اُن سے رخصت ہوئے اور ایک اَور شہر میں آئے جہاں وہ رات بسر کرنی چاہتے تھے کیونکہ وہ شہر لوگوں کی نامآوری سے بہت اچھی حالت میں تھا۔ اُس شہر میں ایک شریف عورت تھی جو کہ ایک روز دریا کی طرف نہانے کو گئی دیکھو کہ ایک کمبخت شیطان ایک سانپ کی شکل میں ہو کر اُسپر اُچھل کر آیا اور اُسکے پیٹ کے گرد لپٹ گیا اور ہر رات وہ اُسی پہ لیٹا رہتا تھا۔ اُس عورت نے بی بی مریم اور سردار مسیح بچہ کو اُسکی گود میں دیکھا اور بی بی مریم سے التجا کی کہ بچہ کو میری گود میں دیدو کہ میں اُسکو اُٹھاؤں اور پیار کروں۔ جب مریم اس بات پر راضی ہوئیں اور اُس عورت نے بچہ کو اُٹھایا ہی تھا کہ شیطان اُس سے دور ہو گیا اور اُسکو چھوڑ کر بھاگ گیا۔ اور اُس دن سے اُس عورت نے اُسکو پھر کبھی نہ دیکھا۔ سب ہمسایوں نے خدا تعالیٰ کی تعریف کی۔ اور اُس عورت نے یوسف اور مریم کو عمدہ بدلہ دیا۔

باب ہفدہم

دوسرے دن اُسی عورت نے خوشبودار پانی مسیح کے نہانے کے لیے لیا اور اُسکو نہلا کر یہ پانی اُسنے اپنے گھر میں محفوظ رکھ چھوڑا وہاں ایک جوان لڑکی تھی جس کا جسم برص سے سفید ہوا ہوا تھا جو اس پانی سے نہا کر فوراً برص سے تندرست ہو گئی لوگوں نے تب کہا کہ اس میں شک نہیں ہے کہ یوسف اور مریم اور یہ بچہ دیوتے ہیں کیونکہ یہ فانی نہیں معلوم ہوتے اب جو مریم اور یوسف کوچ کرنے کی طیاری کرتے تھے اس جوان لڑکی نے جسکو برص ہو چکا تھا قریب آ کر اُن سے التجا کی کہ مجھکو اپنا رفیق سفر

بنا کر ساتھ لے چلیں ۞

باب ہشتدہم

اُنھوں نے منظور کیا اور جوان لڑکی اُن کے ساتھ چلی یہاں تک کہ وہ ایک شہر میں پہنچے جسمیں ایک بڑے سردار کا قلعہ تھا اور اُس کا محل بھی سرائے سے قریب تھا یہ سرائے میں چلے گئے اور وہ جوان لڑکی ان کو چھوڑکر اُس سردار کی زوجہ کے پاس گئی اور اُسکو غمگین اور روتے ہوئی دیکھکر اُس نے اُس کے رونے کا سبب پوچھا۔ اُس نے جواب دیا کہ میرے رونے سے تعجب مت کرو کیونکہ مجھپر ایک بڑی مصیبت آئی ہے کہ میں جس کا ذکر کسی سے نہیں کر سکتی تب اس جوان لڑکی نے کہا کہ اگر تم مجھکو اپنا بھید دو تو شاید اُسکی تدبیر میرے پاس ہو۔ سردار کی عورت نے کہا کہ میرے بھید کو پوشیدہ رکھنا اور کسی پر ظاہر نکرنا میں اس سردار سے بیاہی گئی تھی جو بادشاہوں کی طرح اپنے قبضہ میں بہت سا ملک رکھتا ہے اور میں بہت عرصہ تک اُسکے ساتھ رہی مگر مجھسے کوئی لڑکا پیدا نہ ہوا آخر کار میں اُس سے حاملہ ہوئی لیکن افسوس۔ کہ مجھسے ایک برص لڑکا پیدا ہوا جسکو سردار نے دیکھکر کہا کہ یہ میرا نہیں ہے اور مجھسے کہا کہ یا تو اسکو مار ڈال یا کسی دایہ کو اسے دے ڈال کہ وہ ایسی جگہ اُس کو پرورش کرے کہ میں کبھی اُس کا حال نہ سُنوں ورنہ جو کچھ تمھارا ہے تم اُسکو لیلو اور میں تمسے کبھی نہ ملونگا اس باعث سے میں غم اور مصیبت کی حالت میں مبتلا ہوں۔ افسوس۔ میرے بیٹے۔ افسوس۔ میرے خاوند۔ تب اس جوان لڑکی نے کہا کہ کیا میں نے تمسے نہ کہا تھا کہ تمھاری بیماری کا میرے پاس علاج ہے جسکی میں ذمہ دار ہوں کیونکہ میں بھی تو ابرص تھی لیکن خدا جو کہ مسیح ہے بی بی مریم کا بیٹا اُس نے مجھکو اچھا کیا ہے تب اُس نے دریافت کیا کہ وہ خدا جس کی بابت تو گفتگو کرتی ہے کہاں ہے۔ اُس نے جواب دیا کہ وہ اسجگہ اور اسی مکان میں ہے لیکن اُس نے کہا کہ وہ یہ کام کس طرح سے کر سکتا ہے اور وہ کہاں ہے۔ جوان لڑکی نے جواب دیا کہ وہ دیکھو یوسف اور مریم اور بچہ جو اُن کے ساتھ ہے جس کا نام یسوع ہے۔ یہ وہی ہے جس نے میری بیماری اور مصیبت کو رفع کیا ہے اور اُس نے کہا کہ اُس نے کس طرح سے تمھارے برص کو دفع کیا ہے مجھکو نہ بتاؤ گی؟ جوان لڑکی نے کہا کہ کیوں نہ بتلاؤں گی؟ جس پانی سے وہ لڑکا نہایا تھا میں نے اُسکو لیکر اپنے اوپر ڈالا اور میرا برص دُور ہو گیا اس لئے سردار کی عورت نے اُٹھکر اُن کو اپنے مکان میں اُتارا اور یوسف کے لئے ایک بڑی ضیافت طیار کی جسمیں اور بہت سے لوگوں کو مدعو کیا۔ اب دوسرے دن اُس نے خوشبودار پانی لیکر خداوند یسوع کو

نہلایا اور اُسی پانی سے اپنے بچہ کو تر کیا جسکو وہ اپنے ساتھ لے گئی تھی اور فوراً اُسکا بیٹا برص سے اچھا ہو گیا تب وہ مہربانی کے کام اور خدا کی تعریف گانے لگی اس طرح کہکر کہ مبارک ہے وہ ہاں جس نے تمکو جنا ہے۔ اے یسوع کیا اسلئے ہے وہ پانی کہ جس سے تمہارا جسم دھویا گیا ہے اُسی سے تم لوگوں کو اچھا کرتے ہو جو تمہاری تندرستی کا حصہ پاتے ہیں اسکے علاوہ اُسنے بی بی مریم کو بہت تحفہ دیئے اور بڑی عزت کے ساتھ اُسکو رخصت کیا ؛

باب نوزدہم

اسکے بعد ایک دوسرے شہر میں پہونچکر اُنھوں نے وہاں رات گذارنی چاہی اس لیئے وہ ایک شخص کے گھر میں داخل ہوئے جس کی نئی شادی ہوئی تھی لیکن اُسپر جادو ہونیکے سبب سے اپنی عورت سے ہم بستر نہیں ہو سکتا تھا اور جب اُنھوں نے ایک رات اُسکے گھر گذاری تو اُس کا جادو دُور ہو گیا اور صبح کے وقت جبکہ یہ روانہ ہونیکی تیاری کرتے تھے تو دولہ نے اُن کو روکا اور اُن کے لیئے ایک بڑی ضیافت طیار کی ؛

باب بستم

تب وہ دوسرے دن یہاں سے روانہ ہو کر اور ایک دوسرے شہر سے قریب آ کر اُنھوں نے تین عورتیں دیکھیں جو کسی قبر کی طرف سے واپس آتی تھیں اور بہت روتی تھیں مقدس مریم نے اُن کو دیکھکر اُس جوان لڑکی سے جو انکے ساتھ تھی کہا کہ جاؤ اور ان سے پوچھو کہ تمہاری کیا حالت ہے اور یہ کیا مصیبت تمپر پڑی ہے۔ جب لڑکی نے اُن سے دریافت کیا تو انھوں نے اس بات کا کچھ جواب دیا اور اُس سے ایک اور سوال کیا۔ کہ تم کہاں سے آئے ہو اور کہاں کو جاتے ہو کیونکہ اب شام ہونیکو ہے اور رات قریب آتی جاتی ہے۔ اُس جوان لڑکی نے کہا کہ ہم مسافر ہیں اور کسی سرائے کی تلاش میں ہیں کہ وہاں رات بسر کریں۔ تب اُنھوں نے کہا کہ ہمارے ساتھ آؤ اور ہمارے مکان پر رات کو ٹھہرو۔ تب اُن کے ساتھ جا کر وہ ایک نئے مکان میں اُتارے گئے جو خوب آراستہ و پیراستہ تھا۔ یہ سردیوں کا موسم تھا۔ اور وہ جوان لڑکی جب ان عورتوں کے کمرے میں داخل ہوئی تو اُن کو روتے اور نوحہ کرتے پایا اور اُنکے پاس ایک خچر دیکھی جس کے اوپر ریشم کا کپڑا پڑا تھا اور اُس کی گردن میں ایک آبنوس کا حلقہ تھا وہ عورتیں اُسکو بوسہ دیتی تھیں اور کھانے کی چیزیں اُس کے آگے

رکھتی تھیں تب ان جوان لڑکی نے کہا۔ اے بی بی یہ خچر تو بڑا خوبصورت ہے۔ اُنھوں نے رو کر جواب دیا کہ یہ خچر جو تم دیکھتی ہو ہمارا بھائی تھا اس ماں سے پیدا ہوا تھا جسکو تم سامنے دیکھتی ہو اور ہمارے باپ نے مرتے وقت ہمارے لیئے بہت دولت چھوڑی تھی چونکہ ہمارا صرف یہ ایک ہی بھائی تھا ہم اُسکے لیئے ایک عمدہ بیاہ کی تدبیر کرتے تھے اور قاعدہ کے موافق اُس کی شادی کا سامان کر رہے تھے لیکن عورتوں نے رشک کر کے ہماری بیخبری میں اُس پر جادو کیا اور ایک رات کو مکان کے سارے دروازے اچھی طرح سے بند کر کے سوئے تو صبح ہونے سے پہلے ہمنے دیکھا کہ ہمارا بھائی خچر کی شکل میں بن گیا تھا جیسیکہ تم آج اسکو دیکھتی ہو تب غمگین ہو کر کیونکہ ہمارا باپ تسلی دینے کو نہیں تھا ہمنے دنیا میں نہ کوئی سیانا چھوڑا نہ جادوگر نہ عامل چھوڑا جسکو نہ بلایا ہو لیکن کسی سے کچھ بھی نہ ہو سکا اسی لیئے جب ہمارا دل غم سے بھر جاتا ہے تو ہم اُٹھکر اپنی اس ماں کو ساتھ لیکر اپنے باپ کی قبر پر چلی جاتی ہیں اور وہاں رو کر واپس آجاتی ہیں ❊

باب بست ویکم

یہ بات سنکر جوان لڑکی نے کہا صبر کرو اور رونا بند کرو کیونکہ تمہارے دکھ کی تدبیر قریب ہے بلکہ تمہارے پاس ہی ہے اور تمہارے مکان کے میدان ہے کیونکہ میں بھی ابرص ہو چکی ہوں لیکن جب میں نے اس عورت کو اور اس چھوٹے بچے کو جس کا نام یسوع ہے اُسکے پاس دیکھا تو میں نے اپنے جسم کو اُس پانی سے تر کیا کہ جس سے اُسکی ماں نے اُسکو نہلایا تھا تب میں اچھی ہو گئی اس لیئے میں جانتی ہوں کہ وہ تمہاری بیماری کا علاج بھی کر سکتا ہے اب تم اُٹھو مریم سے جا کر ملو اور اُسے اپنے کمرے میں لا کر اپنا بھید بتلاؤ اور اس سے عاجزی سے التجا کرو کہ تمپر رحم کرے۔ جب ان عورتوں نے اس جوان لڑکی کی گفتگو سُنی تب وہ جلدی سے مقدسہ مریم کے پاس گئیں اور اُس کو اپنے کمرے میں لا کر اپنے سامنے بٹھلا کر رو کر اس طرح سے کہا۔ اے ہماری بی بی مقدسہ مریم اپنی لونڈیوں پر رحم کرو کیونکہ ہمپر کوئی گھر کا بڑا یا بزرگ نہیں رہا ہے نہ باپ نہ بھائی جو ہمارے سامنے گھر میں سے باہر اور باہر سے گھر میں آوے جاوے لیکن یہ خچر جسکو تم دیکھتی ہو ہمارا بھائی تھا جسکو بعض عورتوں نے جادو کر کے ایسا بنا دیا ہے جیساکہ دیکھتی ہو اس لئے ہم عاجزی سے التجا کرتی ہیں کہ ہمپر رحم کرو تب مقدسہ مریم نے اُن کی قسمت پر رحم کر کے سردار یسوع کو اُٹھا کر اُس خچر کی پشت پر بٹھا دیا اور اپنے بیٹے سے کہا۔ ہاں یسوع مسیح اپنی بڑی طاقت سے اس خچر کو تندرست کرو اور اسکی انسانی اور معقول شکل اسکو بخشو جیساکہ یہ پہلے تھا جوں ہی یہ الفاظ مقدسہ مریم کے موُنھ سے نکلے تھے

کہ تیجہ نے وفعتاً بدل کر انسانی شکل پائی اور ایک جوان مرد ہوگیا اور کوئی اُسمیں کچھ بھی نقص باقی نہ رہا تب
اُس نے اور اُسکی ماں نے اور اُسکی بہنوں نے مقدسہ مریم کو سجدہ کیا اور بچہ کو اپنے سر پر اُٹھا کر بوسہ دیئے
اور کہا مبارک ہے تمہاری ماں اے یسوع اے جہان کے نجات دینے والے مبارک ہیں وہ آنکھیں
جو تمہارے دیکھنے کی خوش قسمتی سے بہرہ یاب ہوتی ہیں ٭

باب بست و دوم

تب وہ دونوں بہنیں اپنی ماں سے کہنے لگیں بیشک ہمارے بھائی نے سردار یسوع کی مدد سے اور اس جوان
لڑکی کی برکت سے جس نے ہمکو مریم اور اُسکے بیٹے سے واقف کرایا اپنی پہلی شکل حاصل کی ہے - اب
چونکہ ہمارا بھائی کنوارا ہے مناسب ہے کہ اس جوان لڑکی سے جو اُن کی خادمہ ہے بیاہ دیں - تب مقدسہ
مریم سے سوال کیا تب اُسنے اُس لڑکی کو اُنھیں بخشا تب اُنھوں نے اس لڑکی کی شادی کا بڑا سامان کیا اور
اپنے غم کو خوشی سے تبدیل کر کے اور رونے کو ہنسی سے بدل کر عیش و عشرت کا سامان کیا اور بڑی
خوشی کے ساتھ عمدہ کپڑے اور چمکیلے زیور پہنکر ناچنے اور گانے لگیں اسکے بعد خدا کی حمد و ثنا کر کے
کہا اے یسوع داؤد کے بیٹے جو کہ تم کو خوشی سے مبدل کرتے ہو اور آنسو ہنسی ہیں - یوسف اور مریم
وہاں دس روز رہے اسکے بعد ان لوگوں سے بڑی عزت کے ساتھ رخصت ہوئے اور یہ لوگ اُنکو خدا حافظ
کہکر گھر آکر رونے لگے اور وہ جوان لڑکی اَوروں سے زیادہ روئی ٭

باب بست و سوم

یہاں سے روانہ ہوکر وہ ایک اُجاڑ جنگل میں پہنچے اور معلوم کر کے کہ یہ جگہ چوروں کے رہنے کی ہے
یوسف اور مقدسہ مریم نے اُس جگہ کو رات میں قطع کر جانے کا ارادہ کیا اور رستہ چلتے ہوئے اُنھوں نے
دو چور پڑے ہوئے دیکھے اور اُنکے پاس اَور بہت سے چور جو اُنکے ساتھی تھے سوتے تھے اور یہ دو چور
جو اُنکے ملے ٹیٹس اور ڈیومیکس تھے - ٹیٹس ڈیومیکس سے کہتا تھا کہ میں تیری منت کرتا ہوں کہ اِن
لوگوں کو آرام سے جانے دے ہمارے ساتھی کہیں ان کو نہ دیکھیں لیکن ڈیومیکس انکار کرتا تھا ٹیٹس نے
اُس سے پھر ایک دفعہ کہا کہ مجھ سے چالیس درہم اور یہ پیٹی جو میں تمکو دیتا ہوں لیلو اور اُسی وقت اُس نے
پیٹی اُس کے سامنے کی اس خیال سے کہ وہ پھر کچھ نہ بولے اور اپنا موُنھ نہ کھولے - اور مقدسہ بی بی مریم
نے جو دیکھا کہ یہ چور اُن سے بھلائی کرتا تھا اُس سے کہا اللہ تعالےٰ تجھ کو اپنے داہنے لیگا اور تیرے

گناہ بخشے گا۔ اور سیدنا یسوع نے جواب دیا اور اپنی ماں سے کہا۔ کہ اے میری ماں تیس سال کے بعد یہودی مجھکو یروشلم میں صلیب پر چڑھائینگے اور یہ دونوں چور میرے ساتھ صلیب پر چڑھینگے تیطس میری داہنی طرف اور دُوماکس میری بائیں طرف ہوگا اور اس دن سے تیطس بہشت میں مجھ سے آگے جائیگا۔ تب مریم نے کہا میرے بیٹے خدا تجھ سے یہ دور رکھے۔ وہ ایک بتوں کے شہر میں گئے جو کہ فوراً ریت کے ٹیلے میں تبدیل ہوگیا جبکہ وہ اُسکے قریب پہنچے ؞

باب بست وچہارم

یہاں سے وہ سائی کولیور میں پہنچے جو آجکل متاریہ کہلاتا ہے اور سیدنا یسوع نے متاریہ میں ایک چشمہ نکالا جسمیں مقدسہ مریم نے اُن کا کورتہ دھویا اور سیدنا یسوع کا پسینہ جو وہاں ٹپکا تھا اُسی سے وہ خوشبو جو اس ملک میں آتی ہے پیدا ہوتی ہے ؞

باب بست وپنجم

اسکے بعد وہ شہر فرس میں گئے اور فرعون کو دیکھا تین سال تک مصر میں رہے اب سیدنا یسوع نے مصر میں بہت سے معجزے کیئے جو کہ نہ انجیل طفولیت میں درج ہیں اور نہ انجیل کامل میں لکھے گئے ہیں ؞

باب بست وششم

اور تین سال گذرنے کے بعد وہ مصر سے واپس ہوئے اور جب وہ یہودیہ کے قریب آئے تو یوسف کو اُسکے اندر آنے سے اندیشہ ہوا کیونکہ اُس نے جو سُنا کہ ہیروڈیس کے مرنے کے بعد اُس کا بیٹا آرکیلاوس اُسکا جانشین ہوا ہے تو وہ ڈرا اور خدا کا فرشتہ یہودیہ میں آیا اور اُسپر ظاہر ہو کر کہا۔ اے یوسف شہر ناصرہ میں چلا جا اور اسی جگہ رہ (بیشک یہ عجیب بات ہے کہ ملکوں کا سردار اس طرح سے ملک بملک پھرتا رہا)

باب بست وہفتم

اسکے بعد شہر بیت لحم میں داخل ہو کر اُنھوں نے بہت سے بیمار مشکل بیماریوں کے دیکھے جس سے بچوں کی آنکھیں بہت تکلیف اُٹھاتی تھیں۔ یہاں تک کہ بہت سے اُسی سے مر جاتے تھے۔ اُس جگہ ایک عورت تھی جس کا ایک بیٹا بیمار تھا جبکہ وہ مرنے کے قریب تھا تو اُسکو لیکر مریم کے پاس آئی اور جس نے کہ

اُسکو دیکھا جس وقت کہ وہ مسیح کو نہلا رہی تھی تب اِس عورت نے کہا اے بی بی مریم میرے بیٹے کی طرف
نظر کرو جو بڑی جانگداز بیماری میں مبتلا ہے اور مقدسہ مریم نے سنکر اُس سے کہا کہ تھوڑا اس پانی میں سے
لیلو جس سے میں نے اپنے بیٹے کو نہلایا ہے اور اُسکے اوپر چھڑکو تب مقدسہ مریم کے حکم کے موافق
تھوڑا سا پانی اُسمیں سے لیکر اُس عورت نے اپنے لڑکے پر چھڑکا جو اس سخت بیماری سے بے چین
ہوا ہوا تھا ذرا سو گیا اور تھوڑی دیر سو کر اُٹھا تو بالکل صحیح اور تندرست تھا - اس امر کو دیکھکر ماں
ایسی خوش ہوئی کہ وہ دوبارہ مقدسہ مریم کے پاس گئی - مقدسہ مریم نے اُسے کہا خدا کا شکر کرو جس نے
تمہارے بیٹے کو اچھا کیا ہے ؛

باب بست و ششم

اُس عورت کے ہمسایہ میں جسکا بیٹا اچھا ہوا تھا ایک اور عورت تھی جسکے بیٹے کو وہی بیماری تھی
اور اُسکی آنکھیں قریباً بالکل بند ہو گئی تھیں - وہ رات اور دن رویا کرتی تھی صحت یافتہ لڑکے کی
ماں نے اُس سے کہا تم اپنے بیٹے کو مقدسہ مریم کے پاس کیوں نہیں لیجاتی ہو جیسے کہ میں اپنے لڑکے کو
جبکہ وہ موت کی جانکنی میں تھا اُسکے پاس لیگئی تھی - تو جس پانی سے یسوع کا جسم دھویا گیا تھا
اُس پانی سے اُس نے شفا پائی تھی اِس عورت نے یہ بات اُس سے جب سُنی خود بھی وہاں چلی
گئی اور وہی پانی لیکر اپنے لڑکے کو اُس سے نہلایا جس سے اُسکا جسم اور آنکھیں فوراً تندرست
ہو گئے اور جب وہ عورت اپنے لڑکے کو لیکر بی بی مریم کے پاس آئی اور جو ماجرا گذرا تھا سنایا - تو
اُس نے حکم دیا کہ خدا کا شکر کرو کہ اُس نے تمہارے بیٹے کو صحت دی اور جو کچھ ظہور میں آیا
ہے اسکا کسی سے ذکر نہ کرنا ؛

باب بست و ہفتم

اُسی شہر میں دو عورتیں ایک مرد کی زوجہ رہتی تھیں اور ہر ایک کا اُن میں سے ایک ایک لڑکا
بیمار تھا اُن میں سے ایک کا نام مریم تھا اور اُس کے بیٹے کا نام کالیجوفس تھا - یہ عورت اُٹھی اور
اپنے بیٹے کو لیکر مقدسہ مریم یسوع کی ماں کے پاس گئی اور ایک بہت خوبصورت رومال اُسکو دیکر
کہنے لگی - اے بی بی مریم یہ رومال میرا قبول کرو اور اسکے بجائے مجھکو ایک پوتڑا دیدو - مریم نے
ایسا ہی کیا اور کالیجوفس کی ماں واپس گئی اور اُس پوتڑے کا کرتہ بنا کر اپنے بیٹے کو پہنایا - اِسطرح

اُسکی بیماری جاتی رہی لیکن اُسکی سوکن کا لڑکا مرگیا اُسی وقت سے اُن میں آپس میں رنجش پیدا ہوئی اور چونکہ ہر ایک اُن میں سے ایک ایک ہفتہ گھر کا انتظام کیا کرتی تھی اور اسوقت کالیجوف کی ماں کی باری تھی تو یہ روٹی پکانے کے لیئے تنور گرم کر رہی تھی اور تنور کے پاس اپنے لڑکے کالیجوف کو چھوڑ کر آٹا لینے کے لیئے باہر نکلی اُسکی سوکن نے لڑکے کو تنہا دیکھکر جبکہ تنور میں بڑی آگ بھڑک رہی تھی اُسکو اُٹھا کر تنور میں ڈالدیا اور آپ وہاں سے علیحدہ ہو گئی مریم نے واپس آکر دیکھا کہ اُسکا بیٹا کالیجوف تنور میں بیٹھا ہوا ہنس رہا ہے اور تنور ایسا سرد ہے گویا کہ اُسمیں کبھی نے آگ ڈالی ہی نہ تھی وہ سمجھ گئی کہ اُسکی سوکن نے اُسے آگ میں ڈالا تھا تب اُسکو نکال کر وہ مقدسہ مریم کے پاس لے گئی اور اُسکا ماجرا اُس سے بیان کیا مریم نے اُس سے کہا خاموش رہو اگر تم یہ خبریں ظاہر کروگی تو ہم اندیشہ میں پڑینگے - کچھ عرصہ بعد اُسکی سوکن کنوئے پر پانی بھرنے گئی اور کالیجوف کو دیکھکر کہ وہ کنوئے کے پاس کھیلتا تھا اور وہاں کنوئے پر اور آدمی نہیں تھا اُس نے اُسکو اُٹھا کر کنوئے میں ڈالدیا اور جب کچھ آدمی پانی لینے کے لیئے اُس کنوئے پر آئے تو اُنھوں نے بچہ کو پانی کی سطح پر بیٹھے ہوئے دیکھا اور رسّیاں ڈالکر اُسکو باہر نکالا اور اس بچہ نے اُن کو ایسے تعجب میں ڈالا کہ وہ خدا کی حمد کرنے لگے اُس وقت اُسکی ماں آگئی اور اُسے اُٹھا کر مقدسہ مریم کے پاس لے گئی اور رو رو کر کہنے لگی - اے بی بی مریم دیکھتی ہو کہ میری سوکن نے میرے بچہ کے ساتھ کیا کیا اور کس طرح سے اُسکو کنوئے میں پھینکا اور اسمیں شک نہیں ہے کہ کبھی نہ کبھی وہ اُس کو نقصان پہنچائیگی - مقدسہ مریم نے اُسے کہا کہ خدا اُس ظلم کا انتقام دیگا جو اُس نے تمپر کیا ہے - چند روز بعد جبکہ اُسکی سوکن پانی بھرنے کنوئے پر گئی تھی اُس کا لڑکا رسّی میں پھنس گیا اور کنوئے میں گر گیا اور جو لوگ اُسکی مدد کو دوڑے اُنھوں نے اُس کا سر پھٹا ہوا اور ہڈی ٹوٹی ہوئی پائیں - اس طرح سے وہ بُری حالت سے تباہ ہوا اور وہ مثل کہ مصنف کی اُس عورت کے حق میں پوری ہوئی (اُنھوں نے کھودا ایک کنواں اور دُور پھینکی اُسکی مٹی لیکن وہ گر گئے اُس کھائی میں جو کہ اُنھوں نے تیار کی تھی) ؛

باب سی ام

وہاں ایک اور عورت تھی جس کے دو لڑکے ایک ہی بیماری میں مبتلا تھے - ایک اُن میں سے مر گیا اور دوسرا مرنے کے قریب تھا اُسکو گود میں لیکر مقدسہ مریم کے پاس روتی ہوئی آئی اور اُس سے کہا - اے بی بی - میری مدد کرو اور میری دستگیری کرو کیونکہ میرے دو بیٹے تھے اُن میں سے ایک کو میں دفنا کر آئی ہوں اور دوسرے کو دیکھتی ہوں کہ موت کے بہت قریب ہے دیکھوں کس طرح سے اللہ سے رحم کی

التجا کرتی ہوں اور عاجزی کے ساتھ التجا کرتی ہوں اور وہ اسطرح سے کہنے لگی "اے خدا تو رحیم ہے حنان ہے اور حلیم ہے تو نے مجھکو دو بیٹے دیئے تھے چونکہ ایک اُن میں سے تو نے لے لیا ہے دوسرے کو تو میرے پاس رہنے دے" - اس لیئے مقدسہ مریم نے اُس کا خشوع و خضوع دیکھکر اُسپر رحم کیا اور اُس سے کہا اپنے لڑکے کو میرے لڑکے کے بستر پر لٹا دو اور اُسکے کپڑے اسکے اوپر ڈالدو اور جب اُس نے اسکو بستر پر لٹایا جسپر کہ مسیح لیٹے تھے (اُسکی آنکھیں ہمیشہ کے لیئے بند ہو سکو تھیں) جوں ہی سردار یسوع مسیح کے کپڑوں کی بو اُس بچہ کو پہنچی اُسکی آنکھیں کھل گئیں اور اپنی ماں کو چلا کر پکار کر روٹی مانگنے لگا اور جب اُس نے اسکو روٹی دی تو وہ اُسکو چوسنے لگا تب اُسکی ماں نے کہا - اے بی بی مریم اب میں نے جانا کہ خدا کی طاقت تم میں ہے یہاں تک کہ تمہارا لڑکا اُن لڑکوں کو صحت بخشتا ہے جو اُس کے جسم سے کچھ پاتے ہیں جبکہ وہ اُسکے کپڑوں کو چھوتے ہیں یہ لڑکا جو اس طرح سے چھپا ہوا تھا یہ وہی ہے جسکا نام انجیل میں بارتھلمین لکھا ہے ٭

باب سی و یکم

اس کے سوا وہاں ایک برص عورت تھی جو کہ مقدسہ مریم یسوع کی والدہ سے ملنے کو آئی اور کہنے لگی بی بی میری مدد کرو اور مقدسہ مریم نے جواب دیا کس قسم کی مدد مانگتی ہو سونا یا چاندی یا تمہارا جسم برص سے چھٹا ہو جائے - اُس عورت نے کہا ایسا کون ہے جو مجھکو یہ مدد دے مقدسہ مریم نے اُس سے کہا ایک لحظہ ٹھہر جب تک کہ میں اپنے لڑکے یسوع کو غسل دوں اور پھر اُسکو بستر پر لٹاؤں اُس عورت نے انتظار رہی کی جیسا کہ اُس سے کہا تھا اور مریم نے یسوع کو بستر پر لٹا کر اُس عورت کو وہ پانی دیا جس سے یسوع کا بدن دھویا تھا اور اُس سے کہا تھوڑا سا اس پانی میں سے لیکر اپنے جسم پر بہا جوں ہی اُس نے یہ کیا وہ فوراً اچھی ہو گئی خدا کا شکریہ بجالائی اور اُس کی حمد کی ٭

باب سی و دوم

وہ عورت تین روز وہاں رہکر واپس آئی اور جب وہ شہر میں آئی تو اُس نے ایک شہزادہ دیکھا کہ جسنے ایک دوسری شہزادہ کی لڑکی سے شادی کی تھی لیکن جب اُس نے اپنی عورت کو دیکھا تو اُس نے اُسکی آنکھوں کے درمیان ستارہ کی شکل برص کے نشان پائے اس لیئے نکاح کے فسخ کا اعلان کر دیا اس عورت نے اُن کو اس حالت میں غمگین اور روتے ہوئے دیکھکر اُن کے رونے کا سبب پوچھا اُنہوں نے

کہا کہ تم ہماری حالت کا استفسار نکرو کیونکہ ہم اپنی مصیبت کسی انسان کو یا مسافر کو نہیں بتلا سکتے لیکن اُس نے اصرار کیا اور منت کی کہ مجھکو بتلا دو تا کہ شاید میرے پاس اس کا علاج نکل آوے ۔ جب اُنھوں نے اُسکو وہ جوان عورت دکھلائی اور برص کے نشان جو اُسکی آنکھوں کے درمیان تھے دکھلائے تو اُس عورت نے کہا میں جسکو تم اپنے سامنے دیکھتی ہو اسی بیماری میں مبتلا تھی اور بیت لحم کو اپنے کام کیلئے گئی تھی اور اُسجگہ غار میں داخل ہو کر ایک عورت دیکھی جس کا نام مریم ہے اور جس کے لڑکا ہے جس کا نام یسوع ہے مجھکو ابرص دیکھکر رحم کیا اور مجھکو وہ پانی دیا جس سے اپنے بیٹے کو نہلایا تھا میں نے اُس سے اپنا بدن بھگویا اور میں اچھی ہو گئی تب اس عورت نے کہا ۔ اے بی بی تم اُٹھکر ہمارے ساتھ نہ چلو گی وہ ہمیں مقدسہ مریم سے نہ ملاؤ گی وہ اس بات پر راضی ہوئی اور اپنے ساتھ بڑے تحفہ لیکر مقدسہ مریم کی طرف روانہ ہوئیں اور جب اُنھوں نے غار میں داخل ہو کر وہ تحفے پیش کیئے تو اُنھوں نے اس جوان ابرص لڑکی کو جسکو وہ ساتھ لیگئے تھے مریم کو دکھلایا تب مریم نے کہا کہ سردار یسوع مسیح کا رحم تم پر نازل ہو اور اُس پانی میں سے جسمیں مسیح کو نہلایا تھا تھوڑا سا دیکر کہا کہ اس سے بیمار کو نہلاؤ ۔ جونہی اُنھوں نے ایسا کیا دفعتاً وہ اچھی ہو گئی اُس نے اور سب اُنھوں نے خدا کی تعریف کی اور خوشی سے اپنے شہر میں واپس آکر خدا کی تعریف کے راگ گانے لگیں تب شہزادہ نے معلوم کیا کہ اُسکی بیوی اچھی ہو گئی تھی اُسکو اپنے گھر لے آیا اور تجدید نکاح کی اور اپنی عورت کے تندرست ہو جانے پر خدا کا شکریہ کیا ؁

باب سی و سوم

وہاں ایک جوان لڑکی تھی جسکو شیطان ستایا کرتا تھا کیونکہ یہ ملعون بڑے اژدہا کی شکل میں اکثر اوقات اُسکے پاس آتا تھا اور اُسکو نگل جانا چاہتا تھا اور اُس کا تمام خون بھی پی لیا تھا یہاں تک کہ وہ مردہ کی شکل میں ہو گئی تھی جس وقت وہ اُس کے قریب آتا تھا تو یہ لڑکی اپنے سر پر ہاتھ لیجا کر جوڑ کر چلاتی تھی ہائے ہائے میری شامت یہاں کوئی ایسا شخص نہیں ہے کہ اس شریر اژدہا سے مجھے چھوڑا دے تب اُسکے ماں باپ اور سب لوگ جو اُسکے قریب ہوتے تھے یا اُسکو دیکھتے تھے اُسپر غم کھاتے تھے اور روتے تھے اور سب لوگ جو موجود ہوتے تھے چلاتے تھے اور نوحہ کرتے تھے خاصکر کے اُس وقت جب وہ رو کر کہتی تھی ۔ اے میرے بھائیو اور اے میرے دوستو کیا یہاں کوئی بھی نہیں ہے جو مجھکو اس قاتل سے بچاوے لیکن وہ شہزادی جو اپنے برص سے تندرست ہو گئی تھی جوان لڑکی کی آواز سنکر اپنے محل کی چھت پر

چڑھی اور دیکھا کہ وہ زار زار رو رہی ہے اور اپنے ہاتھ اپنے سر کے اوپر جوڑے ہوئی ہے اور سب لوگ جو اُسکے گرد ہیں وہ بھی رو رہے ہیں تب اُس نے آسیب زدہ کے شوہر سے پوچھا کہ کیا اسکی ماں زندہ ہے تو اس نے کہا کہ اسکا باپ اور اسکی ماں دونوں زندہ ہیں تب اُس نے کہا کہ اسکی ماں کو میرے پاس بھیجدو اور جب اُس نے اُس کو اپنے پاس آتے ہوئی دیکھا تو اُس سے پوچھا کہ کیا آسیب زدہ تمہاری لڑکی ہے تو اُس نے رو کر غم سے کہا کہ ہاں بی بی یہ مجھی سے پیدا ہوئی ہے تب شہزادی کی بیٹی نے کہا کہ میرا بھید پوشیدہ رکھنا کیونکہ میں تمکو بتلاتی ہوں کہ میں ابرص تھی لیکن بی بی مریم یسوع مسیح کی ماں نے مجھکو اچھا کیا ہے اگر تم چاہتی ہو کہ تمہاری بیٹی بھی تندرست ہوجاوے تو اُسکو بیت لحم میں لیجاکر یسوع کی ماں مریم کو تلاش کرو اور اعتقاد کرو کہ تمہاری لڑکی اچھی ہوجاویگی کیونکہ میں یقین کرتی ہوں کہ تمہاری لڑکی اچھی ہوجاویگی اور تم خوشی کے ساتھ واپس آؤگی اُس نے ابھی اپنی کلام پورا کیا تھا جو اُس عورت نے اُٹھکر اپنی لڑکی کو ساتھ لیا اور جو جگہ بتائی تھی وہاں کو روانہ ہوئی اور مقدسہ مریم کے پاس جاکر اپنی بیٹی کی حالت بتلائی مقدسہ مریم نے اُسکی آرزو سنکر تھوڑا سا پانی جس سے یسوع کے بدن کو دھویا تھا اُسکو دیا اور کہا کہ اسے اپنی بیٹی کے جسم پر ڈالو اور ایک پوتڑا سردار یسوع کا اُسے دیا اور کہا کہ یہ اپنے دشمن کو دکھلانا جس وقت تم اُسکو دیکھو اور اُن کو امن سے واپس بھیجا ✣

باب سی وچہارم

جبکہ وہ وہاں سے روانہ ہوکر اپنے شہر میں واپس آئیں تو وہ وقت جس وقت کہ شیطان حسب معمول آکر اُسکو ڈرایا کرتا تھا قریب آگیا تھا اور اُسی وقت وہ ملعون اژدہا کی شکل میں ظاہر ہوا اور لڑکی اُسکو دیکھکر ڈر گئی تب اُسکی ماں نے کہا۔ اے میری بیٹی اندیشہ مت کر اور اُسکو اپنے قریب آنے دے اور اُسکو وہ پوتڑا دکھلانا جو بی بی مریم نے ہمکو دیا ہے۔ دیکھیں کیا ظہور میں آتا ہے۔ اس طرح سے وہ شیطان خوفناک اژدہا کی شکل میں قریب آیا اور لڑکی کے جسم پر بڑا خوف چھایا لیکن جونہی اُس نے یہ کپڑا اُسکو دکھلایا اور اپنے سر پر رکھا اور اپنی آنکھوں پر بچھایا تو اُس کپڑے میں سے آگ کے شعلے اور چنگاریاں نکلکر اژدہا کی طرف جانے لگے۔ دیکھو کتنا بڑا یہ معجزہ ہے کہ جو اُس وقت واقع ہوا جس وقت اژدہا نے سردار یسوع کے پوتڑے کو دیکھا کیونکہ آگ اُسمیں سے نکلتی تھی اور اُسکے سر اور آنکھوں پر پھیلتی تھی۔ یہانتک کہ وہ زور سے چلا کر کہنے لگا اے یسوع مسیح مریم کے بیٹے میں نے تیرا کیا کیا ہے میں تجھ سے دور بھاگتا ہوں اور بالکل ڈر کر وہ جوان لڑکی کو چھوڑ کر بھاگ گیا اور اس طرح سے اُس لڑکی کو تکلیف دینے سے باز رہا

وہ لڑکی خدا کے رحم کے کام اور تعریف گاتی تھی اور تمام وہ لوگ بھی جو موجود تھے اس معجزہ کے وقت گاتے تھے ۔

باب سی و پنجم

اُسی جگہ ایک اور عورت تھی جسکے بیٹے کو شیطان تکلیف دیتا تھا اُس لڑکے کا نام یہودا تھا اور جسوقت شیطان اُس کے سر پر آتا تھا تو جو لوگ اُسکے پاس ہوتے تھے اُن کے وہ کاٹتا تھا اور اگر کوئی اُس کے پاس نہ ہوتا تو اپنے ہاتھ اور دوسرے اعضا کاٹتا تھا اس کمبخت لڑکے کی ماں نے مقدسہ مریم اور اُسکے بیٹے یسوع کا حال سُنکر اپنے لڑکے یہودا کو گود میں لیکر بی بی مریم کے پاس گئی ۔ اسوقت جیمس اور جوزس سردار بچہ یسوع کو لیکر باہر دوسرے بچوں کے ساتھ کھیلنے کے لیئے نکلے تھے اور گھر سے باہر نکلکر وہ اور اُن کے ساتھ سردار یسوع بیٹھ گئے تب یہودا آسیب زدہ قریب آیا اور یسوع کی داہنی طرف بیٹھ گیا چونکہ شیطان حسب عادت اُسکو تکلیف دیتا تھا اُس نے یسوع کو کاٹنے کے لیئے کوشش کی اور اُس تک نہ پہنچ سکا تب اُسکی داہنی پسلی پر تھپڑ مارے یہاں تک کہ یسوع روئے اور اُسی وقت شیطان کُتے کی شکل میں ہو کر اُس لڑکے میں سے نکلکر بھاگا ۔ یہ لڑکا جس نے مسیح کو مارا تھا اور جس میں سے شیطان کُتے کی شکل میں ہو کر نکلا یہودا اسکریوطی تھا جس نے مسیح کو یہودیوں کے حوالہ کیا تھا اور یہودیوں نے برچھی سے اسکی پسلی کو چھیدا تھا جسکو یہودا نے مارا تھا ۔

باب سی و ششم

جبکہ سردار یسوع سات برس کے ہوئے تو ایک روز جبکہ وہ اپنے ہم عمر لڑکوں کے ساتھ تھے جو کہ کھیلتے ہوئے مختلف شکلیں مٹی کی بنا رہے تھے گدھوں کی بیلوں کی چڑیوں کی دوسرے جانوروں کی اور ہر ایک اپنی صنعت کی تعریف کرتا ہوا کوشش کرتا تھا کہ اسکو دوسروں کی صنعت سے بڑھاوے تب سردار یسوع نے لڑکوں سے کہا کہ میں اپنی تصویروں کو جو بنائی ہیں حکم دوں گا کہ چلیں ان لڑکوں نے اُس سے پوچھا کہ کیا تو خالق کا بیٹا ہے اسیوقت سردار یسوع نے اُن کو حکم کیا کہ چلیں اور فوراً وہ اُچھلنے لگیں اور جب اُن کو حکم دیا کہ واپس آؤ تو وہ واپس آئیں اور اُس نے کچھ تصویریں پرندوں اور چڑیوں کی بھی بنائی تھیں جنکو وہ جس وقت حکم دیتا تھا کہ اُڑو تو اُڑتی تھیں اور جب کہتا تھا کہ ٹھہر جاؤ تو ٹھہر جاتی تھیں اور جب اُنکو کھانے کو یا پینے کو دیتا تھا تو وہ کھاتی تھیں اور پیتی تھیں ۔ اسکے بعد جب لڑکے چلے گئے اور اپنے

باپوں کو اس بات کی اطلاع دی تو اُن کے باپوں نے اُن سے کہا اے ہمارے لڑکو آیندہ کو اُس کے پاس جانے سے بچنا کیونکہ وہ جادوگر ہے اُس سے بھاگو اور اُس سے بچو اور اسکے بعد اسکے ساتھ نہ کھیلنا"

باب سی و ہفتم

ایک اور دن سردار مسیح بچوں کے ساتھ کھیلتے بھاگتے ہوئے ایک رنگریز سالم نامی کی دوکان کے سامنے سے گذرے اور اُسکی دوکان میں بہت سے تھان شہر کے باشندوں کے تھے جن کو وہ مختلف رنگوں سے رنگنا چاہتا تھا تب سردار یسوع رنگریز کی دوکان میں داخل ہوئے اور تب تھانوں کو ایک رنگ کے مٹکے میں ڈال دیا سالم جب واپس آیا اور دیکھا کہ تھان چلے گئے وہ زور سے چلانے لگا اور سردار یسوع پر غصہ ہو کر کہنے لگا اے مریم کے بیٹے تو نے میرے ساتھ کیا کیا۔ تو نے مجھے اور میرے شہریوں پر ظلم کیا کیونکہ ہر ایک اپنی مرضی کا رنگ چاہتا تھا اور تو نے سب کو خراب کر دیا۔ سردار یسوع نے جواب دیا جس تھان کو جس رنگ سے رنگنا چاہتے ہو میں اُسے ویسا ہی رنگ دونگا اور فوراً یسوع نے مٹکے میں سے تھانوں کو نکالنا شروع کیا اور ہر ایک اُن میں سے رنگریز کی مرضی کے موافق رنگا ہوا نکلتا تھا یہانتک کہ سارے نکل آئے یہودیوں نے اس تعجب ناک معجزہ کو دیکھکر خدا کی حمد کی ⁂

باب سی و ہشتم

یوسف جب تمام شہر میں پھرا کرتا تھا یسوع مسیح کو بھی اپنے ساتھ لیجایا کرتا تھا جبکہ اپنے پیشہ کے لیئے لوگ اُسکو دروازہ یا دودھ کے برتن یا چھلنیاں یا صندوق بنانے کے لیئے بلاتے اور سردار یسوع اُس کے ساتھ جاتے جہاں کہیں وہ جاتا اور جب کبھی یوسف کے ہاتھ سے کوئی کام مقدار سے زیادہ لمبا یا چھوٹا یا چوڑا یا تنگ ہو جاتا تھا تو یسوع مسیح دوسری طرف ہاتھ لگانے تھے تو فوراً وہ کام یوسف کی مرضی کے موافق درست ہو جاتا تھا یہانتک کہ اُسکو اپنے ہاتھ سے کسی کام کے پورے کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی تھی کیونکہ وہ اپنے پیشہ میں زیادہ ہوشیار نہیں تھا ⁂

باب سی و نہم

ایک روز ہیرودیس یروشلم کے بادشاہ نے اسکو بلا کر کہا یوسف میں چاہتا ہوں کہ تم میرے لیئے ایک تخت اس جگہ کے اندازہ کا جہاں میں بیٹھتا ہوں بناؤ۔ یوسف نے منظور کیا اور اُسیوقت اُس نے کام

کرنا شروع کیا اور وہ دو سال تک محل میں کام کرتا رہا یہاں تک کہ اُس نے تخت بنا کر طیار کر دیا اور جب وہ اُسکو اُسکی جگہ پر رکھنے لگا تو اُس نے دیکھا کہ ہر ایک طرف سے مقرر اندازہ کی نسبت تخت چھ گرہ چھوٹا تھا۔ یہ بات دیکھکر بادشاہ یوسف سے بہت ناراض ہوا اور یوسف بادشاہ کے غصہ سے ڈر کر رات کو بغیر کھانا کھائے کے لیٹ رہا تب سردار یسوع مسیح نے اُس سے پوچھا کہ تو کیوں ڈرتا ہے اُس نے کہا کہ جو کام میں نے دو سال تک کیا تھا وہ خراب ہو گیا ہے تب سردار یسوع نے اُس سے کہا کہ اندیشہ مت کر اور اپنے آپکو غم میں مت ڈال ایکطرف سے تو تخت کو پکڑ اور دوسری طرف سے میں پکڑوں گا اس طرح سے وہ ٹھیک اندازہ کا ہو جاویگا اور جب یوسف نے سردار یسوع کے کہنے کے موافق کیا اور دونوں نے اپنی اپنی طرف تخت کو پکڑ کر کھینچا وہ ٹھیک اُس جگہ کے برابر ہو گیا۔ حاضرین لوگ اس عجیب معجزہ کو دیکھکر تعجب کرنے لگے اور خدا کی تعریف کرنے لگے یہ تخت اُس لکڑی سے بنایا گیا تھا جو سلیمان کے وقت سے چلی آتی تھی یعنی وہ لکڑی کہ جسپر مختلف صورتیں اور تصویریں بنی ہوئی تھیں ؛

باب چہلم

ایک اور دن جبکہ سردار یسوع باہر کوچہ میں نکلے تو بہت سے لڑکوں کو دیکھا جو کھیلنے کے لیے جمع ہوتے تھے اور اُن میں شامل ہو گئے وہ لڑکے مسیح کو دیکھکر چھپنے کے لیے گئے کہ وہ اُن کو ڈھونڈیں سردار یسوع ایک مکان کے دروازہ پر گئے اور عورتیں جو مکان کے اندر تھیں اُن سے پوچھا کہ وہ لڑکے کہاں گئے ہیں جب اُنھوں نے جواب دیا کہ یہاں کوئی نہیں ہے تو سردار یسوع نے کہا کہ وہ کون ہیں جو بھٹی میں ہیں۔ جونہی اُنھوں نے کہا کہ یہ سہ سالہ بکری کے بچے ہیں سردار یسوع نے چلا کر کہا بکری کے بچو اپنے گڈریہ کے پاس آؤ اُسی وقت بچے بکری کے بچوں کی شکل ہو کر نکلے اور اُن کے گرد اُچھلنے لگے عورتیں یہ حال دیکھکر بہت متعجب ہوئیں اور خوف اور لرزہ اُن پر چھا گیا اور سبھوں نے دفعتاً یسوع کو سجدہ کیا اور التجا کر کے کہا اے ہمارے سردار یسوع مریم کے بیٹے تم بیشک اسرائیل کے مہربان گڈریا ہو اپنی لونڈیوں پر جو تمہارے سامنے کھڑی ہیں رحم کرو اور جو یقین کرتی ہیں اے ہمارے سردار کہ تم اچھا کرنے کو آئے ہو اور تباہ کرنیکو نہیں آئے۔ اس کے بعد جب سردار یسوع نے جواب دیا کہ اسرائیل کے لڑکے قوموں کے درمیان کوشی[1] کی مانند ہیں عورتوں نے کہا کہ سردار تم سب کچھ جانتے ہو تجھ سے کوئی بات چھپی ہوئی نہیں ہے

[1] دیکھو یرمیاہ کا ۱۳ باب ۲۳ آیت ؛

اب ہم تمسے التجا کرتے ہیں اور تمہارے حلم سے استدعا کرتے ہیں کہ ان لڑکوں کو اپنے خادموں کو اُن کی پہلی حالت پر لے آؤ تب یسوع مسیح نے کہا آؤ لڑکو تاکہ ہم چلکر کھیلیں اور اُسی وقت اُن عورتوں کے سامنے بکری کے بچے بدل گئے اور لڑکوں کی شکل میں ہو گئے ❊

باب چہل و یکم

ماہ آذر[1] میں یسوع نے لڑکوں کو جمع کیا اور اُن کو ترتیب دیکر خود اُن کے بادشاہ بنے کیونکہ انہوں نے اپنے کپڑے زمین پر بچھا دیئے تاکہ یسوع اُنپر بیٹھیں اور اُن کے سر پر ایک پھولوں کا تاج رکھا اور اُن کے دائیں اور بائیں کھڑے ہو گئے جیسے بادشاہ کے قریب پاسبان کھڑے ہوتے ہیں۔ اُس وقت جو کوئی اُس رستہ سے گذرتا تھا تو یہ لڑکے اُسکو پکڑ کے لے آتے تھے اور کہتے تھے ادھر آؤ اور بادشاہ کو سجدہ کرو تاکہ تمہارا سفر آرام سے گذرے ❊

باب چہل و دوم

جس وقت وہ لڑکے اس طرح سے کر رہے تھے کچھ آدمی ایک لڑکے کو ڈولی میں اُٹھائے ہوئے لیئے آتے تھے کیونکہ یہ لڑکا اپنے ساتھیوں کے ساتھ لکڑیاں چننے کے لیئے پہاڑ پر گیا تھا اور وہاں ایک تیتر کا گھونسلا دیکھکر اُس نے جوں ہی انڈے نکال لینے کے لیئے ہاتھ ڈالا ایک زہری سانپ نے گھونسلے میں سے نکلکر اُسے ڈنگ مارا تو وہ لڑکا ساتھیوں کو پکار کر مدد مانگنے لگا جب وہ دوڑ کر اُسکے پاس آئے تو اُسکو مُردہ کی مانند زمین پر پڑے ہوئے دیکھا تب اُسکے والدین نے آکر اُس کو اُٹھایا اور شہر کو لے چلے اب جو اُس جگہ پہنچے جہاں سردار یسوع ایک بادشاہ کی مانند بیٹھے ہوئے تھے اور دوسرے لڑکے خادموں کی مانند اُن کے گرد کھڑے تھے تو یہ لڑکے مارگزیدہ کے سامنے دوڑ کر آئے اور اُسکے والدین سے کہا ادھر آؤ اور بادشاہ کو سلام کرو لیکن چونکہ وہ غم کے باعث اس طرف آنا نہیں چاہتے تھے تو لڑکے اُن کو گھسیٹ کر لے آئے اور جب وہ سردار یسوع کے قریب آئے تو اُس نے اُن سے دریافت کیا کہ اس لڑکے کو کیوں اُٹھائے لیئے جاتے ہو اور جب انھوں نے جواب دیا کہ اس لڑکے کو سانپ نے کاٹا ہے تو سردار یسوع نے دوسرے لڑکوں سے کہا کہ ہمارے ساتھ آؤ تاکہ اُس سانپ کو چلکر ماریں اُس لڑکے کے والدین نے کہا کہ ہم کو جانے دو کیونکہ ہمارا لڑکا موت کی جان کندنی کیحالت میں

[1] یہ یہودیوں کا بارہواں مہینہ ہے ❊

ہے تو اُن لڑکوں نے کہا کہ تمنے نہیں سُنا جو کچھ کہ بادشاہ نے کہا ہے کہ چلیں اور سانپ کو ماریں اور تم اُسکی اطاعت نہیں کرتے ؟ اور اس طرح سے وہ ڈولی کو اُسی ستہ واپس لیچلے اور جب وے آشیانہ کے پاس پہنچے تو سردار یسوع نے لڑکوں سے کہا کہ یہاں سانپ کا سوراخ ہے تو اُن لڑکوں نے کہا کہ ہاں تو سردار یسوع نے سانپ کو بُلایا وہ اُسی وقت نکلا اور اُس کی فرماں برداری کی تب یسوع نے اُس سے کہا کہ جاؤ اور تمام زہر جو تم نے اس لڑکے میں پلایا ہے چوس لو اس لیئے اُس سانپ نے لڑکے کی طرف آ کر سارا زہر نکالا اور تب سردار یسوع نے اُسکو لعنت دی اس لیئے وہ پھٹ کر اُسی جگہ مر گیا اور اُس نے بچہ کو اپنے ہاتھ سے چھوا تا کہ وہ تندرست ہو جاوے اور جب وہ رونے لگا تو سردار یسوع نے اُس سے کہا رونا بند کرو کیونکہ تم عنقریب میرے حواری بنو گے۔ یہ وہی شخص ہے جس کا نام شمعون کنعانی ہے اور جس کا ذکر انجیل میں ہے ۞

باب چہل و سوم

ایک اَور دن یوسف نے اپنے بیٹے جیمس کو جنگل میں بھیجا اور سردار یسوع اُس کے ساتھ گیے جب وہ اُس جگہ پر پہنچے جہاں درخت تھے اور جیمس لکڑیاں چننے لگا تو ایک بری سانپ نے اُسکو کاٹا اور وہ رونے اور چلانے لگا یسوع اُسکو اس حالت میں دیکھکر اُس کے قریب آئے اور اُس جگہ پر جہاں سانپ نے کاٹا تھا پھونکا اس لیئے وہ اُسی وقت اچھا ہو گیا ۞

باب چہل و چہارم

(۱) ایک اَور دن مسیح لڑکوں کے ساتھ ایک چھت پر کھیل رہے تھے اُن میں سے ایک لڑکا اوپر سے گر کر فوراً مر گیا اور سب لڑکے بھاگ گئے مگر یسوع اکیلے چھت پر رہ گئے اور جب والدین اس لڑکے کے آئے اُنہوں نے سردار یسوع سے کہا کہ تمنے ہمارے لڑکے کو چھت سے گرایا ہے لیکن اُنھوں نے اس بات کا انکار کیا تب وے یہ کہکر چلائے کہ ہمارا لڑکا مر گیا ہے اور دیکھو اس نے اُسے مارا مگر یسوع نے اُن سے کہا اُس کام کا الزام مت دو جسکو تم مجھ پر ثابت نہیں کر سکتے ہو لیکن آؤ تو ہم اس لڑکے سے پوچھیں جو حق بات ہے وہ خود بتلاویگا تب سردار یسوع چھت سے اُترے اور لڑکے کے سرہانے کھڑے ہوئے اور بلند آواز سے کہا زینا زینا کسنے تمکو چھت سے گرایا ہے؟ تب وہ نے جواب دیا سردار تمنے مجھکو نہیں گرایا لیکن یہ کوئی اَور ہے جس نے مجھکو گرایا ہے اور جب سردار نے حاضرین سے کہا کہ اس بات کو غور سے سنو تو سب لوگوں نے جو موجود تھے اس معجزہ کو دیکھکر خدا کی تعریف کی ۞

باب چہل و پنجم

ایک مرتبہ مقدسہ بی بی مریم نے سردار یسوع کو حکم دیا کہ جا کر کنوئیں سے پانی لاؤ جب وہ پانی کھینچنے گئے تو پانی کا بھرا ہوا گھڑا کھینچنے کے وقت ٹوٹ گیا لیکن سردار یسوع نے اپنا رومال بچھا کر اسمیں پانی جمع کر دیا اور اپنی ماں کے پاس لے آئے جو ایسے عجیب واقعہ کو دیکھکر بہت متعجب ہوئیں لیکن جو کچھ وہ دیکھتی تھیں اپنے دل میں پوشیدہ رکھتی تھیں ؀

باب چہل و ششم

ایک اور دن سردار یسوع دوسرے لڑکوں کے ساتھ ایک پانی کے کنارہ پر تھے اور کھائیں بنا بنا کر پانی اُن کی طرف کو لاتے تھے جو چھوٹے چھوٹے حوضوں کی شکل میں بن گئے تھے اور سردار یسوع نے بارہ چڑیاں بنائیں اور تین تین اُن میں سے اپنے حوض کے گرد بٹھلائیں چونکہ یہ دن سبت کا تھا تو یہودی حنانی کا بیٹا اُس طرف آتا ہوا اُن کو یہ کام کرتے ہوئے دیکھکر کہنے لگا کیا سبت کے دن مٹی کی تصویریں بنانی چاہیئیں ؟ اور دوڑ کر جلدی سے لڑکوں کے حوض ڈھا دیئے لیکن جب سردار یسوع نے چڑیوں پر جو بنائی تھیں ہاتھ مارا تو وہ بولتی ہوئی اُڑ گئیں اسکے بعد حنانی کا بیٹا مسیح کے حوض کو بھی توڑنے کو آیا اُس حوض کا پانی خشک ہو گیا اور سردار یسوع نے اُس سے کہا جس طرح اس حوض کا پانی خشک ہو گیا ہے اسیطرح سے تمہاری جان خشک ہو جائیگی اور اسیوقت لڑکا خشک ہو گیا ؀

باب چہل و ہفتم

ایک اور دفعہ کا ذکر ہے کہ جب سردار یسوع یوسف کے ساتھ شام کو اپنے گھر واپس آ رہے تھے تو ایک لڑکا جو دوڑا آتا تھا اُس کا دھکا لگ کر گر گئے تب سردار یسوع نے اُس سے کہا جیسے تم نے مجھکو گرایا ہے اسی طرح سے تم بھی گروگے اور پھر نہ اُٹھو گے اُسی وقت وہ لڑکا گرا اور مر گیا ؀

باب چہل و ہشتم

اس کے علاوہ ایک شخص زکی نامی یروشلم میں رہتا تھا جو لڑکوں کو پڑھایا کرتا تھا اُس نے یوسف سے کہا یوسف تم یسوع کو کیوں نہیں میرے پاس بھیجتے ہو تاکہ وہ پڑھنا سیکھے یوسف نے [illegible]

اقرار کیا اور اُسکو مقدسہ مریم کے پاس لایا تب وہ دونوں اُسکو اُستاد کے پاس لیگئے جس نے یسوع کو دیکھکر فوراً الف بے تے لکھی اور اُس سے کہا کہ کہہ الف جب اُس نے کہا الف تو اُستاد نے اُس سے کہا کہہ بے۔ تو سردار یسوع نے اُسکو جواب دیا کہ پہلے مجھکو الف کے معنے بتلاؤ تب میں (بے) کہونگا اور جب اُستاد اُسکو مارنے لگا تو سردار یسوع حروف الف اور بے کے معنی بتلانے لگے اور نیز سمجھانے لگے کہ کونسی حرف سیدھے ہیں کون سے ترچھے ہیں کونسی دوہرے ہیں کن پر نقطے ہیں اور کون سے خالی ہیں اور کیوں ایک حرف دوسرے کے پہلے ہے اور بہت سی دوسری چیزوں کی شرح کرنے لگے جو اُستاد نے نہ کبھی سُنی تھیں اور نہ کسی کتاب میں پڑھی تھیں اسکے بعد سردار یسوع نے اُستاد سے کہا غور سے سُنو جو میں کہتا ہوں اور اُس نے صاف صاف پڑھنا شروع کیا الف بے تے گیمل دالت الف بے تے کی اخیر تک استعجب ہوکر اُس نے کہا کہ مَیں خیال کرتا ہوں کہ یہ لڑکا نوح سے پہلے پیدا ہوا ہے اور یوسف کی طرف متوجہ ہوکر کہا کہ تمنے ایک لڑکا پڑھانے کے لیئے مجھکو دیا ہے جو سارے اُستادوں سے بڑھکر عالم ہے اور نیز اُس نے مقدسہ مریم سے کہا کہ تمہارا لڑکا کسی تعلیم کی حاجت نہیں رکھتا ۞

باب چہل و نہم

اسکے بعد وہ اُسکو ایک اور اُستاد کے پاس لیگئے جس نے اُن کو دیکھکر کہا کہہ الف۔ جب اُنہوں نے کہا الف تب اُستاد نے کہا۔ کہہ بے تب سردار یسوع نے جواب دیا کہ پہلے مجھکو الف کے معنی بتلاؤ تب میں بے کہونگا۔ اور جب اُستاد اُن کو ہاتھ سے مارنے لگا تو فوراً اُسکا ہاتھ سوکھ گیا اور وہ مرگیا تب یوسف نے مقدسہ مریم سے کہا اب سے بعد اُسکو گھر سے باہر نہ نکلنے دو کیونکہ جو کوئی اسکو تکلیف دیتا ہے وہ موت کی سزا پاتا ہے ۞

باب پنجاہم

اور جبکہ اُن کی بارہ سال کی عمر ہوئی تو والدین اُن کو یروشلم عید کے موقع پر لیگئے اور جب عید ہوچکی تو وہ واپس آئے لیکن سردار یسوع پیچھے معبد میں عالموں اور بزرگوں اور اسرائیل کے فاضلوں کے درمیان رہ گئے جن سے وہ حکمت کے مسئلوں کی بابت سوال کرتے تھے اور اُن کے سوالوں کے جواب دیتے تھے کیونکہ وہ اُن سے کہتے تھے کہ مسیح کس کا بیٹا ہے تو وہ جواب دیتے تھے کہ داؤد کا۔ پھر وہ سوال کرتے تھے کہ داؤد اُسکو روح کے لحاظ سے اپنا سردار کیوں کہتا ہے جہاں وہ کہتا ہے سردار نے میرے سردار سے کہا کہ تو میرے داہنے ہاتھ بیٹھ جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں کے نیچے کر دوں تب ایک [illegible]

سوال کیا کہ تم نے کتابیں پڑھی ہیں؟ سرور یسوع نے جواب دیا کہ کتابیں اور جو کچھ کتابوں میں درج ہے۔ اور شرح کرنے لگے کتابوں کی اور شریعت کی اور احکام کی اور قوانین کی اور تمام اُن بھیدوں کی جو نبیوں کی کتابوں میں درج ہیں ایسی چیزیں کہ کسی مخلوق کی سمجھ میں نہیں آئیں تب اُس اُستاد نے کہا کہ میں نے آج تک ایسا علم نہ دیکھا ہے نہ سُنا ہے تم اس لڑکے کی بابت کیا خیال کرتے ہو؟ ۞

باب پنجاہ و یکم

اور جبکہ یسوع اُس جگہ بیٹھے تھے ایک علم ہیئت کے عالم فلاسفر نے سرور یسوع سے پوچھا کہ تم نے علم ہیئت پڑھا ہے سرور یسوع نے اُسکو جواب دیا اور آسمانی کُرّوں اور اجسام کی تشریح کی اور اُنکی حرکات اور اُن کے اعمال اور اُنکے تضاد اور تثلیث اور تربیع اور تسدیس اُن کے اقبال اور ادبار اور اُن کے اوقات اور اُن کی پیش خبریاں اور دوسری باتیں جن کو انسانی عقل نے کبھی نہ سمجھا تھا بیان کیں ۞

باب پنجاہ و دوم

اُن میں ایک بڑا فلاسفر حکیم اور طبیب بھی تھا جب اُس نے سرور یسوع سے دریافت کیا کہ تم نے طب پڑھی ہے تو انہوں نے جواب دیکر علم طبیعات علم الہیات اور فلسفہ عالیہ اور فلسفہ سفلیہ اور اجسام کی ملاوٹیں اور تاثیریں اور قوتیں اور اعضا اور ہڈیوں کی تعداد اور وریدیں اور شریانیں اعصاب نیز مزاج گرمی خشکی سردی تری اور جو اُن سے پیدا ہوتے ہیں اور روح کا اثر جسم پر کس طرح سے ہوتا ہے اور جسم کے حواس اور اُن کی قوتیں اور قوت بیانی اور قوت غضبی اور قوت شہوی اجتماع اور انتشار اور دوسری چیزیں جو کسی مخلوق کی عقل نے نہ سمجھی تھیں بیان کیں تب اس فلاسفر نے اُٹھکر سرور یسوع کو سجدہ کیا اور کہا اے سرور یسوع آج سے میں تمہارا شاگرد اور خادم رہوں گا ۞

باب پنجاہ و سوم

جس وقت وہ ان چیزوں کی اور دوسری چیزوں کی بابت گفتگو کر رہے تھے مقدسہ بی بی مریم اور یوسف اُن کو تین دن تک تلاش کرنے کے بعد وہاں آ پہنچے اور اُن کو عالموں میں بیٹھے ہوئے اور باری باری سے سوال و جواب کرتے ہوئے دیکھا بی بی مریم نے اُن سے کہا اے میرے بیٹے تو نے ہمارے ساتھ یہ کیسا کام کیا دیکھ میں اور تیرا باپ تیری تلاش کرتے کرتے تھک گئے تب سرور یسوع نے جواب دیا کہ

تم مجھکو کیوں تلاش کرتے تھے کیا تم جانتے نہیں تھے کہ مجھ کو اپنے باپ کے گھر میں کام کرنا چاہیئے لیکن جو بات یسوع نے اُن سے کہی تھی وہ نہ سمجھے تب عالموں نے مریم سے پوچھا کہ یہ تمہارا بیٹا ہے؟ جب اُس نے کہا کہ ہاں تو اُنھوں نے کہا اے مریم تم کیسی خوش قسمت ہو جو ایسا بیٹا جنی ہو تب یسوع اُن کے ساتھ ناصرہ کو واپس گئے اور ہر ایک بات میں اُن کی اطاعت کی اور اُن کی ماں اُن کی تمام باتوں کو دل میں رکھتی جاتی تھی اور سردار یسوع جسم میں اور عقل میں اور فضل میں خدا کے اور لوگوں کے سامنے بڑھتے جاتے تھے ॥

باب پنجاہ و چہارم

اس دن سے یسوع اپنے معجزہ اور اپنے بھید چھپانے لگے اور شریعت کے کاموں میں اپنے آپکو لگایا یہانتک کہ تیس سال کے ہو گئے تب باپ نے عام طور پر دریائے یردن کے نزدیک آسمان سے آواز دیکر ظاہر کیا کہ یہ میرا بیٹا بہت پیارا ہے جس سے میں خوش ہوں روح القدس ایک سفید قمری کی شکل میں اُتری ॥

باب پنجاہ و پنجم

یہ وہ شخص ہے جس کی ہم عاجزی کے ساتھ پرستش کرتے ہیں کیونکہ اُس نے ہمکو روح اور جان دی ہے اور ہمکو ہمارے باپوں کے بتوں سے نکالا ہے جس نے ہماری خاطر انسانی جسم پکڑا اور ہمارا فدیہ دیا تاکہ دائمی رحم ہمارے اوپر چھائے اور اُس نے ہمکو اپنا فضل اپنی سخاوت اور اپنے رحم اور اپنی فیاضی اور اپنے احسان سے دیا اُس کی حمد و ثنا ہو اور طاقت اور مملکت آج سے ہمیشہ تک ہو - آمین ॥

خدا تعالیٰ کی مدد سے جو کچھ ہمنے اصل میں پایا تھا اُس کے موافق انجیل طفولیت کا خاتمہ ہوا ॥

مسٹر سنفر جو ایک بڑا عالم ہوا ہے اُس نے ایک قلمی نسخہ کی نسبت لکھا ہے جس کا نمبر برن کے کتب خانہ میں ۳۷۷ ہے جسمیں مجوسیوں کا یروشلم میں آنا مسیح کی پیدایش سے دو سال بعد مذکور ہوا ہے اور نیز مریم اور یوسف کے مصر کے سفر کی بابت حال مفصلہ ذیل اُسمیں زیادہ بیان ہوا ہے ٭

کوچ کرنے سے تیسرے روز آفتاب کی گرمی کی شدت سے مریم بہت تھک گئی تھی اور ایک کھجور کا درخت دیکھکر یوسف سے کہا کہ تھوڑی دیر ہم اس درخت کے نیچے آرام کریں اور یوسف فوراً اُسکو درخت کھجور کے نیچے لیگیا اور سواری سے اُتارا اور جب مریم بیٹھ گئی تو کھجور کی شاخوں کو دیکھا کہ میوے سے بھری ہوئی تھیں یوسف سے کہا کہ اگر ممکن ہو تو میرا دل کھجور کا پھل کھانیکو چاہتا ہے یوسف نے اُس سے کہا کہ مجھکو تعجب آتا ہے کہ تم ایسی بات مجھ سے کہتی ہو کیونکہ تم دیکھتی ہو کہ اس کھجور کی شاخیں کیسی بلند ہیں مجھکو تو اس بات کا بڑا فکر ہے کہ ہمارے پینے کے لیئے ہم اپنے مشکیزے کہاں سے پانی سے بھر لینگے جو خالی ہو گئے ہیں تب چھوٹے بچہ یسوع نے خوشی کے چہرے سے اپنی ماں مریم کی گود میں کھجور کے درخت سے کہا اے درخت جھک جا اور میری ماں کو اپنے پھل سے سیر کر اس بات کے کہتے ہی وہ درخت جھککر مریم کے پاؤں تک آگیا اور اُنھوں نے سارا پھل جو اُسمیں لگا ہی تھا توڑ کر کھایا اور جب سارا پھل توڑ چکے تو درخت اُس شخص کے حکم کی انتظاری میں جس نے اُسکو جھکایا تھا جھکا ہوا کھڑا رہا تب یسوع نے اُس سے کہا اے کھجور کے درخت سیدھے ہو مضبوط ہو جاؤ اور ایسے ہو جاؤ جیسے کہ میرے سردار باپ کے بہشت میں درخت ہیں اور نیز اپنی جڑ کی رگ کھولو جو زمین میں چھپی ہوئی ہے اُسمیں سے پانی ہمکو سیراب کرنے کے لیئے نکلیگا اُسیوقت درخت سیدھا ہو گیا اور بہت صاف اور شیریں پانی کا چشمہ اُسکی جڑ سے نکلنے لگا ٭

مسٹر کوٹلیر نے ایک انجیل کا حصہ یونانی سے لاطینی میں ترجمہ کیا ہے جسکا مسٹر والٹیر فلاسفر نے اپنی چوتھیسویں جلد میں فرنچ میں ترجمہ کیا ہے اسکا ترجمہ اُردو میں کر کے ناظرین کو دکھایا جاتا ہے ٭

انجیل طفولیت مسیح

باب اوّل

میں نے (طامس) اس امر کو ضروری خیال کیا کہ اپنے تمام اسرائیلی بھائیوں کو مسیح کے طفولیت کے بڑے بڑے کاموں سے جو ہمارے سردار اور خدا یسوع مسیح نے کیئے ہیں جو ہمارے بیت لحم کے ملک میں

پیدا ہوا تھا اور جن سے میں بھی تعجب کرتا تھا آگاہ کروں جن کا شروع یہ ہے ۔

باب دوئم

یسوع طفل کی عمر پانچ سال کی ہوئی تھی اور اب جو بارش ہو کر بند ہوئی تھی تو یسوع دوسرے عبرانی لڑکوں کے ساتھ ایک ندی کے کنارے کھیل رہے تھے اور بہتا ہوا پانی کھائیوں میں جمع ہو جاتا تھا اسکے بعد پانی صاف ہو گیا لیکن یسوع اُسکو حکم دیتا تھا اور وہ طاعت کرتا تھا اور اُس نے کنارہ پر سے مٹی نرم لی اور اُس کی بارہ چڑیاں بنائیں اُسکے ساتھ میں لڑکے بھی کھیل رہے تھے اور ایک یہودی نے جو دیکھا کہ مسیح نے سبت کے دن مٹی سے چڑیں بنائی تھیں وہاں سے جا کر اُسکے باپ یوسف سے کہا دیکھو تمہارے بیٹے نے ندی کے پاس کھیلتے ہوئے مٹی لیکر بارہ چڑیاں بنائی ہیں اور وہ سبت کے دن کی بے ادبی کر رہا ہے یوسف نے وہاں آ کر اُسکو دیکھا اور جھڑک کر کہا تم سبت کے دن یہ کیا کام کرتے ہو جو کہ ناجائز ہے لیکن یسوع نے اُن کو ہاتھ سے مار کر کہا جاؤ اور اُڑو اور زندہ رہکر مجھکو یاد رکھو تب وہ چھوٹی چڑیاں اُڑ گئیں اور چلاتی ہوئی چلی گئیں اور یہودیوں نے اُسکو دیکھکر بہت تعجب کیا اور جا کر اپنے بڑے لوگوں کو وہ معجزہ بتلایا جو یسوع نے اُن کے سامنے کیا تھا ۔

باب سوئم

اُس وقت انّاس فقیہہ کا بیٹا یوسف کے ساتھ تھا اُس نے بید کے درخت کی شاخ لیکر اُس پانی کو بہایا جو یسوع نے جمع کیا تھا یسوع بچہ اُسکو ایسا کرتے ہوئے دیکھکر ناراض ہوا اور اُس سے کہا او کیا بیوقوف ہے ان کھائیوں نے تیرا کیا نقصان کیا ہے جو تو اُن کا پانی بہاتا ہے اور دیکھ کہ اسی وقت تو درخت کی مانند خشک ہو جاویگا اور تجھ میں نہ پتے پھینکیں گے نہ شاخ نہ پھل اُسی وقت وہ خشک ہو گیا اور یسوع وہاں سے چلکر اپنے گھر آ گیا اور اُسکے والدین جو کہ خشک ہو گیا تھا اُسکی جوانی پر روتے ہوئے اُسے اُٹھا کے یوسف کے پاس لائے اور اُسکو ملامت کی کہ تم کیوں اس طرح کا لڑکا رکھتے ہو جو ایسے کام کرتا ہے ۔ اسکے بعد یسوع کی ساری جماعت نے منت کی تو اُس نے اُس کو اچھا کر دیا لیکن اُسکا ایک عضو بے حس و حرکت رہ گیا تاکہ اُسکے لیئے یادگار رہے ۔

باب چہارم

ایک اور مرتبہ یسوع گانوں کے پاس سے جا رہا تھا اور ایک لڑکے نے دوڑتے ہوئے اُسکے کندھے

دھکا مارا جس سے یسوع نے ناراض ہوکر کہا تم اپنا راستہ پورا نہ چلو گے اُسی وقت وہ لڑکا گر کر مر گیا لیکن کئی آدمیوں نے اسکو دیکھکر کہا کہ یہ لڑکا کہاں سے پیدا ہو گیا ہے اسکا کوئی لفظ بے اثر نہیں ہوتا اور اُس کے لڑکے کے والدین یوسف کے پاس آ کر شکایت کرکے کہنے لگے چونکہ تمہارے پاس یہ لڑکا ہے تم ہمارے ساتھ ہمارے شہر میں نہیں رہ سکتے ہو یا تو اپنے لڑکے سے کہو کہ بد دعا دینے کی بجائے اب دُعا اسکو دیا کرے یا اُسکو لیکر یہاں سے نکل جاؤ کیونکہ وہ ہمارے بچوں کو جان سے مارتا ہے ۔

باب پنجم

تب یوسف نے یسوع کو علیحدہ لیجا کر کہا تو ایسے کلام کیوں کرتا ہے جو اُن کو تکلیف میں ڈالیں ہماری حقارت کراتے اور ہمکو عذاب میں ڈالتے یسوع نے جواب دیا میں جانتا ہوں کہ یہ الفاظ تمہارے نہیں ہیں تو بھی میں تمہارے سبب خاموش رہونگا لیکن جنہوں نے تمکو یہ دیا گیا ہے ہمیشہ کے عذاب میں پڑینگے اور اُسی وقت اُن کے الزام دینے والوں کی آنکھیں جاتی رہیں اور جن لوگوں نے یہ معاملہ دیکھا بہت ڈر گئے اور دل میں شک کرنے لگے اور اُسکی نسبت کہنے لگے جو لفظ وہ زبان سے نکالتا ہے بھلا ہو یا بُرا اپنا اثر ضرور کرتا ہے اور وہ تعجب کرتے تھے لیکن یوسف نے یسوع کے کلام دیکھکر اُٹھکر اُسکا کان پکڑ کے مروڑا بچہ اس بات سے ناراض ہوا کہ تمکو یہی کافی ہے کہ تمکو وہ ڈھونڈیں اور نہ پاویں تم نے بالکل عقل کا کام نہیں کیا تم نہیں جانتے کہ میں تمہارا ہوں مجھ کو غم مت دو ۔

باب ششم

اسکے سوائے کوئی معلم جس کا نام ذکی تھا وہاں کہیں رہتا تھا یسوع کی باتیں اسکے باپ کے مونھ سے سُنکر بہت متعجب ہوا کہ ایک بچہ اس طرح کی باتیں کرتا ہے اور چند روز بعد یوسف سے آ کر اُس نے کہا تمہارا لڑکا ہوشیار ہے اور سمجھدار ہے اسکو میرے حوالہ کرو تاکہ پڑھنا سیکھے اور جب استاد یسوع کو حروف سکھانے کے لیے بیٹھا تو اس نے پہلے حرف الف سے شروع کیا لیکن مسیح نے دوسرا حرف بیت اور تیسرا پڑھا اور اخیر تک سارے حروف [illegible] [illegible] متعجب ہوا کہ وہ نہیں [illegible] سے پڑھا [illegible] متعجب ہوکر اپنے گھر چلا گیا ۔

باب ہفتم

[illegible]

نیلے رنگ کے ایک بچکہ میں ڈبا رہے تھے اور اپنی اپنی پسند کے موافق اُن کو رنگ رہے تھے تب یسوع
بچہ نے اُن جوان آدمیوں کی طرف آکر جو اُس کام میں لگے ہوئے کپڑوں کے ٹکڑے جو ہاتھ آئے اٹھا کر[1]

حواری نقودیموس کی انجیل

(جسمیں سردار یسوع مسیح کا تکلیفوں میں مبتلا ہونا اور دوبارہ زندہ ہونیکا بیان ہے)

باب اوّل

الناس اور قیافہ اور حِرّاس اور داتم اور گمالیل اور یہودا اور لیوی اور نفتالیم اور سکندر اور سیرس اور دوسرے یہودی پلاطوس کے پاس مسیح کی نسبت شکایت کرنیکے لیئے آئے اور بہت سے بڑے الزام اُسکو دیئے اور کہا کہ ہم جانتے ہیں کہ یسوع یوسف نجار کا بیٹا مریم سے پیدا ہوا ہے اور وہ کہتا ہے کہ میں خدا کا بیٹا ہوں اور بادشاہ ہوں اور وہ صرف اتنا ہی نہیں کہتا بلکہ سبت کو اور ہمارے بزرگوں کی شریعت کو توڑنا چاہتا ہے اور یہودیوں نے کہا کہ ہماری شریعت میں سبت کے دن اچھا کرنا منع ہے اور اُسنے لنگڑوں کو اور بہروں کو اور مفلوجوں کو اور اندھوں کو اور ابرصوں کو اور آسیب زدوں کو اپنے بُرے عمل سے اچھا کیا ہے پلاطوس نے اُن سے کہا بُرے عمل سے کیا معنی؟ اُنھوں نے جواب دیا کہ وہ جادوگر ہے اور شیطانوں کے سردار کے ذریعہ سے شیطانوں کو دفع کرتا ہے اور وہ سب اُسکے مطیع ہیں۔ پلاطوس نے کہا کہ شیطان ناپاک روح کے ذریعہ سے نہیں نکلتے لیکن خدا کی طاقت سے نکلتے ہیں۔ اور یہودیوں نے پلاطوس سے کہا کہ ہم آپ کی خدمت میں یہ التجا کرتے ہیں کہ آپ اُسکو اپنی عدالت میں بُلوائیں اور اُسکے اظہار لیں تب پلاطوس نے ایک پیادہ کو بُلا کر کہا کہ مسیح یہاں کس طرح سے آسکتا ہے وہ پیادہ وہاں سے روانہ ہوکر مسیح کو پہچان کر اُسکے سامنے سجدہ میں گرا اور ایک جُبّہ جو وہ لیگیا تھا زمین پر بچھا کر کہا۔ سردار اسپر سے چلو اور عدالت میں آؤ کیونکہ حاکم تمکو بلاتا ہے لیکن یہودیوں نے اُس پیادہ کا یہ معاملہ دیکھکر پلاطوس سے شکایت کی اور کہا کہ تمنے اُسکو ایک وکیل کے ذریعہ سے کیوں نہ بلوایا کیونکہ پیادہ نے اُسکو دیکھکر سجدہ کیا ام

نوٹ [1] اس انجیل کا اسیقدر حصّہ مترجم کو ملا تھا اس لیئے یہ ترجمہ ناتمام رہا۔

ہوں جبکہ ہم یقین نہیں کرتے اور جس بات کے سننے سے بھی ہم ڈرتے ہیں تب پلاطوس نے سب
آدمیوں کو باہر نکالکر صرف اُن بارہ آدمیوں کو رہنے دیا جو کہتے تھے کہ یسوع ناجائز طور پر پیدا نہیں
ہوا اور یسوع کو بھی علیحدہ کر کے اُن سے کہا کہ یہودی یسوع کو مروانا کیوں چاہتے ہیں تو انھوں نے
کہا کہ سبت کے دن چنگا کرنے سے وہ بہت ناراض ہیں تب پلاطوس نے کہا کہ اچھے کام کرنے
کے لیے وہ اُس کو مروانا چاہتے ہیں انھوں نے جواب دیا کہ ہاں سردار ✤

باب سوم

تب پلاطوس غصہ میں آ کر کچہری سے باہر نکلا اور یہودیوں سے کہا کہ میں سورج کو گواہ کرتا ہوں کہ میں
اِس شخص میں کوئی گناہ نہیں پاتا۔ یہودیوں نے پلاطوس سے کہا کہ اگر یہ شخص بدکار نہ ہوتا تو ہم
اسکو تیرے حوالے نہ کرتے۔ پلاطوس نے اُن سے کہا کہ تم اسکو لیجاؤ اور اپنی شریعت کے موافق
سزا دو۔ یہودیوں نے پلاطوس کو جواب دیا کہ ہمکو کسی شخص کا قتل کرنا جائز نہیں ہے تب پلاطوس نے
یہودیوں سے کہا کہ شریعت تمکو کہتی ہے کہ قتل نہ کرنا لیکن کیا یہ مجھکو نہیں کہتی ؟ اور وہ پھر دوسری
مرتبہ کچہری میں داخل ہوا اور مسیح کو تنہا بلا کر اُس سے کہا کہ تم یہود کے بادشاہ ہو؟ یسوع نے پلاطوس کو
جواب دیا کہ کیا تم یہ خود ہی کہتے ہو یا دوسروں نے میری بابت تمسے ایسا کہا ہے ؟ پلاطوس نے
یسوع سے کہا کیا میں یہودی ہوں ؟ سردار کاہنوں نے اور تیری قوم نے تمکو میرے حوالہ کیا ہے۔
تمنے کیا کیا ہے ؟ یسوع نے جواب دیا کہ میری سلطنت اس جہان کی نہیں ہے اگر میری سلطنت اس
جہان کی ہوتی تو میرے خادم مقابلہ کرتے اور میں یہود کے حوالہ نہ کیا جاتا۔ لیکن اب میری بادشاہت
اس جگہ کی نہیں ہے۔ پلاطوس نے کہا تو تم بادشاہ تو ہو ؟ یسوع نے کہا تو ہی کہتا ہے کہ میں
بادشاہ ہوں یسوع نے پھر پلاطوس سے کہا کہ میں بادشاہت میں پیدا ہوا ہوں اور میں بادشاہت
کیواسطے پیدا ہوا ہوں اور میں بادشاہت کے واسطے آیا ہوں تاکہ میں راستی کی شہادت دوں اور
جو شخص راستی والا ہے وہ میری بات سنتا ہے پلاطوس نے اُس سے کہا کہ راستی کیا ہے یسوع نے
کہا کہ راستی آسمان سے ہے پلاطوس نے پوچھا تو راستی زمین پر نہیں ہے ؟ یسوع نے پلاطوس سے
کہا کہ راستی زمین پر اُن لوگوں میں ہے جو کہ سزا دینے کی طاقت رکھتے ہیں اور راستی سے کام
لیتے ہیں اور انصاف سے فیصلہ کرتے ہیں ✤

باب چہارم

تب پلاطوس یسوع کو کچہری میں چھوڑ کر باہر یہودیوں کے پاس آیا اور اُنسے کہا کہ میں یسوع میں ایکبھی خطا نہیں پایا یہودیوں نے اُس سے کہا کہ وہ کہتا ہے کہ مَیں خدا کے معبد کو ڈھا سکتا ہوں اور پھر تین دن میں بنا سکتا ہوں پلاطوس نے اُن سے پوچھا وہ کون معبد ہے جسکی بابت وہ کہتا ہے یہودیوں نے اُس سے کہا وہ وہ معبد ہے جسکو سلیمان نے چھیالیس سال میں بنایا ہے اور یہ کہتا ہے کہ مَیں اسکو ڈھا کر تین دن میں بنا سکتا ہوں۔ پلاطوس نے پھر اُن سے دوسری مرتبہ کہا کہ میں اس شخص کے خون سے پاک ہوں تم آپ دیکھلوگے۔ یہودیوں نے اس سے کہا کہ اُس کا خون ہمپر اور ہماری اولاد پر ہو۔ پلاطوس نے فقیہوں اور کاہنوں اور یہودیوں کو بُلا کر پردہ سے کہا ایسا کام نہ کرو میں نے کوئی موت کے لائق گناہ تمہارے الزاموں میں سبت کے توڑنے اور بیماروں کے اچھا کرنے کی بابت نہیں پایا۔ کاہنوں اور یہودیوں نے پلاطوس سے کہا قیصر کی سلامتی کی قسم ہے اگر کوئی شخص کفر بکے وہ موت کی سزا کے لائق ہوتا ہے اب اس شخص نے خدا کے مقابلہ کفر بکا ہے۔ حاکم نے پھر دوسری مرتبہ یہودیوں کو کچہری سے باہر نکالا اور یسوع کو سامنے بلا کر کہا میں تیرے کیا کروں۔ یسوع نے جواب دیا جو کچھ کہ لکھا ہے۔ پلاطوس نے اُس سے پوچھا کہ کیا لکھا ہے۔ یسوع نے کہا کہ موسیٰ اور نبیوں نے میری تکلیف اور پھر زندہ ہونیکی بابت اطلاع دی ہے جب یہ بات یہودیوں نے سُنی تو بہت غضبناک ہوئے اور پلاطوس سے کہا تم اس آدمی کے اس کفر سے بڑھکر اور کیا سننا چاہتے ہو۔ پلاطوس نے اُن سے کہا اگر یہ گفتگو تمکو کفر معلوم ہوتی ہے تو تم اسکو لیجاؤ اور اپنے صومعہ میں بلاؤ اور اپنی شریعت کے موافق سزا دو۔ یہودیوں نے پلاطوس سے کہا کہ ہماری شریعت حکم دیتی ہے کہ اگر ایک آدمی کسی آدمی کا گناہ کرے تو اُسکے انتالیس کوڑے مارے جائیں لیکن اگر وہ خدا کے مقابل کفر بکے تو اسکو سنگسار کرنا چاہیئے۔ پلاطوس نے اُن سے کہا اگر یہ گفتگو کفر ہے تو اسکو اپنی شریعت کے موافق سزا دو۔ یہودیوں نے پلاطوس سے کہا ہماری شریعت ہمکو حکم دیتی ہے کہ کسی کو قتل نہ کریں ہم چاہتے ہیں کہ وہ صلیب دیا جاوے کیونکہ وہ صلیب کا سزاوار ہے۔ پلاطوس نے اُن سے کہا کہ اسکو صلیب دینا اچھا نہیں ہے لیکن اُسکو تقدیر دو اور نکال دو۔ تب حاکم نے یہودیوں کو جو اُس کے گرد تھے دیکھا تو اُسکو بہت سے یہودی روتے نظر آئے تب اُس نے یہود کے کاہن سے کہا کہ یہ ساری جماعت چاہتی ہے کہ وہ مارا نہ جائے تب بڑی عمر کے یہودیوں نے پلاطوس سے کہا ہم اور یہ ساری جماعت اس لیئے اس جگہہ آئے ہیں کہ اسکو قتل کرائیں۔ پلاطوس نے اُن سے کہا کہ وہ کس لیئے مارا جائے۔ اُنھوں نے کہا اس لیئے کہ وہ کہتا ہے کہ

میں خدا کا بیٹا اور بادشاہ ہوں ٭

باب پنجم

اب ایک شخص یہودی نقودیموس نامی حاکم کے سامنے آیا اور کہا میں آپ سے التجا کرتا ہوں اے رحیم حاکم تھوڑی دیر میری بات سنو پلاطوس نے اُس سے کہا کہو نقودیموس نے کہا میں وہ شخص ہوں جس نے بوڑھے یہودیوں اور فقیہوں اور کاہنوں اور لیویوں اور سارے یہودیوں کی جماعت سے صومعہ میں کہا تھا کہ اس آدمی میں تم کیا ڈھونڈتے ہو؟ یہ شخص بہت سے تعجبات کرتا ہے جو ایسے عظیم الشان کام ہیں جو کہ اس زمین پر نہ آج تک کسی نے کیئے ہیں اور نہ کریگا۔ اسکو واپس بھیجدو اور اس کے ساتھ بُرائی نہ کرو۔ اگر یہ خدا کی طرف سے ہے تو اسکے بڑے کام قایم رہینگے۔ اور اگر آدمیوں کی طرف سے ہے تو وہ تباہ ہو جاینگے۔ جس طرح سے موسیٰ نے جب خدا کی طرف سے مصر میں بھیجا گیا تھا تو بڑے بڑے کام کیئے تھے جو خدا نے فرعون شاہ مصر کے سامنے کرنیکا حکم دیا تھا وہاں جانس اور یامبرس دو جادوگر تھے اُنھوں نے اپنے جادو سے وہ بڑے کام کر کے دکھلائے جو موسیٰ نے دکھلائے تھے لیکن سارے نہیں کیئے۔ اور جو بڑے کام جادوگروں نے کیئے تھے خدا کی طرف سے نہ تھے جیسا کہ تم جانتے ہو اے فقیہو اور فریسیو تب وہ کرنیوالے اور جنھوں نے اُن پر یقین کیا تھا سب تباہ ہو گئے اور اب اس آدمی کو واپس بھیجدو کیونکہ بڑے کام جن کی بابت تم اُس کو الزام دیتے ہو خدا کی طرف سے ہیں اور وہ موت کا سزاوار نہیں ہے۔ یہود نے نقودیموس سے کہا کہ تم اسکے شاگرد ہو گئے ہو اور اُسکی طرفداری کی بات کرتے ہو۔ نقودیموس نے اُن سے کہا کہ کیا حاکم بھی اُس کا شاگرد ہو گیا ہے اور اُسکی طرفداری کرتا ہے۔ کیا اُس نے قیصر سے عزت نہیں پائی ہے؟ تب یہودی بات سُنکر کانپے اور نقودیموس پر دانت پیسنے لگے اور اس سے کہنے لگے کہ راستی اُس سے سیکھو اور مسیح کے ساتھ حصہ پاؤ۔ نقودیموس نے کہا آمین کہ میں اُسکو حاصل کروں جیسا کہ تم کہتے ہو ٭

باب ششم

ایک اور شخص نے یہودیوں میں سے نکلکر حاکم سے التجا کی کہ میری بات سنو حاکم نے کہا کہو جو کچھ کہنا چاہتے ہو اُس نے کہا کہ میں اڑتیس سال تک یروشلم میں حوض کے قریب بڑی بیماری میں مبتلا ہو کر صحت کے انتظار میں بستر پر پڑا رہا ہوں جو کہ فرشتہ کے پہنچنے پر پانی ہلتا تھا اور جو شخص پانی کے متحرک ہونے کے بعد پہلے اس میں اُترتا تھا ہر ایک بیماری سے صحت پا جاتا تھا یسوع نے مجھکو بیزار دیکھکر کہا کہ کیا تم اچھا ہونا چاہتے ہو؟ میں نے

جواب دیا سردار میرے پاس کوئی آدمی نہیں ہے کہ جس وقت پانی متحرک ہو تو مجھکو حوض میں اُتار دیوے تب اُس نے مجھ سے کہا کہ اُٹھ اپنا پلنگ اُٹھا اور چلا جا میں فوراً اچھا ہو کر اپنا پلنگ اُٹھا کر چل دیا یہودیوں نے پلاطوس سے کہا اے حاکم سردار اس سے دریافت کر کہ کس دن بیماری سے اچھا ہوا تھا۔ بیمار صحت یافتہ نے جواب دیا کہ سبت کے دن۔ یہود نے پلاطوس سے کہا کہ دیکھیو ہی ہم نے تجھسے نہ کہا تھا کہ وہ سبت کے دن اچھا کرتا ہے اور شیطانوں کے بادشاہ کی مدد سے شیطانوں کو نکالتا ہے۔ ایک اور یہودی نے اُن میں سے نکلکر کہا کہ میں اندھا تھا میں نے کچھ آواز سنی اور کسی آدمی کو نہ دیکھ سکا جبکہ یسوع جا رہا تھا میں نے بھیڑ کی آواز سنی جو چلی جاتی تھی میں نے دریافت کیا کہ یہ کیا ہے۔ انہوں نے مجھسے کہا کہ یسوع جا رہا ہے اور میں نے پکار کر کہا اے یسوع داؤد کے بیٹے مجھپر رحم کر اور اُس نے کھڑے ہو کر مجھکو اپنے پاس بلوایا اور مجھ سے کہا کہ تو کیا چاہتا ہے۔ میں نے کہا سردار میں چاہتا ہوں کہ دیکھنے لگوں۔ اُس نے کہا دیکھ اور میں اُسی وقت دیکھنے لگ گیا اور میں خوش ہو کر شکر کرتا ہوا اُسکے ساتھ ہو لیا۔ ایک اور یہودی نے اُن میں سے نکلکر کہا کہ میں ابرص تھا اور اُس نے مجھکو ایک لفظ کہکر اچھا کر دیا اُس نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ تو اچھا ہو جا اور فوراً میں اچھا ہو گیا۔ ایک اور یہودی نے نکلکر کہا کہ میں کُبڑا تھا اور اُسنے ایک لفظ کہکر مجھکو سیدھا کر دیا۔

باب ہفتم

ایک عورت جس کا نام ویرونیکا تھا اُس نے کہا کہ بارہ سال سے میرے جسم میں سے خون جاری رہا کرتا تھا اور میں نے اُس کے کپڑے کا پلو چھوا اُسی وقت جریان خون بند ہو گیا۔ یہودیوں نے کہا کہ ہماری شریعت میں ایک عورت کی شہادت کافی نہیں ہے۔ ایک اور یہودی نے آگے آ کر کہا کہ میں نے یسوع کو دیکھا کہ اپنے شاگردوں کے ساتھ ایک شادی میں مدعو کیا گیا تھا اور گلیلی کے شہر کانا میں شراب ہو چکی تھی اور جب شراب نہ رہی تھی تو اُس نے خادموں کو حکم دیا کہ چھ گھڑے جو وہاں موجود تھے پانی سے بھر لو۔ اور اُنھوں نے کناروں تک اُن کو بھر دیا اور اُسنے برکت دی اور پانی شراب میں تبدیل ہو گیا اور سب طرح کے لوگوں نے اُس میں سے پیا اور اس کرامت کی تعریف کی ایک اور یہودی سامنے آیا اور کہا کہ میں نے یسوع کو کفرناحم کے صومعہ میں تعلیم دیتے ہوئے دیکھا اور ایک آدمی وہاں آسیب زدہ تھا اور وہ چلا کر بولا مجھکو چھوڑ دے اے ناصری یسوع ہمکو تجھسے کیا واسطہ ہے تو ہمکو تباہ کرنے آیا ہے میں جانتا ہوں کہ تو خدا کا مقدس ہے یسوع نے اُسکو جھڑک کر کہا خاموش ہو ناپاک روح اور اس آدمی میں سے نکل جا اور وہ فوراً اُسمیں سے نکل آئی اور اُسکو

کچھ نقصان نہ پہنچا۔ ایک اور فریسی نے اس طرح سے کہا کہ میں نے ایک بڑی جماعت یسوع کے پاس گلیلی اور یہودیہ اور سمندر کے کنارے اور دریا سے یردن کے پار کے کنارے کئی ملکوں سے آتی ہوئی دیکھی اور بہت سے بیمار اُسکے پاس آئے اور اُس نے اُن سب کو اچھا کیا اور میں نے ناپاک روحوں کو چلاکر کہتے ہوئے سنا کہ تو خدا کا بیٹا ہے اور یسوع نے اُن کو بہت دھمکایا کہ یہ بات ظاہر نہ کریں۔

باب ہشتم

اس کے بعد ایک شخص مستو بین نامی نے کہا کہ میں نے یسوع کو کفرناحوم میں دیکھا اور میں نے اُس سے کہکر التجا کی کہ میرا بیٹا گھر پر مفلوج پڑا ہوا ہے اور یسوع نے مجھ سے کہا کہ جاؤ اور ایسا ہی ہو جیسا تو نے یقین کیا ہے اور اُسی ساعت وہ لڑکا اچھا ہو گیا۔ اسکے بعد ایک سردار نے کہا کہ کفرناحوم میں میرا بیٹا مرنے کے قریب تھا جب میں نے سنا کہ یسوع گلیلی میں آیا ہے میں نے جاکر اُسکی منت کی کہ میرے مکان میں اُتر کے اور میرے بیٹے کو اچھا کرے کیونکہ وہ قریب المرگ تھا اس نے مجھ سے کہا جا تو تمہارا بیٹا زندہ ہے۔ اور میرا بیٹا اُسی وقت اچھا ہو گیا بہت سے اور مرد اور عورتوں نے پکار کر کہا کہ یہ واقعی میں خدا کا بیٹا ہے کیونکہ ساری بیماریوں کو ایک لفظ سے وہ دور کر دیتا ہے اور شیطان بالکل اُسکے مطیع نہیں کسی نے اُن میں سے کہا یہ طاقت خدا کی ہے۔ پلاطوس نے یہودیوں سے کہا کہ شیطان تمہارے مطیع کیوں نہیں ہو جاتے۔ تم جو علم سکھلاتے ہو؟ بعضوں نے اُن میں سے کہا کہ یہ طاقت خدا کے سوا اور کسی کی نہیں کہ شیطان مطیع ہو جاویں کیونکہ اُس نے چار دن کے بعد لعزر کو قبر میں سے نکالا۔ حاکم نے یہ باتیں سُنکر اور بہت خوفناک ہو کر یہود کی جماعت سے کہا کہ تمکو بے گناہ خون کے بہانے سے کیا فائدہ ملیگا؟

باب نہم

پلاطوس نے نقودیموس کو اور اُن بارہ آدمیوں کو جو کہتے تھے کہ یسوع ناجائز طور پر پیدا نہیں ہوا بلاکر کہا کہ میں کیا کروں لوگوں میں بڑا ہنگامہ ہے اُنھوں نے جواب دیا ہم نہیں جانتے وے جو ہنگامہ کرتے ہیں خود دیکھ لینگے۔ پلاطوس نے پھر جماعت کو اپنے پاس بلا کر کہا کہ تم جانتے ہو کہ تمہارے یہاں دستور ہے کہ میں عید کے دن ایک قیدی کو رہا کیا کرتا ہوں میرے پاس ایک قاتل قیدی ہے جس کا نام بارہ باس ہے اور دوسرا یسوع ہے جو مسیح کہلاتا ہے جسمیں میں کوئی موت کا گناہ نہیں دیکھتا ہوں ان میں سے تم کس کو چاہتے ہو کہ میں چھوڑ دوں وہ سب چلا کر بولے بارہ باس کو چھوڑ دو تب پلاطوس نے اُن سے کہا کہ

میں یسوع کو کیا کروں جو مسیح کہلاتا ہے اُن سبھوں نے کہا کہ وہ صلیب دیا جاوے وہ پھر پکار کر پلاطوس سے کہنے لگے کہ اگر تم اسکو چھوڑ دو گے تو تم قیصر کے دوست نہیں ہو کیونکہ وہ کہتا ہے کہ میں خدا کا بیٹا ہوں اور بادشاہ ہوں کیا شاید تم چاہتے ہو کہ یہ بادشاہ ہو نہ قیصر؟ تب پلاطوس نے جوش میں آکر اُن سے کہا کہ تمہاری قوم ہمیشہ سے فتنہ انگیز ہے - اور تمنے ہمیشہ اُن سے مخالفت کی ہے جنہوں نے تم سے بھلائی کی ہے - یہود نے کہا کہ وہ کون لوگ ہیں جو ہمارے تھے؟ پلاطوس نے اُن سے کہا تمہارا خدا جس نے تمکو مصریوں کی سخت غلامی سے نکالا اور تمکو بحر احمر پر سے خشکی پا عبور کرایا اور تمکو ویرانہ میں من و سلویٰ کھانے کے لیئے دیا اور پتھروں میں سے تمہارے لیئے پانی نکالا اور تمکو آسمان سے شریعت بھیجی اور تمنے ہر بات میں اُسے ناراض کیا اور تمنے ڈھال کر ایک بچھڑا بنایا اور پرستش کی اور قربانی کی اور تمنے کہا اے اسرائیل یہ تیرا خدا ہے جسنے تمکو مصر کی زمین سے نکالا اور تمہارے خدا نے تمکو تباہ کرنا چاہا اور موسیٰ نے تمہارے لیئے دعا کی کہ تم نہ مرو اور تمہارے خدا نے اُس دعا کو سُنا اور تمہارا گناہ معاف کیا اسکے بعد خفا ہو کر تمنے اپنے نبیوں کو قتل کرنا چاہا موسیٰ اور ہارون جب بھاگ کر خدا کے خیمہ میں چلے گئے تم خدا اور اُسکے نبیوں پر ہمیشہ خون اُگلتے رہے - پلاطوس اپنی مسند سے اُٹھکر باہر نکلنا چاہتا تھا لیکن سب یہودی چلائے ہم جانتے ہیں کہ قیصر بادشاہ ہے یسوع نہیں ہے کیونکہ جب وہ پیدا ہوا تھا تو مجوسیوں نے آکر اسکو نذرانے پیش کیئے تھے - ہیروڈیس اس بات کو سُنکر حیران ہوا تھا اور اُس نے اسکو مروانا چاہا جب یہ خبر یسوع کے باپ کو ملی تو وہ اُسکی ماں مریم کو لیکر مصر کو چلا گیا - ہیروڈیس کو جب معلوم ہوا کہ وہ پیدا ہو گیا ہے تو اُس نے اُسکو مروانا چاہا اور اُس نے سب لڑکے جو بیت لحم میں اور اُسکے نواح میں پیدا ہوئے تھے دو سال کی عمر کے اور دو سال سے کم کے مروا دیئے تھے - پلاطوس یہ بات سُنکر ڈرا اور لوگ جو شور کرتے تھے اُن کو خاموش کیا اور یسوع سے کہا کیا تم بادشاہ ہو؟ سارے یہودیوں نے پلاطوس سے کہا کہ یہ وہی شخص ہے جسکو ہیروڈیس مارنا چاہتا تھا تب پلاطوس نے پانی لیکر لوگوں کے سامنے اپنے ہاتھ دھوئے اور کہا میں اس راستباز کے خون سے پاک ہوں تم ہی اس کا انجام دیکھو گے اور یہود نے جواب دیا کہ اس کا خون ہمارے اوپر اور ہماری اولاد پر ہو تب پلاطوس یسوع کو اپنے پاس بُلا کر یہ باتیں کہیں - تمہاری قوم نے تمکو بادشاہ بنا کر ملزم کیا ہے اس لیئے میں ہیروڈیس حکم دیتا ہوں کہ پہلے بادشاہوں کے قانون کے موافق تمہارے کوڑے لگائے جائیں اور پھر باندھے جاؤ اور تم صلیب پر اُسی جگہ لٹکائے جاؤ جہاں پر گرفتار کیئے گئے تھے اور دو بدمعاش تمہارے ساتھ صلیب دیئے جائیں جن کے نام ڈیمس اور جیسٹس ہیں ٭

باب دہم

یسوع اور دو بدمعاش اُس کے ساتھ کچہری سے نکلے اور جب اُس جگہ پہنچے جس کا نام گلگتا ہے پھر لوگوں نے اُسکے کپڑے اُتارے اور ایک کپڑے کی دھوتی دی اور سر پر کانٹوں کا تاج بنا کر رکھا اور ایک سرکنڈا ہاتھ میں دیا اور اسطرح سے دو بدمعاشوں کو اُسکے ساتھ لٹکایا ڈسمس اُس کے داہنی طرف اور جیسٹس اُسکے بائیں طرف تب یسوع نے کہا اے میرے باپ ان کو معاف کر کیونکہ یہ نہیں جانتے کہ کیا کرتے ہیں اور لوگوں نے قرعہ ڈالکر اُسکے کپڑے تقسیم کر لیئے اور اُس جگہ کھڑے ہو گئے اور سردار کاہن اور یہودیوں کے بزرگ اُس سے ٹھٹھا کر کے کہتے تھے کہ اس نے دوسروں کو بچایا ہے اب اپنے آپ کو بچا دے اگر بچا سکتا ہے اگر یہ خدا کا بیٹا ہے تو صلیب سے اُتر آوے سپاہی بھی اُس سے ہنسی کرتے تھے اور سرکا اور صفرا ملا کر پینے کے لیئے اُسکو دیا اور کہا اگر تم یہود کے بادشاہ ہو تو اپنے آپ کو خود بچالو اور ایک سپاہی لنگس نامی نے برچھی لیکر اُسکی پسلی چھیدی اور اُسی وقت خون اور پانی اُس میں سے نکلا اور پلاطوس نے صلیب کے اوپر عبرانی اور لاطینی اور یونانی حرفوں میں یہ تحریر کیا کہ یہ یہود کا بادشاہ ہے لیکن ایک بدمعاشوں میں سے جس کا نام جیسٹس تھا اور یسوع کے ساتھ صلیب دیا گیا تھا یسوع سے کہا اگر تم مسیح ہو تو اپنے آپ کو بچالو اور ہمکو بھی لیکن جو بدمعاش اُس کے داہنی طرف لٹکا تھا اور اُس کا نام ڈسمس تھا ملامت کر کے اُس سے کہنے لگا کیا تو خدا سے نہیں ڈرتا تو جو کہ فیصلہ میں مجرم ہوا ایسا ٹھیرا ہے ہمنے تو عقل اور انصاف کے رو سے اپنے کاموں کا بدلا پایا ہے لیکن یسوع نے کون سی بُرائی کی ہے اس کے بعد اُس نے آہ بھر کر یسوع سے کہا سردار جب تم اپنی بادشاہت میں آؤ گے تو مجھکو بھی یاد کرنا یسوع نے اُسکو جواب دیا میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ تو آج میرے ساتھ بہشت میں ہوگا ؛

باب یازدہم

اب اس وقت چھٹا گھنٹہ تھا اور تاریکی نے نویں گھنٹہ تک تمام زمین کو ڈھک لیا تھا آفتاب سیاہ ہو گیا تھا معبد کے پردہ اوپر سے نیچے تک پھٹ گئے اور پتھر بھی شق ہو گئے مقبرے کھل گئے اور بہت سے مقدسوں کے جسم جو مر چکے تھے زندہ ہو گئے اور نویں گھنٹہ یسوع بلند آواز سے پکارا ایلی ایلی لما سبقتنی جسکے معنی ہیں میرے خدا میرے خدا تو نے مجھ کو کیوں چھوڑ دیا اور اسکے بعد یسوع نے کہا اے میرے باپ میں اپنی روح تیرے حوالہ کرتا ہوں اور یہ بات کہکر اُنھوں نے وفات پائی لیکن ایک افسر سپاہی نے

دیکھا کہ یسوع نے اس طرح سے جلا کر وفات پائی تو اُس نے خدا کی حمد کی اور کہا بیشک یہ آدمی راستباز ہے اور تمام لوگ جو موجود تھے اس تماشہ کو دیکھکر بڑے حیران ہوئے اور اس ماجرے کو دیکھکر اپنی چھاتیاں پیٹیں اور پھر یروشلم کو واپس آئے اور اُس افسر نے حاکم کے پاس آکر سب ماجرا بیان کیا جب حاکم نے سارا ماجرا سُنا اُسکو بہت غم ہوا اور تمام یہودیوں کو جمع کر کے کہا کیا تمنے وہ نشانی دیکھی جو آفتاب میں ظاہر ہوئی اور دوسری تمام کرامتیں جو مسیح کے مرنے کے وقت ظہور میں آئیں ؟ یہ بات یہودیوں نے سُنکر حاکم کو جواب دیا کہ کسوف تو اپنے معمول کے موافق واقع ہوا ہے اسوقت سب یسوع کے واقف دُور دُور کھڑے تھے اور وہ عورتیں بھی تھیں جو گلیلی سے یسوع کے ساتھ آئی تھیں اور یہ باتیں دیکھ رہی تھیں اور دیکھو کہ ایک شخص آرمتیا کا باشندہ یوسف نامی جو شاگرد بھی تھا لیکن پوشیدہ کیونکہ وہ یہود سے ڈرتا تھا وہ حاکم کے پاس آیا اور اُس سے التجا کی کہ مجھکو اجازت دیجائے کہ مسیح کی نعش کو صلیب پر سے اُتار کر لیجاؤں حاکم نے اجازت دیدی نقودیموس سوا من پختہ کے قریب مُر اور صبر لایا اور دونوں نے روتے ہوئے مسیح کو صلیب سے اوتارا اور خوشبوؤں کے ساتھ کفن میں لپیٹا جیسا یہود میں تکفین کا دستور ہے اور اُسکو نئی قبر میں جو یوسف نے بنوائی تھی اور پتھر میں کھودی گئی تھی اور اُسمیں کوئی آدمی نہیں رکھا گیا تھا رکھا اور ایک بڑا پتھر لڑھکا کر اُس غار کے دروازہ پر رکھدیا ۔

باب دوازدہم

جب ظالم یہودیوں کو یہ معلوم ہوا کہ اُس نے یسوع کی نعش مانگی اور کفنائی نقودیموس اور بارہ آدمی جنھوں نے حاکم کے سامنے کہا تھا کہ وہ ناجائز طریق سے نہیں پیدا ہوا ہے اور دوسرے اچھے آدمی جنہوں نے اُس کے اچھے کاموں کا اظہار کیا تھا ان سب کی تلاش کی ۔ یہ سب لوگ یہودیوں کے خوف سے چھپے ہوئے تھے نقودیموس اکیلا اُن کے سامنے آیا جبکہ وہ صومعہ میں داخل ہوئے اور یہودیوں نے اُس سے کہا کہ تمکو صومعہ میں آنیکی کس طرح سے جرأت ہوئی کیونکہ تم تو مسیح کے فریق ہی ہو تاکہ آیندہ کو تو اسکے ساتھ آسمان میں شریک ہو ۔ نقودیموس نے جواب دیا آمین آمین کہ میں اُسکی بادشاہت میں حصہ دار ہوں ۔ یوسف بھی جب یہود کی طرف آیا اُس نے اُن سے کہا کہ تم مجھ سے اس بات پر کیوں ناراض ہو کہ میں نے یسوع کی نعش پیلاطوس سے مانگی دیکھو میں نے اُسکو اپنی قبر میں رکھا ہے اور میں نے اُسکو پاکیزہ کفن میں لپیٹا ہے اور میں نے غار کے موہنہ پر ایک بڑا پتھر رکھدیا ہے میں نے تو اُسکے ساتھ اچھا کیا ہے بجائے اسکے کہ تمنے اُس راستباز کے ساتھ بُرائی کی اور اُسکو صلیب پر چڑھوایا ۔ اور اُسکو سرکہ پینے کو دیا اور اُس کے سر پر کانٹوں کا تاج رکھا

اور چھپر میں مار کر اُس کی کھال اوڑا دی اور اُسپر لعنت کی یہود اس بات کو سُنکر غمگین اور پریشان ہوئے اور اُنھوں نے یوسف کو پکڑ کر سبت کے دن سے پہلے سے سبت کے دن کے بعد تک نظر بند رکھا اور اُنھوں نے اُس سے کہا تم جانتے ہو کہ اس وقت سے ہفتے کے پہلے دن تک تمسے کوئی بُرائی کرنی منا سب نہیں ہے لیکن ہم جانتے ہیں کہ تم قبر میں دفنائے جانے کے بھی لائق نہیں ہو ہم تمہارا گوشت آسمان کے پرندوں اور زمین کے درندوں کو دینگے یوسف نے جواب دیا کہ یہ گفتگو مغرور گولیات کے مانند ہے جسنے زندہ خدا کی حقارت داؤد کے سامنے کی تھی لیکن اے فقیہو اور بزرگو تم جانتے ہو کہ خدا نے نبی کی زبانی کہا کہ انتقام لینا میرا کام ہے اور میں تمکو وہ بُرائی پہنچاؤں گا جس سے تم مجھکو دھمکاتے ہو۔ وہ خدا کہ جسکو تم نے صلیب پر لٹکایا ہے اُسکی طاقت مجھکو تمہارے ہاتھ سے چھوڑانے کے لیئے کافی ہے اور سارا گناہ کا بوجھ تمہارے اوپر پڑیگا۔ کیونکہ جب حاکم نے ہاتھ دھو کر کہا تھا کہ میں اس راستباز کے خون سے پاک ہوں تو تم نے چلا کر جواب دیا تھا کہ اُسکا خون ہمپر اور ہماری اولاد پر ہو سو تم جیسا کہ تم نے کیا ہے ہمیشہ کے لیئے تباہ ہو۔ لیکن یہودیوں نے یہ گفتگو سنی تو بہت خفا ہوئے اور یوسف کو پکڑ کر ایک کوٹھے میں بند کیا جسمیں کوئی دریچہ نہ تھا اور انّاس اور قیافا نے کلید کو مُہر بند کر کے رکھا اور وہاں پہرے مقرر کر دیئے اور انھوں نے لیویوں کو جمع کر کے مشورہ کیا کہ سبت کے بعد سب لوگوں کو جمع کیا جائے اور سوچیں کہ یوسف کو کس موت سے ماریں جب یہ بات ہو چکی تو سردار انّاس اور قیافا نے وہاں حکم دیا کہ یوسف کو سامنے لاویں اُس وقت تمام جماعت تعجب میں ہوئی جب اُنھوں نے دیکھا کہ اُس کوٹھے کی کلید مُہر بند رکھی ہوئی تھی اور یوسف اُس میں نہیں تھا تب انّاس اور قیافا چلے گئے ۔

باب سیزدہم

جبکہ سب لوگ ان باتوں سے تعجب کر رہے تھے تو دیکھو کہ ایک سپاہی نے اُن میں سے جو قبر کی حفاظت کرتے تھے عبادتخانہ میں یہ بات کہی کہ جب ہم یسوع کی قبر کی حفاظت کرتے تھے تو ایک بڑا زلزلہ آیا اور ہمنے ایک خدا کا فرشتہ دیکھا اُس نے پتھر کو قبر سے ہٹایا اور اُسکے اوپر بیٹھ گیا اُسکی نظر بجلی کی چمک کے موافق تھی اور اُسکے کپڑے برف کی مانند تھے اور ہم لوگ خوف سے مُردوں کی مانند ہو گئے اور ہمنے اُس فرشتہ کو اُن عورتوں سے جو یسوع کی قبر پر آئی تھیں یہ بات کہتے ہوئے سُنا کہ خوف مت کرو میں جانتا ہوں کہ تم یسوع مصلوب کو ڈھونڈتی ہو وہ زندہ ہو گیا ہے جیسے اُس نے پہلے سے کہا تھا آؤ اور اس جگہ کو دیکھو جہاں اُسکو رکھا تھا اور جلد جا کر اُسکے شاگردوں سے کہو کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے اور وہ تمہارے آگے آگے گلیل میں جائیگا اور تم

اُسکو اُسے دیکھو گے جیسے اُس نے کہا تھا تب یہودیوں نے اُن تمام سپاہیوں کو بُلا کر جو قبر کی حفاظت کرتے تھے کہا وہ کون سی عورتیں ہیں جن سے فرشتہ نے گفتگو کی ہے؟ تمنے اُن کو کیوں نہیں گرفتار کر لیا۔ سپاہیوں نے جواب دیا ہم نہیں جانتے کہ وہ عورتیں کون تھیں اور ہم فرشتہ کے خوف سے مُردوں کی مانند ہو گئے تھے ہم کس طرح سے عورتوں کو گرفتار کرتے یہودیوں نے اُن سے کہا کہ خدا زندہ ہے اسلیئے ہم تمہاری بات کا یقین نہیں کرتے۔ سپاہیوں نے یہودیوں کو جواب دیا کہ تمنے دیکھا ہے اور سُنا ہے یسوع کو جو بڑے معجزے کرتا تھا اور تمنے اُن کا یقین نہ کیا تو تم ہمارا کس طرح سے یقین کرو گے تمنے بات سچ کہی ہے کہ خدا زندہ ہے اور خدا حقیقت میں زندہ ہے ہمنے سُنا ہے کہ تمنے یوسف کو جس نے یسوع کی نعش کو کفنایا تھا ایک کوٹھے میں بند کیا ہے جسکی کلید مُہر بند کر کے رکھی تھی اور جب تمنے اُس کوٹھے کو کھولا تو یوسف کو تمنے نہ پایا ہمکو یوسف کو دو جسکو تمنے ایک کوٹھے میں بند کیا تھا تو ہم تمکو یسوع کو دینگے جسکی ہمنے قبر میں حفاظت کی ہے یہودیوں نے جواب دیا کہ ہم تمکو یوسف کو دینگے تم ہمکو یسوع کو دو یوسف اپنے شہر ارمتیا میں ہے سپاہیوں نے جواب دیا کہ اگر یوسف ارمتیا میں ہے تو یسوع گلیل میں ہے جیسا کہ ہمنے فرشتہ کو اُن عورتوں سے کہتے ہوئے سُنا تھا تب یہودیوں نے یہ باتیں سُن کر خوف کیا اور آپس میں کہنے لگے کہ بے شک جو لوگ اِن باتوں کو سُنینگے وہ یسوع پر ایمان لے آوینگے تب اُنھوں نے بہت سا روپیہ جمع کر کے اُن سپاہیوں کو دیا اور اُن سے کہا کہ تم یوں کہو کہ جب ہم سوتے تھے تو یسوع کے شاگرد رات میں آکر یسوع کی نعش نکالکر لے گئے اور اگر یہ بات حاکم پلاطوس تک پہنچے گی تو ہم تمہاری طرف سے جواب دہ ہونگے اور تمکو بچا لینگے تب سپاہیوں نے اُن سے روپیہ لیکر اُسی طرح سے کہا جیسے اُنھوں نے سمجھایا تھا اور اُن کی گفتگو سارے میں مشہور ہو گئی ‪؞‬

باب چہاردہم

ایک کاہن فینیز نامی اور عادا مدرس اور عاجی نامی ایک لیوی یہ تینوں گلیل سے یروشلم میں آئے اور سردار کاہنوں سے اور اُن تمام لوگوں سے جو صومعہ میں تھے اُن سے کہا کہ وہ یسوع کہ جسکو تمنے صلیب دیا تھا ہمنے اُسکو اپنے گیارہ شاگردوں کے ساتھ زیتون کے پہاڑ پر بیٹھے ہوئے گفتگو کرتے ہوئے دیکھا اور اُس نے اُن سے کہا کہ ساری دنیا میں جاؤ ساری قوموں کو خدا اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ کا وعظ کرو جو شخص ایمان لائیگا اور بپتسمہ پائیگا وہ نجات پائیگا جب اُس نے یہ بات اپنے شاگردوں سے کہی تب ہمنے اُسکو آسمان پر جاتے ہوئے دیکھا تب سردار کاہنوں نے اور بزرگوں نے اور لیویوں نے سُنکر اُن تینوں آدمیوں سے

کہا اسرائیل کے خدا کی حمد کرو اور اُسکے سامنے اقرار کرو کہ جو کچھ تمنے دیکھا ہے اور سُنا ہے سچ ہے لیکن اُنھوں نے جواب دیا کہ ہمارے بزرگوں کا خدا زندہ ہے۔ خدا ابراہیم کا خدا اسحاق کا اور خدا یعقوب کا جب ہمنے یسوع کو اپنے شاگردوں سے گفتگو کرتے سُنا اور جیسے ہمنے اُسے آسمان پر جاتے ہوئے دیکھا اُسی طرح سے سچ سچ ہمنے تمسے کہا اور تینوں آدمیوں نے جواب دیا[1] ؀

اور علاوہ اِس کے اِن تینوں آدمیوں نے کہا کہ ہم گنہگار ہیں اگر ہم وہ باتیں نہ کہیں جو ہمنے یسوع سے سُنی ہیں اور ہمنے اُسکو آسمان پر جاتے ہوئے دیکھا ہے اُس وقت سردار کاہن نے اُٹھکر اور خدا کی کتاب اُٹھا کر اُن کو قسم دیکر کہا کہ آج سے اِن باتوں کا ذکر کسی سے نہ کرنا جو تمنے مسیح کی بابت کہی ہیں اور اُنھوں نے اُن کو بہت سا روپیہ دیا اور اُن کے ساتھ کئی آدمی دیکر اُن کے ملک میں اُن کو بھیجدیا تاکہ وہ یروشلم میں نہ ٹھہریں تب تمام یہودی جمع ہوئے اور آپس میں بڑا ماتم کرکے کہا کہ یہ کیسا بڑا معجزہ ہے جو یروشلم میں واقع ہوا۔ لیکن انّاس اور قیافا نے اُن کو تسلی دیکر کہا کہ کیا ہمکو اُن سپاہیوں کا یقین کرنا چاہیئے جنہوں نے یسوع کی قبر کی حفاظت کی ہے جنہوں نے ہم سے کہا کہ ایک فرشتہ نے قبر کے دروازہ سے پتھر ہٹایا ہو شاید کہ یسوع کے شاگردوں نے اُنسے ایسا کہا ہے اور اُن کو روپیہ دیکر کہایا ہے اور یسوع کی نعش لے گئے ہیں اور خیال کرو کہ ان اجنبیوں کا بھی یقین نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ اُنھوں نے ہم سے بہت سا روپیہ لے لیا ہے اور اب وہ سب سے وہی بات کہتے ہیں جو ہمنے اُن کو سکھلائی ہے وہ یا تو ہم سے وفاداری کرینگے یا یسوع کے شاگردوں سے ؀

باب پانزدہم

نقودیموں نے اُٹھکر کہا اے اسرائیل کی اولاد تم ٹھیک کہتے ہو تمنے سب کچھ تین آدمیوں سے سُنا جنہوں نے خدا کی توریت کی قسم کھاکر کہا کہ ہمنے یسوع کو اپنے شاگردوں کے ساتھ زیتون کے پہاڑ پر گفتگو کرتے دیکھا اور ہمنے آسمان کو جاتے ہوئے دیکھا اور کتاب ہمکو بتلاتی ہے کہ مبارک نبی الیاس اُٹھا لیا گیا تھا اور جب الیشع سے نبیوں کے بیٹوں نے سوال کیا کہ ہمارا باپ الیاس کہاں ہے اُس نے اُن کو جواب دیا کہ وہ اُٹھا لیا گیا۔ نبیوں کے بیٹوں نے اُس سے کہا کہ شاید اُسکو روح اسرائیل کے پہاڑوں میں اُٹھا کر لے گئی ہم چند آدمی منتخب کرکے اپنے ساتھ لیں اور اسرائیل کے پہاڑوں میں تلاش کریں شاید وہ ہمکو مل جائے اور اُنھوں نے

[1] یہاں پر اصلی نسخہ میں جس سے فرینچ ترجمہ کیا گیا کچھ عبارت رہگئی تھی اس لیئے مترجم نے بعینہ ترجمہ کرکے اُسپر نوٹ لکھدیا ؀

الائشہ کی منت کی اور وہ تین دن تک اُن کے ساتھ پھرتا رہا لیکن اُسے نہ پایا۔ اور اب اسرائیل کے بیٹو میری
بات سُنو کہ کچھ آدمی اسرائیل کے پہاڑوں میں بھیجو شاید اُسکو روح اُٹھا کر لے گئی ہو اور شاید ہم اُسکو پاویں اور
توبہ کریں نقودیموس کا مشورہ سب لوگوں کو پسند آیا اور اُنھوں نے لوگوں کو بھیجا جنھوں نے یسوع کی جستجو
کی مگر نہ پایا اور واپس آکر کہا کہ ایک سرے سے دوسرے سرے تک ہم پھر آئے ہیں مگر یسوع ہمکو نہ ملا لیکن
یوسف شہر آرمتیا میں ملا۔ سردار اور تمام لوگ یہ باتیں سُنکر خوش ہوئے اور اسرائیل کے خدا کی حمد کی کیونکہ یوسف کا پتہ
لگ گیا جسکو اُنھوں نے ایک کوٹھے میں بند کیا تھا اور پھر نہ پایا تھا۔ بہت سے لوگوں کو جمع کرکے سردار
کاہنوں نے کہا کہ ہم کس طرح سے یوسف کو یہاں بلاویں اور اُس سے باتیں کریں؟ پھر اُنھوں نے ایک
کاغذ کا تختہ لیکر یوسف کو اس طرح سے لکھا "سلامتی ہو تمپر اور اُن سبھوں پر جو تمہارے ساتھ ہیں ہم جانتے
ہیں کہ ہمنے تمہارا اور خدا کا گناہ کیا ہے اب تم اپنے بزرگوں کے پاس آجاؤ کیونکہ ہم تمہاری رہائی کا تعجب
کرتے ہیں ہم جانتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ بُرائی کرنے کا ارادہ رکھتے تھے اور خدا نے تمہاری مدد کی اور خود
خدا نے تمکو ہمارے منصوبہ سے بچایا۔ سلامتی ہو تمپر اے معزز یوسف سب لوگوں کی طرف سے" اور اُنھوں نے
سات آدمی یوسف کے دوستوں سے انتخاب کیے اور اُن سے کہا کہ جب تم یوسف کے پاس پہنچو تو اُسکو
سلام کہکر یہ خط دینا۔ تب یہ لوگ یوسف کے پاس گئے اور اُسکو سلام کرکے خط دیا اور جب یوسف نے
اُسکو پڑھا تو اُن سے کہا مبارک ہو تو اے خدا تعالٰی جس نے مجھکو اسرائیل کے ہاتھ سے بچایا کہ وہ میرا
خون نہ بہا سکے مبارک ہو اے خدا تعالٰی جس نے مجھکو اپنے پروں کے نیچے لے لیا۔ اور یوسف اُن سے
بغلگیر ہوا اور اُن کو اپنے گھر لے گیا لیکن دوسرے دن یوسف گدھے پر سوار ہو کر اُن کے ساتھ روانہ ہوا اور وہ
سب یروشلم میں پہنچے اور سب یہودی اُسکی خبر پاکر اُس کے استقبال کو گئے اور پکار کر کہنے لگے "سلامتی
تمہارے آنے کو اے بزرگ یوسف" جس کے جواب میں اُس نے کہا "سلامتی ہو سب لوگوں کو" اور سب
بغلگیر ہو کر ملے۔ اور نقودیموس نے اُسکو اپنے گھر میں اُتار کر ایک بڑی ضیافت کی لیکن دوسرے دن سبت کے
پہلے اناس اور قیافا اور نقودیموس نے یوسف سے کہا کہ اسرائیل کے خدا کے سامنے اقرار کرو اور جو کچھ تم سے
سوال کیا جائے وہ سب ہمکو بتلاؤ کیونکہ ہم تم سے ناراض تھے کیونکہ تم نے سردار یسوع کو کفنایا تھا اور تمکو ہمنے
ایک کوٹھے میں بند کرکے پھر نہ پایا تھا اور ہمکو بہت تعجب ہوا تھا اور ہمپر بہت خوف چھایا رہا جب تک کہ تم
ہمارے پاس پہنچے۔ خدا کے سامنے ظاہر کرو جو کچھ کہ ہوا تب یوسف نے جواب دیا کہ تم نے سبت کے پہلے دن
شام کے وقت مجھکو بند کیا جبکہ میں سبت کی آدھی رات میں دعا کر رہا تھا تو مکان چاروں کونوں سے اُٹھکر
لٹک گیا اور میں نے یسوع کو روشنی کی چمک کی مانند دیکھا اور میں خوف سے زمین پر گر گیا لیکن یسوع نے

میرا ہاتھ پکڑ کر زمین سے اُٹھایا اور ایک عرق نے مجھ کو ڈھک لیا۔ اُس نے میرے چہرہ کو پونچھا اور مجھکو چھاتی سے لگا کر کہا خوف مت کر یوسف مجھکو دیکھ۔ دیکھ تو یہ میں ہی ہوں میں نے دیکھا اور کہا میرے آقا الیاس اُس نے مجھ سے کہا کہ میں الیاس نہیں ہوں لیکن یسوع ناصری ہوں جس کی نعش تم نے دفنائی تھی۔ تب میں نے اُس سے کہا کہ مجھکو وہ قبر دکھلاؤ جس میں میں نے تمکو رکھا تھا تب یسوع میرا ہاتھ پکڑ کر اُس جگہ لے گئے جہاں میں نے اُن کو رکھا تھا۔ اور مجھکو وہ کفن اور پٹی دکھلائی جس میں میں نے اُن کا سر لپیٹا تھا تب میں نے پہچانا کہ یہ یسوع ہے اور اُسکو سجدہ کر کے میں نے کہا مبارک ہے وہ شخص جو خدا کے نام سے آتا ہے پھر یسوع میرا ہاتھ پکڑ کر مجھکو ارمتیا میں میرے گھر لے گئے اور مجھ سے کہا سلامتی ہو تمپر اور آج سے چالیس دن تک اپنے گھر سے باہر نہ نکلنا اور میں حواریوں کے پاس جاتا ہوں ۔

باب شانزدہم

جبکہ سردار کاہنوں اور دوسرے کاہنوں اور لیویوں نے یہ سب باتیں سنیں تو تعجب میں ہوئے اور مُردوں کی طرح مونھ کے بل زمین پر گر پڑے اور آپس میں کہنے لگے کیسی کرامت ہے جو یروشلم میں واقع ہوئی؟ ہم یسوع کے باپ اور ماں کو جانتے ہیں۔ ایک اَور یہودی نے کہا میں اس کے کئی رشتہ داروں کو جانتا ہوں جو خدا سے ڈرتے تھے اور ہمیشہ قربانیاں اور نذرانہ عجز و انکسار کے ساتھ اسرائیل کے خدا کے سامنے پیش کرتے تھے۔ اور جب بڑے کاہن شمعون نے اُسکو لیا تو اُسے ہاتھوں میں لیکر کہا۔ اب خداتعالیٰ اپنے خادم کو اپنے حکم کے مطابق سلامتی کے ساتھ بھیجیگے کیونکہ میری آنکھوں نے تیری نجات دیکھ لی جو تو نے سب قوموں کے لیئے تیار کی ہے جو کہ قوموں کے لیئے روشنی ہے اور تیری قوم اسرائیل کے لیئے عظمت ہے اور اسطرح سے شمعون نے یسوع کی ماں مریم کو برکت دی اور کہا میں تمکو اطلاع دیتا ہوں اِس لڑکے کی بابت جو بہتوں کی تباہی اور بہتوں کے جی اُٹھنے کے لیئے پیدا ہوا ہے۔ اور یہ مخالفت کا نشانہ بنے گا۔ اور تلوار تیری روح میں سے گذریگی۔ اور بہت سے دلوں کے خیالات ظاہر ہونگے تب یہودیوں نے کہا کہ اُن تین آدمیوں کو بھی بلواؤ جنھوں نے اُسکو زیتون کے پہاڑ پر اپنے شاگردوں کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے دیکھا تھا جب وہ لوگ آ گئے تو اُنھوں نے اُن سے دریافت کیا کہ تم نے کیا دیکھا تھا اُنھوں نے بالاتفاق جواب دیا کہ اسرائیل کا خداتعالےٰ زندہ ہے کیونکہ ہم نے یسوع کو زیتون کے پہاڑ پر اپنے شاگردوں کے ساتھ باتیں کرتے ہوئے اور پھر آسمان پر جاتے ہوئے اچھی طرح سے دیکھا تب انّاس اور قیافا نے اُن کو ایک دوسرے سے جُدا کر کے علیحدہ علیحدہ پوچھا

اُنھوں نے ایک ہی سچی بات کہی کہ ہمنے یسوع کو دیکھا ہے تب لناس اور قیافا نے کہا کہ ہماری شریعت
کہتی ہے کہ دو یا تین گواہوں کے مونھہ کی شہادت سے ہر ایک بات ثابت ہو جاتی ہے لیکن ہم کیا کہیں؟
مبارک حنوک سے خدا خوش ہوا اور وہ خدا کے حکم سے اُٹھا لیا گیا اور مبارک موسیٰ کی قبر کہیں نہیں ملتی
لیکن یسوع پلاطوس کے حوالہ کیا گیا۔ کوڑے مارے گئے۔ اُسکے مونھہ پر تھوکا گیا۔ اُسکو کانٹوں کا تاج پہنایا
گیا اور اُسکے برچھی ماری گئی صلیب دیا گیا لکڑی پر مر کر دفنایا گیا جیسے کہ معزز بزرگ یوسف نے اُسکی نعش
ایک نئی قبر میں دفنائی اور شہادت دی کہ اُس نے اُسکو زندہ دیکھا اور ان تین آدمیوں نے شہادت دی کہ
ہمنے اُسکو اپنے شاگردوں کے ساتھ زیتون کے پہاڑ پر باتیں کرتے ہوئے اور پھر اُس کو آسمان پر جاتے
ہوئے دیکھا۔

باب ہفدہم

تب یوسف نے اُٹھکر النّاس اور قیافا سے کہا جو کچھ تم نے سُنا ہے اُسپر تعجب کرنا واقعی میں معقول ہے کہ یسوع
اپنی موت کے بعد زندہ و آسمان پر جاتا ہوا دیکھا گیا۔ یہ فی الحقیقت تعجب کی بات ہے کیونکہ وہی تنہا
مُردوں میں سے نہیں جی اُٹھا بلکہ اُس نے قبروں میں سے اَور مُردے بھی اُٹھائے اور اُن معجزوں کو کئی
شخصوں نے یروشلم میں دیکھا۔ اور اب ایک میری بات سُنو۔ جو کہ ہم سب لوگ سردار کاہن مبارک شمعون
کو جانتے ہیں جس نے یسوع بچہ کو معبد میں اپنے ہاتھوں میں لیا تھا اور اس شمعون کے دو بیٹے ایک ہی ماں باپ
سے تھے اور ہم اُن کی موت اور قبر پر موجود تھے اب جا کر اُن کی قبروں کو دیکھو کیونکہ وہ کھلی ہوئی ہیں اور وہ
زندہ ہو گئے ہیں۔ اور شہر آریمتیا میں وہ دونوں رہتے ہیں اور نماز و دعا میں مصروف ہیں کئی لوگ اُن کو چلاتے
ہوئے سنتے ہیں پر وہ کسی سے بات نہیں کرتے اور مُردوں کی طرح سے خاموش رہتے ہیں۔ آؤ اُن کے
پاس تعظیم اور ادب کے ساتھ چلیں اور اُن کو یہاں لاویں اگر ہم اُن کو قسم دینگے تو شاید وہ اپنے جی اُٹھنے کا بھید
بتلاویں۔ یہودی یہ بات سُنکر بہت خوش ہوئے۔ اور النّاس اور قیافا نقودیموس اور یوسف اور گمالیل
گئے اور اُن کو اُن کی قبروں میں نہ پایا لیکن شہر آریمتیا میں جا کر اُن کو زانو پر بیٹھے ہوئے دُعا میں پایا اور اُن
سے ادب اور خدا کے خوف کے ساتھ بغلگیر ہو کر اُن کو یروشلم کے معبد میں لائے اور دروازہ بند کر کے خدا کی
توریت اُن کے ہاتھ میں دیکر اُن کو خداوند تعالےٰ اور خدا اسرائیل کی قسم دی جس نے توریت اور نبیوں کے
ذریعہ سے ہمارے بزرگوں سے کلام کیا ہے اور اُن سے کہا اگر تم یقین کرتے ہو کہ یہ یسوع ہے جس نے تمکو مُردوں
سے زندہ کیا ہے۔ تو ہمکو بتلاؤ کہ تم نے کیا دیکھا اور تم مُردوں میں سے کس طرح سے زندہ ہوئے۔ کارینس
اور لنتیس اس قسم کو سُنکر کانپے اور دل میں گھبرائے اور آہ بھر کر دونوں نے آسمان کی طرف دیکھا اور اپنی

انگلیوں سے اپنی رانوں پر صلیب کا نشان بنایا اور اُسی وقت وہ اُس طرح سے بولے کہ ہم میں سے ہر ایک
کو کچھ کاغذ کے تختے دو اور ... دیکھا ہے وہ سب ہم لکھ دیں [illegible]
دیئے اور ہر ایک نے بیٹھ کر یہ لکھا ۔

باب ہژدہم

سردار یسوع اور خدا باپ! بعث اور زندگی مُردوں کی! ہمکو اجازت [illegible] تو ہماری
کی موت کے بعد [illegible] کیونکہ اُنہوں نے ہمکو [illegible]
اپنی خدائی عظمت کے بھید جو تُو نے دوزخ میں ظاہر کیے ہیں اُن کے بتلانے سے [illegible]
باپ کے ساتھ قعر جہنم میں ظلمت اور تاریکی میں بیٹھے تھے تو یکایک ایک سنہری [illegible]
سورج روشنی ہم پر چمکی اور اُسی وقت آدم سب انسانی نسل کے باپ معہ بزرگوں اور نبیوں کے [illegible]
کہا کہ یہ روشنی ابدی روشنی کی موجد ہے کہ جس نے [illegible] اپنی روشنی کے بھیجنے کا اقرار کیا [illegible]
نے پکارا اور کہا یہ روشنی باپ اور خدا کے بیٹے کی ہے جیسا کہ [illegible]
تھا ۔ زبولان اور نفتالیم کی زمین یردن کے اُس پار کی [illegible] بڑی
روشنی دیکھی اور روشنی اُن کے پاس پہنچی جو تاریکی اور موت کے ملک میں [illegible] روشنی
پہنچ گئی ہے اور ہم پر چمکی ہے جو کہ موت میں رہتے تھے ۔ اور جب ہم [illegible] روشنی
میں جو ہم پر چمکی تھی تو ہمارا باپ شمعون آیا اور بہت خوش ہو کر اُس نے [illegible] کہا [illegible] مسیح خداوند [illegible] بیٹے
کی تعریف کرو جسکو میں نے معبد میں اُس کی طفولیت کے زمانہ میں [illegible] ہاتھوں میں لیا تھا اور روح القدس
کی تحریک سے میں نے یہ اقرار کیا تھا اور کہا تھا کہ اب میری آنکھوں نے تمہاری نجات دیکھ لی ہے جو تُو نے
سب لوگوں کے لیے تیار کی ہے ۔ الہامی روشنی قوموں کے لیے [illegible]
اسی طرح سے [illegible] جو قعر جہنم میں تھے اِن باتوں کو سُنکر بہت خوش ہوئے ۔ اس کے بعد ایک [illegible]
آیا اور جب اُس سے پوچھا کہ تُو کون ہے تو اُس نے جواب دیا کہ میں اُس شخص کی آواز ہوں جو ویرانے میں پکارتا
ہے ۔ یوحنا [illegible]
اُس کے لوگوں کو نجات کی [illegible] کے لیے ۔ اور [illegible] یسوع کو [illegible] آتے ہوئے دیکھ کر
روح القدس کی تحریک سے [illegible] خدا کا برّہ دیکھو جو دنیا کے گناہ دور کرتا ہے [illegible]
یردن میں بپتسمہ دیا اور [illegible] روح القدس کو کبوتر کی شکل میں [illegible] آسمان [illegible]

کہتے ہوئے سنی کہ میرا پیارا بیٹا یہی ہے جس سے میں بہت خوش ہوں اسکی باتیں سنو اور وہ یہاں بھی آئیگا
آکر میں تمکو اطلاع دینے کے لیئے پہنچا ہوں کہ تھوڑے عرصہ میں خدا کا بیٹا اوپر سے آکر پہنچیگا اور ہمارے
پاس آئیگا جو کہ موت کی تاریکی اور ظلمات میں بیٹھے ہیں ۔

باب نوزدہم

لیکن جبکہ باپ آدم جو پہلے پیدا ہوا تھا سنا تھا جب انھوں نے یہ باتیں سنیں کہ یسوع نے دریائے یردن میں
بپتسمہ پایا تو وہ پکار کے اپنے بیٹے شیث سے بولے کہ اپنی اولاد میں بزرگوں اور نبیوں کو وہ سب باتیں بتلا دو جو تمنے
سردار فرشتہ میکائیل سے سنی تھیں جبکہ میں نے تمکو بہشت کے دروازوں پر بھیجا تھا تاکہ تم خدا سے التجا
کرو کہ وہ میرے سر کو تیل ملے جبکہ میں بیمار تھا تب شیث نے بزرگوں اور نبیوں کے پاس آکر کہا میں شیث نے
جب خدا سے بہشت کے دروازے پر دعا مانگی تھی تو دیکھو کہ خدا کا فرشتہ میکائیل مجھپر ظاہر ہوا اور کہا مجھکو خدا نے
تیرے پاس بھیجا ہے اور لوگوں کے جسموں پر مقرر ہوا ہوں میں تجھ سے شیث کہتا ہوں کہ تم خدا سے رو کر دعا
نہ مانگو اور رحم کے تیل کے لیئے اسکی منت نہ کرو تاکہ تم اپنے باپ آدم کے سر پر سر درد کے لیئے ملو کیونکہ تم اسکو
کسی طرح سے نہیں مل سکتے ہو لیکن آخری دنوں اور آخری زمانہ میں جبکہ پانچہزار پانچسو سال گذر جائینگے اس وقت خدا کا
بہت پیارا بیٹا آدم کے انسانی جسم کو زندہ کرنے کے لیئے اور پھر اور مردوں کے زندہ کرنے کے لیئے زمین پر
آئیگا اور وہ خود آکر دریائے یردن میں بپتسمہ پائیگا اور جبکہ وہ یردن کے پانی سے نکلیگا تب وہ اپنے رحم کے تیل سے
سب کو مسح کریگا جو اسپر ایمان لائینگے اور اس رحم کا تیل ان لوگوں کی پیدائش کے لیئے ہوگا جو دائمی زندگی
کے لیئے پانی اور روح القدس سے بپتسمہ پائینگے تب یسوع مسیح خدا کا بڑا عزیز بیٹا زمین پر اتر کر ہمارے باپ
آدم کو بہشت میں داخل کرکے رحم کے درخت کے پاس پہنچائیگا ۔ سارے بزرگوں اور نبیوں نے یہ بات شیث
سے سنکر بہت زیادہ خوشی کی ۔

باب بستم

جبکہ تمام مقدس لوگ خوشی سے اچھل رہے تھے تو دیکھو کہ شیطان موت کے بادشاہ اور سردار نے دوزخ
سے دوزخ سے کہا کہ میں خود یسوع ناصری کے پکڑنے کی تیاری کر رہا ہوں جس نے خدا کے بیٹے ہونیکی شیخی ماری
ہے اور جو کہ موت سے ڈرتا ہے اور کہتا ہے کہ میرا دل بہت غمگین ہے بلکہ موت کی سی حالت ہے اور میرا
اس نے نقصان کیا ہے اور بہتوں کا نقصان کیا ہے جنکو میں نے اندھا اور لنگڑا اپاہج بنایا تھا اور جنکو میں نے

تجھ کو بھی قسم کے شیطانوں سے سنا یا تھا اُسنے اُنکو ایک کلمہ سے اچھا کر دیا اور وہ تم سے اُن مُردوں کو لے گیا
جن کو تم نے پہلے تمہارے پاس لایا تھا تب دوزخ کے سردار نے شیطان سے کہا کون ہے یہ قوی سردار جبکہ وہ
انسان ہے اور موت سے ڈرتا ہے کیونکہ زمین کے سب طاقتور میری حکومت کے تابع ہو جاتے ہیں جب تم اپنی
طاقت سے انکو میرے پاس لاتے ہو اگر وہ انسان ایسا طاقتور ہے تو میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنی خدائی
میں بہت بڑا طاقتور ہے اور کوئی شخص اُسکی طاقت کا مقابلہ نہیں کر سکیگا - اور اُس نے جو کہا کہ میں موت سے
ڈرتا ہوں تو اُس نے تمکو دھوکا دینا چاہا اور تمکو پکڑنے کے لیے بڑی مصیبت ہوگی تب شیطان نے دوزخ
کے سردار سے کہا کہ تم کیوں شک کرتے ہو اُس یسوع کے پکڑنے سے جو تمہارا اور میرا دشمن ہے کیوں تامل کرتے ہو اور کیوں ڈرتے ہو
کیونکہ میں نے اُسکو امتحان میں ڈالا ہے اور میں نے اُسکے مقابل اپنے پرانے یہودی لوگوں کے جوش اور غصہ کو برانگیختہ
کیا ہے میں نے ایک برچھی اُسکو مارنے کے لیے تیز کی ہے اور میں نے صفرا اور سرکہ میں ملا کر اُسکے پینے کو
دلوایا ہے اور میں نے لکڑی اُسکے صلیب دینے کے لیے تیار کی ہے اور کیلیں اُسکے ہاتھ پانوں میں
پیوست کرنے کے لیے تیار کی ہیں اُسکی موت بہت قریب ہے میں اُسکو اپنا اور تمہارا مطیع کرکے تمہارے پاس لاؤنگا
تب دوزخ کے سردار نے اُسکو جواب دیا کہ تجھ سے کہا ہے کہ مُردے وہ مجھ سے چھین کر لے گیا ہے جو لوگ
اس جگہ قید ہیں جب وہ زمین پر تھے تو وہ اپنی طاقت سے نہیں گئے تھے بلکہ خدا سے دعا کرنے سے اور
خدا قادر مطلق نے اُنکو مجھ سے لیا تھا کون ہے پھر یہ یسوع ناصری جس نے مُردوں کو اپنے کلام سے بغیر
دعاؤں کے مجھ سے چھین لیا شاید یہ وہی شخص ہے جس نے لعزر کو جو چار دن سے مرا ہوا تھا اور
اُسکا جسم متعفن ہو گیا تھا مجھ سے لیکر اُسکو پھر زندہ کر دیا شیطان نے دوزخ کے سردار سے کہا یہ وہی یسوع
ناصری ہے جب دوزخ کے سردار نے یہ باتیں سنکر شیطان سے کہا کہ میں تمکو اپنی اور تمہاری طاقت کی قسم دیتا
ہوں کہ اُسکو میرے پاس نہ لانا کیونکہ جب سے میں نے اُسکے کلام کی طاقت سنی ہے مجھ پر خوف سے لرزہ آ گیا
ہے اور میرے سب شریر خادم بھی بہت ڈر گئے ہیں اور ہم لعزر کو یہاں نہیں رکھ سکے اور اپنے عقاب
سے چھڑا کر وہ فوراً ہمارے پاس سے چلا گیا اور جس زمین میں اُسکی نعش رکھی ہوئی تھی اُس نے اُسکو زندہ
واپس پایا پس میں جانتا ہوں کہ خدا قادر مطلق نے اُس کام کو اس طرح سے کیا ہے وہ خدا جو اپنی سلطنت
میں بڑا طاقتور ہے اور اپنی انسانی شکل میں بھی طاقتور ہے اور جو کہ نسل انسانی کو نجات دینے والا ہے اُس کو
میرے پاس مت لانا کیونکہ وہ سب لوگ جو یہاں قید ہیں کہ جنکو میں نے اپنی قید میں رکھا اور اپنے گناہوں کی زنجیروں سے
جکڑے ہوئے ہیں وہ اُن سب کو چھڑا دیگا اور اپنی ابدی الٰہی زندگی میں پہنچا دیگا ۔

باب بست و پنجم

جبکہ شیطان اور دوزخ کے سردار آپس میں یہ گفتگو کر رہے تھے یکایک ایک گرج کی سی آواز اور طوفان کا سا شور سنائی دیا سردار کھولو اپنے دروازے اور دائمی دروازو کھل جاؤ کیونکہ عظمت کا بادشاہ داخل ہوگا جبکہ دوزخ کے سردار نے یہ کلام سنا اوسنے شیطان سے کہا کہ مجھ سے دور ہو اور میرے ملک سے نکل جا اور اگر تو لڑنے کی طاقت رکھتا ہے تو اس عظمت کے بادشاہ سے لڑ لیکن تو اس سے کیا لڑ سکیگا ؟ اور اُس نے شیطان کو اپنے ملک سے باہر نکال دیا اور سردار نے اپنے بدکار خادموں سے کہا کہ کانسی کے مضبوط دروازہ بند کرو اور لوہے کی بلیاں لگاؤ اور بہادری سے مقابلہ کرو لیکن ایسا نہو کہ ہم ہی قیدی ہوکر جائیں مقدسوں کی ساری جماعت نے یہ باتیں سنکر ایک بلند آواز سے دوزخ کے سردار کو جھڑک کر کہا کھولو اپنے دروازے تاکہ عظمت کا بادشاہ داخل ہو اور داؤد نبی نے پکار کر کہا کیا جب میں زمین پر تھا تو میں نے تمکو یہ پیشگوئی نہ کی تھی کہ خدا کی رحمتیں اُس کی تعریف کرتی ہیں اور اُن تعجبات کی جو اُس نے انسانی اولاد کے لیئے کی ہیں کیونکہ اس نے کانسی کے دروازے اور لوہے کی بلیاں توڑ دیں اُس نے اُن کو گناہ کے رستے نکالا کیونکہ وہ اپنے گناہ کے باعث ذلیل ہوئے۔ اسکے بعد ایک اَور نبی یسعیاہ نے اَور مقدسوں سے اسطرح کہا کہ جب میں زمین پر زندہ تھا میں نے تمکو اُسوقت پیشگوئی نہ کی تھی کہ مردے جو اپنی قبروں میں ہیں اُٹھینگے اور زندہ ہو جاوینگے اور وہ لوگ جو زمین میں ہیں خوشی سے کود کود اُٹھینگے کیونکہ وہ شبنم جو خدا کی طرف سے ہے اُن کی صحت ہے اور پھر میں نے یہ بھی کہا تھا موت تیری فتح کہاں گئی۔ موت تیری تیزی کیا ہوئی؟ تب سارے مقدسوں نے یسعیاہ کی باتیں سنکر دوزخ کے سردار سے کہا اب اپنے دروازے کھولو اور لوہے کی بلیاں اُٹھادو کیونکہ تم کمزور ہوکر فتح کیئے جاؤگے اور اُسی وقت ایک بڑی آواز گرج کی مانند یہ بات کہتی ہوئی سُنائی دی سردار کھولو اپنے دروازے اور دوزخی دروازو کھل جاؤ عظمت والا بادشاہ داخل ہوگا۔ لیکن دوزخ کے سردار نے دو مرتبہ یہ آواز سنکر تجاہل عارفانہ سے کہا عظمت والا بادشاہ کون ہے؟ تب داؤد نے دوزخ کے سردار کو جواب دیا میں اس کلام کو آواز سے پہچانتا ہوں کیونکہ یہ وہی کلام ہے جسکی میں نے اسکی روح سے پیشگوئی کی تھی اور اب میں تم سے وہی بات کہتا ہوں جو میں نے پہلے کہی تھی سردار بڑا قوی سردار لڑائی میں قوی یہ وہی ہے جو کہ عظمت کا بادشاہ ہے اور آسمان کا بادشاہ ہے اور اُس نے زمین پر نظر کی ہے تاکہ وہ اُن لوگوں کی آہیں سُنے جو قید میں ہیں اور تاکہ وہ اُن لوگوں کی اولاد کو چھڑا دے جو کہ مر گئے ہیں اور اب اے شریر اور ناپاک سردار دوزخ اپنے دروازے کھول دو اور عظمت کا بادشاہ

داخل ہو کہ وہ جو زمین اور آسمان کا بادشاہ ہے ۔ جبکہ داؤد نے یہ بات دوزخ کے سردار سے کہی تو شان و شوکت کا
بادشاہ انسانی شکل میں آپہنچا اور اُس نے دائمی تاریکی کو روشن کردیا اور مضبوط زنجیروں کو توڑ دیا اور
غالب طاقت کے ساتھ اُن لوگوں سے آکر ملا جو گناہ کی گہری تاریکی میں اور خطاؤں کی موت کی ظلمت
میں بیٹھے ہوئے تھے ۔

باب بست و دوم

بدکار موت اور اُسکے ظالم خادم یہ باتیں سُنکر اپنی بادشاہت میں بہت ہی ڈر سے تھے اور روشنی کی
چمک دیکھکر جبہیں دفعتاً اُنھوں نے مسیح کو اپنے گھر میں بیٹھے ہوئے دیکھا پکار پکار کر کہنے لگی ۔ اب تم نے
ہمکو فتح کرلیا ہے اور تم نے ہمکو گھبراہٹ میں ڈال دیا ہے تم کون ہو جو بغیر تباہ ہونے کے اپنی دائمی بزرگی کا
ثبوت دینے کے لیے وہ شان و شوکت رکھتے ہو جسکی تم حقارت کرتے ہو ؟ تم کون ہو جو طاقت سے یا کمزور
بڑے یا چھوٹے مسکین یا آسودہ سپاہی ہو کہ نوکر کی شکل میں ایک ادنےٰ جنگی کے مانند حکومت کرتے ہو ؟
اور مردہ اور زندہ عظمت کے بادشاہ جس نے کہ صلیب پر موت پائی ہے اور جو کہ قبر میں بٹھایا ہے اور جو
ہم میں زندہ ہو کر آیا ہے ۔ اور تمہاری موت پر تمام مخلوق کانپتی ہے اور تمام ستارے زلزلہ میں آگئے ہیں اور اب
تم مردوں میں سے نکلکر ہماری جماعتوں کو تکلیف دیتے ہو تم کون ہو جو قیدیوں کو چھڑاتے ہو اور اُن لوگوں کو
اپنی پہلی آزادی میں لاتے ہو جو اصلی گناہ سے بندھی ہوئی تھی ؟ تم کون ہو جو ایک خدائی چمکتی ہوئی
روشنی سے اُن کو منور کرتے ہو جو گناہ کی تاریکی سے اندھے ہوگئے تھے ؟ اسی طرح سے تمام شیطانوں
کی جماعتیں ایسے ڈر سے خوف زدہ ہو کر ایک آواز سے بولے کہاں سے اور کس طرح سے یسوع مسیح تم ایسے
ایک انسان اور قوی شاندار خوبصورت بیداغ اور بے گناہ آئے ہو ؟ کیونکہ زمین کا جہان جو آج تک ہمارا مطیع
رہا ہے اور ہمکو خراج دیتا رہا ہے اُس نے کبھی ایسا مردہ انسان ہمکو نہیں دیا اور کبھی اس طرح کا تحفہ دوزخ کے
سردار کو نہیں دیا تم پھر کون ہو جو ایسے بے خوف ہماری مملکت میں آگئے ہو اور یہی نہیں ہے کہ تم ہمکو
تکلیف دینے سے بے خوف ہو بلکہ تم کوشش کرتے ہو کہ ہم اپنی سب زنجیریں توڑ ڈالیں ؟ شاید کہ تم یسوع
ہو جسکی بابت شیطان ابھی ہمارے سردار سے گفتگو کر رہا تھا کہ تم صلیب پر مرکر موت کی طاقت کو دور
کردو گے تب عظمت کے سردار نے موت کو پامال کرکے اور دوزخ کے سردار کو پکڑکر اُس کی ساری طاقت
چھین لی اور ہمارے زمین کے باپ کو روشنی میں نکالا ۔

باب بست و سوم

تب دوزخ کے سرداروں نے شیطان کو پکڑکر اور اُسے ملامت کرکے کہا اے بیلزبوب تباہی اور فنا کے سردار خدا کے فرشتوں کے تمسخر اور راستبازوں کے سیل تمنے یہ کیا کیا؟ تمنے عظمت والے بادشاہ کو صلیب دلایا جسکی تباہی سے تمنے بڑی غنیمت کا وعدہ ہمسے کیا تھا۔ جاہل بیوقوف تو نے یہ کیا کیا کیا یہ بات نہیں دیکھتا کہ ابھی یسوع ناصری نے اپنی شاندار خدائی کی چمک سے موت کے تمام خوفناک اندھیروں کو دور کردیا ہے اور اوپر سے لیکر نیچے تک قیدخانوں کو توڑ ڈالا ہے اور سب قیدیوں کو باہر نکال دیا اور جنکے بیڑیاں پڑی تھیں اُن کو رہائی دیدی اور تمام لوگ جو سخت تکلیف سے آہ و فغان کرتے تھے اب ہماری حقارت کرتے ہیں اور ہم اُن کی لعنتوں کے نیچے دب گئے ہیں۔ ہماری بدکار سلطنتیں مفتوح ہوگئی ہیں اور ہمارے پاس کوئی آدمی نہیں رہا بلکہ وہ ہمکو بہت دھمکاتے ہیں کیونکہ یہ مردے کبھی اچھی حالت میں نہیں رہے اور یہ قیدی کبھی خوش نہیں رہے۔ اے شیطان ساری برائیوں کے سردار بدکاروں اور ظالموں کے باپ تمنے یہ کیا کیا کیونکہ شروع سے لیکر آج تک وہ نجات اور زندگی سے مایوس رہے ہیں۔ اب اُن کے کوئی آہ و فغان نہیں سننے جاتے اور اُن میں سے کسی کے چہرہ پر آنسو کا نشان نہیں نظر آتا۔ اے سردار شیطان دوزخ کی ملکیت تو نے وہ تمام دولت جو نافرمانی کی لکڑی اور بہشت کی محرومی سے حاصل کی تھی اب صلیب کی لکڑی سے تباہ کردی اور تمہاری خوشی بالکل جاتی رہی جبکہ تمنے یسوع مسیح عظمت کے بادشاہ کو صلیب پر لٹکایا تو تمنے یہ کام میرے اور اپنے دونوں کے خلاف کیا۔ آج سے تم معلوم کروگے کہ کیا عذاب اور کتنی مصیبت دائمی جسکی کوئی حد نہیں ہے تمکو برداشت کرنی ہوگی۔ اے شیطان شریروں کے سردار موت کے خالق غرور کی بنیاد تمکو پہلے چاہیئے تھا کہ کوئی بڑا سبب یسوع ناصری کے لیئے تلاش کرتے جسکے لیئے تمنے کوئی سبب موت کا نہ پایا کس لیئے تمنے بلا دلیل اُسکو صلیب دینے کی جرأت کی اور ہمارے ملک میں بیگناہ اور راستباز کو لانا چاہا؟ اور تمنے شریر بدکار ظالم تمام جہان کے کھو دیئے اور جبکہ دوزخ کا سردار شیطان سے یہ گفتگو کررہا تھا تب عظمت کے بادشاہ نے دوزخ کے سردار سے کہا کہ تمام آئندہ زمانوں میں بجائے آدم اور اُسکی اولاد کے جو میرے نیک ہیں شیطان تیری طاقت کے نیچے رہیگا ۔

باب بست و چہارم

اور یسوع نے اپنا ہاتھ پھیلاکر کہا۔ اے میرے سارے مقدسو میرے پاس آؤ جو کہ تم میری شکل پر پیدا کیئے گئے ہو

اور جو کہ صلیب اور شیطان اور موت سے سزا دی گئے ہو زندہ رہو میری صلیب کی لکڑی سے اب جو شیطان دنیا کا بادشاہ سزا دیا گیا ہے اور موت بھی شروع کی گئی ہے تب اُس وقت خدا کے سارے مقدس خدائی بزرگی کے ہاتھ کے نیچے جمع ہو گئے لیکن سردار یسوعؑ نے آدم کا ہاتھ پکڑ کر کہا سلامتی ہو تم پر اور تمہاری ساری سنتیا زادولاد پر۔ تب آدم نے سردار یسوع مسیح کے زانو پر گر کے عاجزی سے رو کر منت کی اور بلند آواز سے اس طرح سے کہا اے سردار میں تمہاری بڑائی کروں گا کیونکہ تم نے مجھکو قبول کیا ہے اور میرے دشمنوں کو مجھ پر خوش نہیں کیا۔ میرے سردار خدا میں نے تمکو پکارا اور تم نے مجھکو اچھا کیا اے سردار تم نے میری روح کو دوزخ میں سے نکالا اور تم نے مجھکو اُن سے بچایا جو جہنم میں اُترتے تھے۔ گاؤ سردار کے راگ سارے اُسکے مقدس ہو اور اُسکی تقدیس کی یادگار کا اقرار کرو کیونکہ غصہ اُسکے جوش میں ہے اور جان اُسکی مرضی میں ہے" اور اس طرح سے تمام خدا کے مقدس سردار یسوعؑ کے زانو پر گر کر ایک آواز سے کہنے لگے۔ جہان کے فدیہ دینے والے تم آن پہونچے ہو تم نے اس وقت وہ کام کر کے دکھا دیا جو کہ تم نے اپنی شریعت اور اپنے پاک نبیوں کی زبانی پہلے سے کہا تھا۔ تم نے زندوں کو اپنی صلیب سے خریدا اور صلیب پر مر کر تم ہمارے پاس آئے۔ ہمکو دوزخ میں سے اور موت سے اپنی بزرگی کے ذریعہ سے خریدنے کو اے سردار جیسے کہ تم نے اپنی صلیب نشان اپنے جلال کا آسمان میں رکھا ہے اور تم نے نشان فدیہ کا زمین پر قایم کیا ہے اسطرح سے اے سردار دوزخ میں اپنی صلیب کے فتح کا نشان قائم کرو تاکہ موت کی حکومت کبھی قایم نہ رہے اور سردار یسوعؑ نے اپنا ہاتھ پھیلا کر صلیب کا نشان آدم پر اور تمام مقدسوں پر کیا اور آدم کا داہنا ہاتھ پکڑ کر دوزخ سے نکلے اور تمام خدا کے مقدس اُن کے پیچھے پیچھے چلے۔ تب شاہی نبی مقدس داؤد زور سے پکار کر بولے سردار کی حمد کا ایک نیا راگ گاؤ کیونکہ اُس نے تعجب خیز کام کیے ہیں۔ اُسکے داہنے اور اُسکے تندرست بازو نے ہمکو اپنے واسطے بچایا۔ سردار نے اپنی نجات بتلائی اور اپنے انصاف کا قوموں کے سامنے اظہار کیا اور سارے مقدسوں کی جماعت نے یہ کہکر جواب دیا یہ سارا جلال خدا کے سارے مقدسوں کے لیئے ہے آمین خدا کی حمد کرو۔ اور اسکے بعد حبقوق نبی پکار کر بولے تم اپنی قوم کی نجات کے لیئے نکلے ہو اپنے لوگوں کو رہائی دینے کے واسطے اور سارے مقدسوں نے اسطرح کہکر جواب دیا مبارک ہو وہ جو خدا کے نام پر آتا ہے۔ سردار خدا جس نے ہمکو روشنی بخشی یہ ہمارا خدا ہے ہمیشہ کے لیئے اور ہر زمانہ کے لیئے وہ ہمیشہ ہم پر حکومت کریگا آمین خدا کی حمد کرو اور اسی طرح سے سارے نبی حمد کا پاک سبق پڑھتے ہوئے سردار کے پیچھے پیچھے جاتے تھے ؞

باب بست و پنجم

اب سردار نے آدم کا ہاتھ پکڑ کر سردار فرشتہ میکائیل کے ہاتھ میں دیا اور تمام مقدس سردار فرشتہ میکائیل کے پیچھے پیچھے چلے اُس جلال والے فضل نے اُنکو بہشت میں اور دو پرانے زمانہ کے آدمی اُن کے استقبال کو آئے لیکن مقدسوں نے اُن سے پوچھا کہ تم کون ہو جو اب تک دوزخ میں ہمارے ساتھ نہیں تھے۔ اور جو کہ جسم بہشت میں پہنچائے گئے ہو؟ ایک نے اُن میں سے جواب دیا میں حنوک ہوں جو ایک کلمہ سے منتقل ہو کر آ گیا تھا اور یہ شخص جو میرے ساتھ ہے الیاس ہے جو کہ آگ کے رتھ میں اُٹھایا گیا تھا اس جگہ اور آج تک ہمنے موت نہیں دیکھی لیکن ہمکو مسیح کے آنے پر پھر واپس جانا چاہیئے جو کہ خدا کے نشان اور کرامات سے مسلح ہو کر آیا ہے تاکہ اُس کے ساتھ ہو کر یروشلم میں آئیں اور مارے جائیں اور ساڑھے تین دن کے بعد پھر زندہ ہو کر بادلوں میں اُٹھائے جائیں ۔

باب بست و ششم

اور جبکہ مقدس حنوک اور الیاس یہ باتیں کرتے تھے تو دیکھو ایک اور آدمی بہت مصیبت زدہ صلیب کا نشان اپنے کندھے پر لیئے ہوئے آیا۔ جب سب مقدسوں نے اُسے دیکھا تو اُنھوں نے اُس سے کہا تم کون ہو کیونکہ تمہاری شکل تو چوروں کی سی معلوم ہوتی ہے اور صلیب اپنے کندھے پر کیوں اُٹھائے ہوئے ہو؟ اُس نے اُن کو یہ کہکر جواب دیا کہ تمنے یہ بات سچ کہی ہے کہ میں ایک چور ہوں جو کہ ہر قسم کی بُرائی زمین پر کرتا تھا اور یہودیوں نے مجھکو مسیح کے ساتھ صلیب دیا تھا اور میں نے وہ تمام کرامتیں مخلوق میں دیکھیں جو کہ یسوع مصلوب کی صلیب سے پیدا ہوئی تھیں اور میں نے یقین کیا کہ ساری مخلوق کا خالق ہے اور بادشاہ قادر مطلق ہے اور میں نے اُس سے التجا کی تھی کہ سردار مجھکو یاد کرنا جبکہ تم اپنی بادشاہت میں آؤ اُسی وقت اُس نے میری التجا پر نظر کی مجھ سے کہا میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ تو آج میرے ساتھ بہشت میں ہوگا اور اُس نے مجھکو صلیب کا نشان دیکر کہا تھا اُسکو اُٹھا لے اور بہشت میں چلا جا اور اگر بہشت کا نگہبان فرشتہ تجھکو اندر نہ جانے دے تو اُسکو یہ صلیب کا نشان دکھلائیو اور اُس سے کہیو کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا جو ابھی صلیب دیا گیا ہے اُس نے مجھکو بھیجا ہے جب میں نے ایسا کیا تو میں نے تمام باتیں بہشت کے محافظ فرشتہ سے کہیں جس نے فوراً اُن کو سُنتے ہی دروازہ کھول کر مجھکو داخل کر دیا اور بہشت کے داہنی طرف مجھکو بٹھلا کر کہا اس جگہ بیٹھے رہو تاکہ آدم تمام نسل انسانی کا باپ معہ اپنے تمام مقدس نبیوں کے جو کہ سردار مسیح مصلوب

کے مقدس میں داخل ہو جب اُنہوں نے اس چوپڑ کی ساری باتیں سُنیں سب بزرگوں نے ایک آواز سے کہا اے خدا قادر مطلق تو مبارک ہے ابدی خوبی کا باپ ہے اور رحمت کا باپ ہے جس نے اپنا فضل اُسکے گناہ پر کیا اُسکو بہشت کے حرم میں داخل کیا اور اپنی روحانی نہایت پاک زندگی سے اپنی روحانی سرسبز چراگاہ میں داخل کیا۔ آمین ؂

باب بست و ہفتم

یہ ہیں خدائی بھید اور اسرار جو کہ ہمنے دیکھے ہیں اور سُنے ہیں مجھ کارنیس اور لینتھیس نے اس سے زیادہ خدا کے بھیدوں کے بتلانے کی ہمکو اجازت نہیں ہے کیونکہ سردار فرشتہ میکائیل ہمکو پکار کر کہتا ہے جو کہ ہمارے بھائیوں کے ساتھ یروشلم میں آیا ہے تم نمازدعا میں ہو گئے سردار یسوع مسیح کی بعثت کی جلالی تعریف کرتے ہوئے تم جنکو اُس نے اپنے ساتھ زندہ کیا ہے کسی آدمی سے باتیں کرو اور گونگوں کی مانند رہو یہاں تک کہ وہ وقت آجائے جبکہ سردار تمکو اپنے خدائی بھیدوں کے ظاہر کرنے کی اجازت دے اب ہمکو سردار فرشتہ میکائیل نے حکم دیا ہے کہ دریائے یردن کے اس پار جو نہایت عمدہ اور سرسبز جگہ ہے جہاں پر بہت سے جو کہ مسیح کے بعث کی شہادت دینے کے لیئے جلائے گئے ہیں جائیں۔ کیونکہ ہم صرف تین دن کے لیئے زندہ کیئے گئے ہیں اور ہم یروشلم میں سردار کی عید اپنے رشتہ داروں کے ساتھ منانے کے لیئے اور سردار مسیح کی شہادت دینے کے لیئے بھیجے گئے ہیں اور ہمنے پاک دریائے یردن میں بپتسمہ لیا ہے اور اُس وقت ہم کسی کو نظر نہیں آئے یہ بڑی باتیں ہیں جن کی خدا نے تمکو اطلاع دینے کے لیئے ہمکو اجازت دی ہے اُسکی حمد کرو اور توبہ کرو اور وہ تمپر رحم کریگا سلامتی ہو تمپر سردار خدا یسوع مسیح کی طرف سے جو کہ ہمارے سب لوگوں کو نجات دینے والا ہے آمین آمین آمین۔ اور بعد اس کے کہ اُنھوں نے یہ تمام باتیں لکھدی تھیں ہر ایک نے علیحدہ علیحدہ کاغذ پر لکھا تھا کارنیس نے جو کچھ کہ لکھا تھا اناس اور قیافہ اور گمالیل کے ہاتھ میں دیا اور اسیطرح لینتھیس نے جو کچھ لکھا تھا نقودیموس اور یوسف کے ہاتھ میں دیا اور یکایک اُن کی شکل بدل کر بہت سفید ہو گئی اور اس کے بعد اُنکو پھر کسی نے نہ دیکھا اب اُن کی تحریریں یکساں پائی گئیں کسی میں نہ ایک حرف کم تھا نہ زیادہ تھا سارے معبد کے یہودیوں نے کارنیس اور لینتھیس کی عجیب باتیں سُنکر آپس میں ایک دوسرے سے کہا فی الواقعہ یہ خدا ہے جس نے یہ تمام کام کیئے ہیں اور مبارک ہو سردار یسوع ہر ایک زمانہ میں آمین۔ اور وہ سب بڑے غمگین ہو کر خوف سے کانپتے ہوئے نکلے اور اُنہوں نے اپنی چھاتیاں پیٹیں اور ہر ایک شخص اپنے اپنے گھر کو چلا گیا اور یہ سب باتیں جو یہودیوں نے اپنے معبد میں کہی تھیں یوسف اور نقودیموس نے اُسی وقت جا کر حاکم کو بتلائیں اور جو کچھ یہودیوں نے یسوع کی نسبت کہا تھا اور کیا تھا پلاطوس نے

لکھا اور اپنی کچہری کے عام رجسٹر میں اُسکو رکھا ٭

باب بست و ہشتم

اسکے بعد پلاطوس نے یہود کے معبد میں داخل ہو کر سب سردار کاہنوں اور ربانیوں اور فقیہوں کو جمع کیا اور وہ اُن کے ساتھ معبد کے مقدس میں داخل ہوا اور حکم دیا کہ سارے دروازے بند کیئے جاویں اور اُن سے کہا کہ ہمنے سُنا ہے کہ معبد میں تم ایک بڑا کتب خانہ رکھتے ہو اس لیئے میں تم سے التجا کرتا ہوں کہ وہ میرے سامنے لاؤ اور جب یہ بڑا کتب خانہ سونے اور جواہرات سے مطلا اور مرصع چار آدمی اُٹھا کر لائے پلاطوس نے سب سے کہا کہ میں تمکو تمہارے خدا باپ کی قسم دیتا ہوں جس نے اس معبد کے بنائے جانے کا حکم دیا تھا کہ مجھ سے کوئی سچی بات مخفی نہ رکھنا تم سب جو کچھ جانتے ہو جو اس کتب خانہ میں لکھا ہوا ہے لیکن تم اب مجھکو بتلاؤ کہ تمنے کتابوں میں کہیں یہ بات پائی ہے کہ یہ یسوع جسکو ہمنے صلیب دیا ہے خدا کا بیٹا ہے جسکو نسل انسان کی نجات کے لیئے آنا ضروری تھا اور مجھپر ظاہر کرو کہ کتنے سالوں میں اسنے آنا تھا اسطرح سے قسم دیئے جا کر الناس اور قیافا نے سب آدمیوں کو جو اُن کے ساتھ تھے قدس سے باہر نکالا اور اُنھوں نے تمام دروازے معبد کے اور قدس کے بند کیئے اور اُنھوں نے پلاطوس سے کہا تمنے اے حاکم معبد کی عظمت کی ہمکو قسم دی ہے تاکہ ہم تمکو سچ اور دلیل بتلائیں جبکہ ہمنے یسوع کو صلیب دیدیا اُسکو نہ جان کر کہ یہ خدا کا بیٹا تھا اور خیال کر کے کہ وہ جادو سے بھلائی کرتا تھا ہمنے ایک بڑی جماعت معبد میں جمع کی اور آپسمیں ایک دوسرے سے یسوع کی طاقتوں کی علامتوں کی بابت گفتگو کی تو ہم نے کئی شہادتیں اپنی قوم میں پائیں جنہوں نے کہا کہ ہمنے اُسکو موت کے بعد زندہ دیکھا اور پھر ہمنے دو گواہ دیکھے جنکو یسوع نے مردوں میں سے زندہ کیا تھا جنہوں نے ہمکو بہت سے تعجبناک معاملے یسوع کے بتلائے جو کہ اُسنے مردوں میں کیئے تھے جو کہ ہمنے اپنے ہاتھوں سے لکھے ہیں اور یہ ہمارا دستور ہے کہ ہر سال اس مقدس کتب خانہ کو معبد کے سامنے کھول کر ہم خدا کی شہادتوں کی تلاش کرتے ہیں۔ اور ہمنے توریت کی پہلی کتاب میں پایا کہ سردار فرشتہ میکائیل نے پہلے انسان آدم کے تیسرے بیٹے سے کہا کہ پانچہزار پانچسو سال میں خدا کا بڑا پیارا بیٹا مسیح آسمان سے اُترے گا اور ہمنے اب تک خیال کیا ہے کہ شاید اسرائیل کے خدا نے موسیٰ سے کہا ہے تو توریت کے لیئے ایک صندوق بناؤ جس کی لمبائی ڈھائی ہاتھ کی ہو اور اونچائی ڈیڑھ ہاتھ کی اور چوڑائی ڈیڑھ ہاتھ کی۔ اس ساڑھے پانچ ہاتھ میں ہم سمجھتے ہیں اور ہمنے پرانے توریت کے صندوق کی ساخت سے پہچانا ہے کہ پانچہزار پانچ سال میں یسوع مسیح اپنے جسم کے صندوق میں آئیگا اور اس طرح سے ہماری کتابیں شہادت دیتی ہیں کہ وہ خدا کا بیٹا ہے۔ سردار ہے۔ اور اسرائیل کا بادشاہ ہے کیونکہ بعد اُسکی موت کے ہم سردار کاہنوں نے تعجب کیا

اُن علامتوں سے جو اُس کے باعث ظہور میں آئیں تب ہمنے اس کتابچہ کو کھولا اور تمام سنوں کا یوسف اور مریم یسوع کی ماں کی نسل تک حساب لگایا۔ یہ خیال کرکے کہ وہ داؤد کی نسل سے تھا تو ہمنے معلوم کیا کہ جو کچھ ہمنے کیا تھا اور جبکہ اُس نے آسمان اور زمین کو بنایا اور آدم پہلے انسان کو بنایا اُس وقت سے طوفان کے آنے تک دو ہزار دو سو بارہ[۲۲۱۲] سال گذرے تھے اور طوفان سے ابرہیم تک نو سو بارہ[۹۱۲] سال ہوئے اور ابراہیم سے موسےٰ تک چار سو تیس[۴۳۰] سال ہوئے اور موسےٰ سے شاہ داؤد تک پانچسو دس[۵۱۰] سال ہوئے اور داؤد سے بابل میں جانے تک پانچ سو[۵۰۰] سال ہوئے اور بابل میں جانے سے مسیح کے جسم میں آنے تک چار سو[۴۰۰] سال ہوئے اور تمام سال جمع ہو کر ساڑھے پانچہزار ہوتے ہیں۔ اس طرح سے معلوم ہوتا ہے کہ یسوع جسکو ہمنے صلیب دیا ہے یسوع مسیح خدا کا بیٹا سچا خدا اور قادر مطلق ہے۔ آمین ✦

پولوس اور پطرس رسولوں کے اعمال

جبکہ پولوس روم میں آئے تو تمام یہودی اُن کے پاس جمع ہوئے اور اُن سے کہا کہ ہمارے مذہب کی مدد کرو جسمیں تم پیدا ہوئے ہو کیونکہ یہ مناسب نہیں ہے کہ تم عبرانی ہو کر اور عبرانیوں میں سے ہو کر غیر قوموں کے اُستاد کہلاؤ اور غیر مختونوں کے حامی ہو کر تم جو خود مختون ہو مختونوں کی شریعت کو برباد کرو۔ اب جو تم پطرس سے ملو تو اُن سے بحث کرو کیونکہ اُس نے ہماری شریعت کو نیست و نابود کر دیا ہے اُس نے سبت اور ہلال کی تعظیم دور کر دی اور جو تیوہار ہماری شریعت نے مقرر کئے تھے اُن سب کو موقوف کر دیا۔ پولوس نے جواب دیا کہ تم اس بات کو ثابت کر سکتے ہو۔ کہ میں یہودی ہوں اور سچا یہودی ہوں کیونکہ تم دیکھ سکتے ہو کہ میں سبت کے دن کو اور ختنوں کو ملحوظ رکھتا ہوں کیونکہ سبت کے دن خدا نے اپنے کام کر کے آرام کیا ہے ہم اپنے باپ دادوں اور بزرگوں کی شریعت کو مانتے ہیں پطرس غیر قوموں کی سلطنت میں کیا وعظ کرتا ہے؟ اگر وہ کوئی نیا مسئلہ جاری کرنا چاہتا ہے تو بہتر ہے نرمی سے بلا شور و شر کے اُس سے کہو کہ ہم ملیں اور میں اُسکو تمہاری موجودگی میں قائل کروں گا لیکن اگر اُس کا مسئلہ سچی شہادت رکھتا ہے اور عبرانی کتابوں سے ثابت ہوتا ہے تو مناسب ہے کہ ہم سب اُسکی اطاعت کریں۔ جب پولوس نے یہ باتیں اور دوسری اُن کی مانند کہیں تو یہودیوں نے پطرس سے جا کر کہا کہ پولوس عبرانیوں میں سے آتا ہے اور وہ التجا کرتا ہے کہ تم اُس سے جا کر ملو کیونکہ جو لوگ اُسکو لائے ہیں وہ کہتے ہیں کہ جبتک ہم اُسکو قیصر کے پیش نہ کر لیں ہم اُسکو اجازت نہیں دے سکتے کہ وہ جس سے چاہے ملے۔ پطرس اس بات کو سنکر بہت خوش ہوئے اور اُسی وقت اُٹھکر پولوس کی طرف آئے

اور ایک دوسرے سے ملکر خوشی سے روئے اور دیر تک بغلگیر رہکر ایک دوسرے کو آنسوؤں سے تر کیا۔ اور جب
پولوس نے تمام اپنے حالات بتلائے اور پطرس نے بتلایا کہ سیمون جادوگر نے کیسے جال پھیلائے ہوئے تھے۔
پطرس شام کے وقت واپس آیا کہ صبحکو پھر ملینگے ❊

ابھی فجر ہی تھی کہ پطرس پولوس کے دروازہ پر پہنچ گئے جہاں اُنھوں نے ایک بڑی جماعت یہودی کی پائی
اُس وقت تمام یہودیوں اور مسیحیوں اور غیر قوموں میں بڑا تنازعہ ہوتا تھا کیونکہ یہودی کہہ رہے تھے کہ ہم چیدہ نسل
شاہی خاندان خدا کے دوستوں ابراہیم اسحاق اور یعقوب اور تمام دوسرے نبیوں میں سے ہیں جن کے ساتھ
خدا نے گفتگو کی ہے اور جن کو خدا نے اپنے بھید بتلائے ہیں لیکن تم اے غیر قومو اپنی نسل میں کوئی بڑائی نہیں
رکھتے سوائے بت پرستی کے اور تراشی ہوئی صورتوں کے جن کے باعث تم قابل نفرت ہوگئے ہو۔ یہودیوں کی اسطرح
کی باتیں سنکر غیر قوم والوں نے جواب دیا کہ ہمنے تو جس وقت راستی سنی اپنی خطائیں چھوڑدیں اور اُسکی پیروی کرنےلگے
لیکن تمنے اپنے باپ دادوں اور قوم کی طاقتیں دیکھیں اور نبیوں کے نشان دیکھے۔ شریعت پائی اور خشک پا
سمندر سے گذر گئے اور اپنے دشمنوں کو ذلیل ہوتے ہوئے دیکھا اور ایک ستون آسمان سے دن میں تمہارے
لیئے ظاہر ہوتا تھا اور ایک آگ کا ستون رات کے وقت تمہاری رہنمائی کرتا تھا اور آسمان سے تمکو من اترتا
تھا اور پتھروں میں سے تمہارے لیئے پانی نکلتا تھا باوجود ان سب باتوں کے تمنے ایک بچھڑے کا بت بنایا تھا
اور ایک تراشی ہوئی صورت کی پرستش کی تھی لیکن ہمنے بغیر کسی نشان کے دیکھے خدا پر اعتقاد کیا جسکو تمنے بے اعتقادی
کے ساتھ چھوڑدیا تھا جس وقت وہ اسطرح کی باتوں پر بحث کر رہے تھے تو پولوس رسول نے اُن سے کہا کہ آپ میں
جھگڑا کرنا نہیں چاہیئے بلکہ اس بات پر غور کرنا چاہیئے کہ خدا نے اپنے وعدوں کو پورا کیا جو اُس نے قسم کھا کر ہمارے
باپ ابراہیم سے کیئے تھے کہ اسکی نسل میں تمام قومیں اُس کا ورثہ ہونگی کیونکہ خدا کی نظر میں کوئی شخص مستثنٰے نہیں ہے
جو شخص شریعت کے نیچے گناہ کریگا وہ شریعت کے موافق سزا دیا جائیگا اور جو لوگ بلا شریعت پائے گناہ کرینگے
وہ بلا شریعت سزا دیئے جائینگے کیونکہ حواس انسانی میں یہی الٰہی تقدیر ہے کہ فطرت اچھے کاموں کی تعریف کرتی ہے
اور برے کاموں کی سزا دیتی ہے یہاں تک کہ وہ اُن خیالات سے بھی سزا دیتی ہے جس سے وہ ایک دوسرے کو
ملزم ٹھہراتے ہیں اور اُن کو نیک اجر دیتی ہے جو ایک دوسرے کو معذور رکھتے ہیں۔ جبکہ پولوس یہ باتیں کہہ رہے
تھے تو یہود اور غیر قومیں نرم ہوگئے لیکن یہودیوں کے سردار اصرار کرتے تھے تب پطرس نے اُن لوگوں سے کہا جو
اُسکو اُن کے مذہب کے مخالفت کرنیکی ملامت کرتے تھے میرے بھائیو روح القدس کی بات سنو جس نے کہ سردار
داؤد سے وعدہ کیا تھا کہ اُسکی مسند پر اُسکے پیٹ کے پھل کو بٹھلائیگا پس یہ وہی شخص ہے جسکو باپ نے
آسمان میں سے کہا کہ تم میرے بیٹے ہو اور میں نے تمکو آج جنا ہے یہ وہی شخص ہے جسکو سردار کاہنوں نے

صدیوں تک صلیب پر لٹکایا تھا لیکن اس لیئے کہ زمانہ کی ضروری نجات پوری ہو۔ اُس نے اجازت دی کہ وہ ان سب باتوں کی برداشت کرے تاکہ جس طرح آدم کی پسلی سے حوا بنائی گئی تھی اسی طرح مسیح مصلوب کی پسلی سے مسیحی جماعت بنائی جائے جس میں کوئی داغ ہو نہ شکن ہو خدا نے یہ دروازہ ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کی ساری اولاد کے لیئے کھول دیا ہے تاکہ وہ سب کلیسیہ کے ایمان میں آویں اور مصلوب کی بے مثالی میں رہیں اب تم ایمان لاؤ اور اپنے باپ ابراہیم کی خوشی میں داخل ہو کیونکہ جو کچھ اُس نے اُس سے اقرار کیا تھا اسی لیئے نبی یہ راگ گاتا ہے۔

"خدا نے قسم کھائی ہے اور وہ اس سے پشیمان نہ ہوگا تم ہمیشہ کے لیئے کاہن ہو جیسا ملکِ صدق تھا" ایک نے کہا ہے اب جو وہ صلیب پر کاہن بنایا گیا ہے قربانی ہو کر اُس نے اپنے جسم اور خون سے تمام زمانہ کیلیئے فدیہ دیا۔

جبکہ پطرس اور پولوس اس طرح کی باتیں کر رہے تھے بہت سے لوگ تو ایمان لے آئے اور ایسے آدمی وہاں کم تھے جو اُن کی رائے اور اُن کے حکموں سے ظاہر غفلت کرتے تھے اب یہود کے سرداروں نے اور غیر قوموں کے بزرگوں نے جو دیکھا کہ اُن کے وعظ سے قریب ہمارا انجام ہونیوالا ہے تو انھوں نے ایسی تدبیر کی کہ جس سے لوگوں میں ناراضگی پیدا ہوئی اور اسی لیئے انھوں نے سیمون ساحر کو نیرون کے سامنے کیا اور انھوں نے پولوس اور پطرس کو الزام دیئے کیونکہ جبکہ بہت لوگ پطرس کے وعظ سے خدا پر ایمان لاتے جاتے تھے تو نیرون کی محبوبہ بیوی اور اکثر اور عورتیں اگرچہ ایمان لے آئیں اور اپنے شوہروں سے علیحدہ ہو گئیں اور اسوقت پولوس کے وعظ سے بہتوں نے لشکر چھوڑ دیا اور خدا کی طرف رجوع ہو گئے یہاں تک کہ بادشاہ کے گھر کے بھی لوگ اُسکے پاس آئے اور مسیحی ہوئے اور اُنھوں نے نہ لشکر میں جانا چاہا اور نہ شاہی محل میں اس لیئے سیمون لوگوں کے شور و شر سے غضبناک ہو کر پطرس کو بہت برا کہنے لگا اور کہا کہ وہ جادوگر فتنہ انگیز ہے اور جو لوگ سیمون کے نشان دیکھتے تھے اُس پر یقین لاتے تھے کیونکہ وہ کانسی کا سانپ بنا کر چلاتا تھا وہ دوڑتا تھا اور پھر ہوا میں اُڑ جاتا تھا اور پطرس اُس کے خلاف بیماروں کو کلام سے اچھا کرتا تھا اور اندھوں کو دعا سے آنکھیں بخشتا تھا اور شیطانوں کو اپنے حکم سے نکالتا تھا بلکہ مردوں کو بھی زندہ کرتا تھا اور پطرس لوگوں سے نہ صرف یہی کہتے تھے کہ اُسکے فتنہ سے بچو بلکہ کہتے تھے کہ اسکو چھوڑ دو تاکہ اُس شیطان کے ساتھ اتفاق نہ کر جائیں اس لیئے سب نیکدل لوگ سیمون سے نفرت کرنے لگے اور اُسکو جادوگر اور شریر جان کر چھوڑ گئے اور خدا کی تعریف کر کے پطرس کی مدح کرنے لگے اور تمام شریر اور مفسد اور فتنہ انگیز اور بدکار سیمون کے ساتھی ہو گئے اور پطرس کو اپنی طرح سے جادوگر سمجھ کر کہنے لگے کہ سیمون خدا ہے۔ یہ بات قیصر نیرون کے کان تک پہنچی اور اُس نے حکم دیا کہ سیمون ساحر میرے پاس آئے اور وہ وہاں جا کر نیرون کے سامنے کھڑا ہوا اور اپنی شکل بدلنے لگا اس طرح سے کہ پہلے ایک لڑکا بن گیا اور پھر بوڑھا بن گیا اور پھر اس کے بعد جوان بن گیا۔ اور پھر عورت بنا اور عمریں بدلیں۔ پہلے درجہ

کئی شکلیں شیطان کی مدد سے بدلیں اس بات کو نیرون دیکھکر خیال کریگا کہ وہ سچ مچ خدا کا بیٹا ہے لیکن پطرس رسول لوگوں سے کہتے تھے کہ وہ چور ہے جھوٹا ہے جادوگر ہے بدمعاش ہے اور شریر ہے اور سب باتوں میں جو خدا کی طرف سے ہیں وہ سچائی کا دشمن ہے اور اب صرف اتنا ہی باقی ہے کہ خدا کے حکم سے اسکی بے ایمانی سب کے سامنے ظاہر ہو جائے تب سیمون نے نیرون سے آکر کہا کہ اے مہربان بادشاہ ایک میری عرض سنو میں خدا کا بیٹا ہوں جو آسمان سے اترا ہوں اب تک تو مینے پطرس کی جو اپنے آپ کو رسول کہتا ہے برداشت کی لیکن اب شرارت دوچند ہو گئی ہے کیونکہ مینے سنا ہے کہ پولوس جو کہ اسیطرح کی تعلیم دیتا ہے اور میرے خلاف خیال رکھتا ہے پطرس کے ساتھ وعظ کرتا ہے اور یہ بات یقینی ہے کہ اگر تم اسکو قتل نہ کراؤ گے تو تمہاری بادشاہت قائم نہ رہیگی ॥

تب نیرون نے بے انصافی سے طیش میں آکر حکم دیا کہ پطرس کو میرے سامنے حاضر کرو اگلی صبح کو جبکہ سیمون جادوگر اور مسیح کے رسول پطرس اور پولوس نیرون کے پاس آئے تو سیمون نے کہا کہ یہ اس ناصری کے شاگرد ہیں اور ان کی اتنی بھی عزت نہیں ہے کہ یہودیوں میں شمار ہوں ۔ نیرون نے پوچھا کہ ناصری کیا ہے سیمون نے کہا کہ یہودا میں ایک شہر ہے جس نے ہمیشہ تمہاری مخالفت کی ہے اور اسکا نام ناصرۃ ہے اور ان کا استاد اس شہر کا باشندہ تھا ۔ نیرون نے کہا کہ خدا نے سب کو اطلاع دی اور اسکو پیار کیا تم ان کو کیوں تکلیف دیتے ہو سیمون نے کہا کہ یہ وہ انسانی نسل ہے کہ جنہوں نے سارے یہودا کو مجھپر ایمان لانے سے باز رکھا ہے نیرون نے پطرس سے کہا کہ تم کیوں اپنی قوم کی طرح سے بے ایمانی کرتے ہو اور پھر پطرس نے سیمون سے کہا کہ تمنے وہاں کے سب لوگوں کو دھوکہ دیا ہے لیکن میں تمہارے دھوکہ میں نہیں آیا اور جن لوگوں کو تمنے بہکایا ہے خدا نے ان کو میرے ذریعہ سے تمہاری غلطیوں سے بچایا ہے اور چونکہ تمکو ثابت ہو چکا ہے کہ تم مجھپر غالب نہیں آسکتے ہو تو میں تعجب کرتا ہوں کہ تم کس حوصلہ سے بادشاہ کے حضور میں اپنے جادو سے مسیح کے شاگردوں پر غالب آنیکا فخر کرتے ہو نیرون نے پوچھا مسیح کون ہے پطرس نے جواب دیا کہ مسیح وہ ہے جو کہ دنیا کی نجات کے لیئے صلیب دیا گیا ہے اور سیمون ساحر اقرار کرتا ہے کہ مسیح وہی ہے جو صلیب دیا گیا ہے لیکن وہ ایک آدمی بہت بدکار ہے اور اسکے کام شیطانی ہیں اب اگر تم معلوم کرنا چاہو اے بادشاہ جو کچھ کہ یہودا میں مسیح کی بابت واقع ہوا ہے تو حاکم پلاطوس کے خطوط جو اس نے قیصر کلاڈیس کو لکھے تھے منگواؤ ان سے تمکو سب حال معلوم ہو جائیگا نیرون نے یہ بات سنکر وہ خطوط منگوائے اور اپنے سامنے پڑھوائے ان میں حال مفصلہ ذیل درج تھا "حاکم پلاطوس کلاڈیس کو سلام بھیجتا ہے وغیرہ وغیرہ ॥

جبکہ خط پڑھا گیا تو نیرون نے کہا کہ پطرس مجھکو بتلاؤ کہ کیا یہ سچ ہے کہ یہ سب باتیں اس سے ظہور میں آئی ہیں

پطرس نے کہا بیشک میں تمکو دھوکہ نہیں دیتا ہوں مہاراج بادشاہ یہ سیمون جھوٹا اور فریب کا پتلا اپنے آپکو
خدا خیال کرتا ہے گو یہ خود بڑا شریر آدمی ہے۔ اور مسیح میں دو جوہر ہیں۔ ایک خدائی دوسرا انسانی۔ انسانی جوہر سے
اُس نے وہ جلال حاصل کیا جو سب سے بڑھ کر ہے اور انسان ہو کر اُس نے انسانوں کا انتظام کیا لیکن سیمون میں بھی دو
جوہر ہیں انسانی اور شیطانی۔ انسانی جوہر سے وہ انسانوں کو پھنسانا چاہتا ہے۔ سیمون نے کہا میں تعجب کرتا
ہوں اے شہنشاہ کہ تم اس جاہل گنہگار جھوٹے کو جو نہ گفتگو کا سلیقہ رکھتا ہے نہ بڑے خاندان کا ہے نہ کوئی طاقت
رکھتا ہے عزت کی نظر سے دیکھتے ہو لیکن اِس دشمن کے اور زیادہ برداشت نہ کر سکنے کے باعث میں اپنے فرشتوں
کو حکم دوں گا کہ آویں اور اُس سے میرا انتقام لیں پطرس نے کہا کہ میں تمہارے فرشتوں سے نہیں ڈرتا لیکن
وہ میری نیکی سے اور مبارک یسوع مسیح کے توکل سے جس کا تم کاذبانہ اقرار کرتے ہو ڈرینگے۔ نیرون نے کہا پطرس
تم سیمون سے نہیں ڈرتے جو اپنی خدائی اپنے فعلوں سے ظاہر کرتا ہے پطرس نے کہا کہ خدائی اُس شخص میں ہے
جو دلوں کے بھیدوں کو جانتا ہے اگر سیمون میں خدائی ہے تو یہ مجھکو بتلادے کہ میں کیا سوچتا ہوں کیا کرتا ہوں کہ
پیشتر اس سے کہ یہ میرے خیال کو بتلادے میں اُسے تمہارے کان میں کہدوں گا تا کہ اُسکو میرے خیال کی تکذیب
کرنے کی جرات نہو نیرون نے کہا کہ مجھکو بتلاؤ تم کیا خیال کرتے ہو پطرس نے کہا کہ آپ حکم دیں کہ کوئی شخص
میرے پاس جو کی روٹی پوشیدہ مجھکو لا کر دیدیوے جب اسکے لانے کا حکم دیا گیا اور وہ پطرس کو دیدی گئی تو
پطرس نے اُس کو لیکر توڑا اور اپنی آستین میں چھپایا اور کہا کہ اب یہ بتلادے کہ میں کیا سوچتا ہوں اور کیا کہتا
ہوں اور کیا کرتا ہوں۔ نیرون نے کہا کیا تم جانتے ہو کہ میں یقین کروں کیونکہ سیمون ان باتوں سے ناواقف
نہیں ہے جس نے ایک مردہ کو زندہ کیا ہے اور جسکی اپنی گردن کاٹی گئی تھی اور پھر تیسرے دن آموجود ہوا اور
وُہی کام کیئے جو اُس نے کہے تھے کہ میں کروں گا۔ لیکن پطرس نے کہا کہ یہ کام اُس نے میرے سامنے نہیں
کیئے۔ نیرون نے کہا کہ اُس نے یہ سب کام میرے سامنے کیئے ہیں کیونکہ اُس نے اپنے فرشتوں کو اپنے پاس
بُلایا اور وہ آگئے۔ تب پطرس نے کہا کہ اگر اُس نے بڑا کام کیا ہے تو یہ چھوٹا سا کام کیوں نہیں کرتا۔ یہ بتلادے
جو کچھ کہ میں سوچتا ہوں اور جو کچھ کہ میں کرتا ہوں۔ نیرون نے کہا سیمون تم کیا جواب دیتے ہو میں تو دونوں سے
اتفاق نہیں کرسکتا ہوں۔ سیمون نے کہا کہ پطرس بتلادے جو کچھ کہ میں سوچتا ہوں۔ پطرس نے جواب دیا کہ میں تم کو
دکھلادوں گا کہ میں جانتا ہوں جو کچھ کہ سیمون سوچتا ہے جب میں وہی کام کروں جو کچھ کہ وہ سوچے۔ سیمون نے کہا
اے بادشاہ یہ جان لو کہ کوئی شخص کسی کے خیالات کو نہیں جانتا سوائے ایک خدا کے۔ پطرس نے کہا تم جو کہتے
ہو کہ میں خدا کا بیٹا ہوں تو بتلاؤ جو میں سوچتا ہوں واضح کرو اگر تم سے ہو سکتا ہے جو کچھ کہ میں نے ابھی پردہ میں
کیا ہے کیونکہ پطرس نے اُس کی جو کی روٹی کو جو اُس نے لی تھی برکت دیکر اور توڑ کر اپنی داہنی اور بائیں

آستینوں میں رکھ لیا تھا تب شمعون رسول کے بھید کو جو نہ بتلا سکا تو خفا ہو کر بولا کہ بڑے کتے آدیں اور اس کو قیصر
کے سامنے نگل جاویں اور اُسی وقت بہت بڑے قد کے کُتے آئے اور پطرس کے اوپر جا پڑے تب پطرس نے
دعا کے لیئے ہاتھ پھیلا کر کُتوں کو وہ روٹی دکھلائی جسکو اُس نے برکت دی تھی اور کُتوں نے جوں ہی اُسکو دیکھا
اُسی وقت وہ غائب ہو گئے تب پطرس نے نیرون سے کہا کہ دیکھو میں نے تمکو ثابت کر دیا ہے کہ میں جانتا ہوں
جو کچھ کہ شمعون سوچتا ہے نہ صرف زبان سے بلکہ وقوعہ سے کیونکہ اُس نے اقرار کیا کہ فرشتوں کو میرے مقابلہ
بلائیگا مگر اُس نے کُتوں کو بلایا تاکہ وہ ظاہر کرے کہ اُسکے پاس خدا کے فرشتہ نہیں ہیں بلکہ کُتے ہیں تب نیرون نے
شمعون سے کہا شمعون یہ کیا بات ہے میں خیال کرتا ہوں کہ ہم مغلوب ہو گئے تب شمعون نے کہا اس نے یہی کام
میرے ساتھ یہودیہ میں کیئے ہیں اور فلسطین اور قیصریہ میں کیئے ہیں اور میرے ساتھ لڑا کر اس لیئے کہ یہ میرا مخالف ہے
یہ بات اس نے مجھ سے بچنے کے لیئے کی ہے کیونکہ جیسا کہ میں نے کہا ہے خدا کے سوا کوئی انسان کے خیال کو
نہیں جانتا پطرس نے شمعون سے کہا تو بیشک تم جھوٹ بولتے ہو جو اپنے آپ کو خدا کہتے ہو اور خدا ہو کر کیوں
نہیں ہر ایک کے خیالات کو بتلاتے تب نیرون نے پولوس کی طرف متوجہ ہو کر کہا پولوس تم کیوں بالکل خاموش ہو
پولوس نے کہا اے قیصر یہ جان لو کہ اگر تم اس جادوگر کو ایسے بڑے کام کرنے دو گے تو تمہارے ملک کو اس سے
بڑا نقصان پہنچیگا اور تمہاری سلطنت اصل حالت میں نہ رہیگی اور نیرون نے شمعون سے کہا کہ شمعون تم کیا جواب دیتے ہو اُسنے
کہا کہ اگر میں کھلم کھلا اپنا خدا ہونا ثابت نہ کر دوں تو کوئی شخص میری وہ تعظیم نہ کریگا جو میرا حق ہے نیرون نے کہا کہ پھر دیر
کیوں کرتے ہو اور اپنا خدا ہونا کیوں نہیں دکھلاتے تاکہ ان لوگوں کو سزا دیجائے شمعون نے کہا کہ حکم دو کہ ایک
لکڑی کا بلند برج میرے لیئے بنایا جاوے اور میں اُس پر چڑھ کر اپنے فرشتوں کو بلاؤنگا اور میں اُن کو حکم دونگا کہ
سب لوگوں کے سامنے مجھکو میرے باپ کے پاس آسمان میں لیجائیں اور چونکہ یہ لوگ یہ کام نہ کر سکینگے تب تمکو معلوم
ہو جائیگا کہ یہ جاہل ہیں تب نیرون نے پطرس سے کہا کہ تم نے سُنا جو کچھ کہ شمعون نے کہا ہے اس بات سے ظاہر
ہو جائیگا کہ اُسمیں بڑی طاقت ہے یا تمہارے خدا میں پطرس نے اس بات کا جواب دیا بہت اچھا شہنشاہ اگر
تم چاہتے ہو تو تم سمجھ جاؤ گے کہ یہ شیطانوں سے بھرا ہوا ہے تب شاہ نیرون نے کہا کہ تم اپنی باتوں کی چالاکی مجھکو
دکھلاتے ہو کل کا دن تمکو معلوم کرا دیگا شمعون نے کہا مہربان بادشاہ تم خیال کرتے ہو کہ میں جادوگر ہوں کیونکہ
میں مر گیا تھا اور پھر زندہ ہو گیا کیونکہ بے ایمان شمعون نے اپنی چالاکی سے بادشاہ سے کہا تھا حکم دو کہ کوئی شخص
اندھیرے میں میرا سر کاٹے اور مجھکو مار کر وہیں ڈالدے اور اگر میں تیسرے دن زندہ نہ ہو جاؤں تو سمجھنا کہ میں جادوگر
تھا لیکن اگر میں زندہ ہو جاؤں تو سمجھنا کہ میں خدا کا بیٹا ہوں اور جب نیرون نے حکم دیا کہ یہ کام اندھیرے میں کیا جاوے
تو اُسنے اپنے جادو سے ایسا کیا کہ ایک دنبہ کا سر کاٹا گیا جو دنبہ کٹ کر مٹنے کے وقت معلوم ہوتا تھا کہ شمعون ہے

اندھیرے میں اُن کا سر کاٹا گیا لیکن کاٹنے والے نے اُسکو روشنی میں لا کر دیکھا تو اُس نے دنبہ کا سر پایا لیکن اُس نے
یہ بات بادشاہ سے نہ کہی کہ بھید کھل نہ جائے کیونکہ اُس نے کہا تھا کہ یہ بات پوشیدہ رکھنا اس واقعہ کی طرف
سیمون نے اشارہ کرکے کہا کہ میں تیسرے دن زندہ ہو گیا تھا کیونکہ وہ دنبہ کا سر دراصل لیگیا تھا اور اُس کا خون
وہاں جم گیا تھا اور تیسرے دن نیرون کے سامنے آکر کہا تھا کہ میرا خون جو بہایا گیا ہے اُسکو دھلوا دو کیونکہ دیکھو
کہ وہاں میرا سر کاٹا گیا تھا اور میں تیسرے دن زندہ ہو گیا ہوں جیسے کہ میں نے اقرار کیا تھا نیرون نے کہا کہ کل
کا دن تمکو سب کچھ ظاہر کر دیگا اور پولس کی طرف توجہ کرکے اُس نے کہا پولوس تم کیوں نہیں بولتے ہو کہ تم نے
کیا تعلیم دی ہے اور تمہارا اُستاد کون ہے اور تمنے شہر میں کیا سکھلایا ہے اور اپنے مسئلہ سے تمنے کن کو فرزند
کیا ہے کیونکہ میں خیال کرتا ہوں کہ تم میں کچھ عقل نہیں ہے اور تم کوئی کام نہیں کر سکتے پولوس نے جواب دیا کہ تم
جانتے ہو کہ ایک بے ایمان اور مایوس ہوئے جادوگر اور شعبدہ گر کے مقابل بولوں جس نے اپنی روح موت کے حوالہ
کی ہے اور جسکی فنا اور تباہی جلد ہی ظہور میں آویگی اور جو دھوکے سے اپنے آپکو ایسا ظاہر کرتا ہے جیسا کہ وہ نہیں ہے
اور اپنے جادو سے لوگوں کو دھوکہ دیکر تباہ کرتا ہے اگر تم اسکی بات سنو گے تو شاید تم اپنی جان اور اپنی بادشاہت
کھو دو گے کیونکہ یہ شخص بڑا شریر ہے اور جیسا کہ مصری جادوگر جانِس اور یامبرِس جو فرعون اور اُسکی فوج کو دھوکے میں
ڈالتے تھے یہاں تک کہ سمندر نے اُن کو نگل لیا اس طرح سے یہ شخص اپنے شیطان باپ کے علم سے لوگوں کو فریب
دیتا ہے اور بہت سی برائیاں جادو اور دوسری شرارتوں سے جو انسانوں میں عمل میں کرتا ہے اور جو لوگ اپنی حفاظت
اچھی طرح سے نہیں کرتے ہیں اُن کو فتنہ میں ڈالتا ہے تاکہ تمہاری سلطنت تباہ ہو لیکن میں اس آدمی کے ذریعہ
سے شیطان کی باتیں پھیلتے ہوئی دیکھکر روح القدس کی مدد سے اور اپنے دلی خشوع سے کوشش کرتا ہوں کہ
وہ جو کچھ ہے ظاہر ہو جائے کیونکہ جتنا کہ وہ اپنے آپکو آسمان کی طرف پہنچانے کا خیال کرتا ہے اُتنا ہی وہ اپنے آپکو
دوزخ کے قعر میں ڈالتا ہے اور وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔ اور میرے اُستاد کے مسئلہ کی بابت جو تم پوچھتے
ہو اُسکو وہی لوگ سمجھ سکتے ہیں جو ایمان لاتے ہیں کیونکہ میں نے وہی تعلیم دی ہے جو کہ نیکی اور عمل سکھلاتی
ہے اور میں نے امن کی کلام یروشلم سے اِلّیرکم تک پھر کر پوری کی ہے اور میں نے ہر جگہ سکھلایا ہے
کہ لوگ آپس میں محبت رکھیں اور میں نے کہا ہے کہ ایک دوسرے کی عزت کریں اور بڑے اور دولتمند لوگوں سے
کہا ہے کہ تکبر نہ کریں اور بے اعتبار دولت پر بھروسہ نہ کریں لیکن خدا پر اپنی اُمیدیں اور اوسط درجہ کے لوگوں
سے میں نے کہا ہے کہ اپنی زندگی اور لباس پر قناعت کریں اور غریبوں سے کہا ہے کہ اپنی مسکینی میں خوش رہیں
اور ماؤں سے کہا ہے کہ اپنی اولاد کو خدا کے خوف کی تعلیم دیں اور اولاد کو اپنے باپوں کی اطاعت اور اُنکی
مفید باتوں کی پیروی کرنیکی نصیحت کی ہے اور جو لوگ ملکیت رکھتے ہیں اُنکو سلطنت کو خراج ادا کرنیکی نصیحت کی ہے اور عورتوں کو سمجھایا ہے کہ اپنے خاوندوں سے محبت رکھیں اور

اُن سے بیاہ کریں جیسا کہ آقا سے اور میں نے مردوں سے کہا ہے کہ اپنی عورتوں کے ساتھ وفاداری کریں جبکہ وہ جانتے ہیں کہ ہماری عورتیں عفیفہ ہیں کیونکہ جبکہ خاوند اپنی زانیہ عورت کو سزا دیتا ہے خدا باپ و خالق سب چیزوں کا مرد زانی کو بھی اُس کے زنا کی سزا دیتا ہے اور میں نے مالک کو اپنے غلاموں کے ساتھ نرمی سے برتاؤ کرنے کی نصیحت کی ہے اور میں نے نوکروں سے کہا ہے کہ اپنے آقا کی خدمتگذاری خدا کی خدمت کی مانند ایمانداری سے کرو اور میں نے ایمانداروں کی جماعت کو خدا قادر مطلق اور غیر محسوس کی عبادت کرنے کی نصیحت کی ہے یہ سب مجھکو کسی آدمی نے نہیں سکھایا لیکن یسوع مسیح نے سکھلایا ہے اور جلال کے باپ نے جس نے آسمان سے میرے ساتھ کلام کی ہے اور جبکہ خداوند یسوع مسیح نے مجھکو وعظ کرنے کے لیئے بھیجا تو کہا کہ جاؤ میں تمہارے ساتھ ہونگا اور جو کچھ تم کرو گے یا کہو گے میں اُسمیں تمہارا حامی رہونگا نیرون ان باتوں کو سُنکر حیران ہوا اور پطرس کی طرف متوجہ ہو کر کہا کہ تم کیا کہتے ہو پطرس نے کہا کہ یہ سب باتیں جو پولوس نے کہی ہیں سچ ہیں کیونکہ مجھکو کئی سال سے اُن بشپوں کے پاس سے خط آتے رہے ہیں جو روم کی تمام سلطنت میں ہیں اور انھوں نے مجھکو خطوط ہر ایک شہر سے اُس کے حالات کی نسبت لکھے ہیں کیونکہ جیسا کہ وہ مسیح کی شریعت کا مخالف تھا ایک آواز نے اُسکو آسمان سے پکارا اور اُسکو راستی سکھلائی کیونکہ وہ ہماری سچائی کا دشمن حسد کے باعث نہیں بلکہ جہالت کے باعث تھا اور چونکہ جیسے ہم سے پہلے جھوٹے مسیح سیمون کی مانند ہوئے ہیں جھوٹے رسول اور جھوٹے نبی بھی ہوئے ہیں جنہوں نے کتب مقدسہ کے مخالف ہو کر سچائی کے تباہ کرنے پر زور لگایا ہے اور اُنکا مقابلہ کرنا ہمکو ضروری تھا لیکن یہ شخص جس نے طفولیت سے شریعت کے اسراروں کو دریافت کرنے میں جو اُسنے پڑھے تھے اپنے آپ کو مصروف کیا اس لیئے وہ سچائی کا مددگار ہوا اور کذب کا مخالف ہوا کیونکہ اُسکی مخالفت فخر کے باعث نہیں تھی بلکہ شریعت کی حفاظت کرنے کے لیئے تھی سچائی نے خود اُس سے آسمان سے کلام کی اور کہا کہ میں یسوع ناصری ہوں جسکی تو مخالفت کرتا ہے مجھکو تکلیف دینے سے باز آ کیونکہ میں ہی سچائی ہوں جس کے لیئے تم لڑتے ہوئے معلوم ہوتے ہو تب معلوم کر کے کہ یہ بات سچ ہے اُس نے اُس کام کو چھوڑ دیا جسکی حمایت کرتا تھا اور وہ مسیح کے رستہ کی حمایت کرنے لگا جس کا تعاقب کرتا تھا جو کہ اُن لوگوں کے لیئے ہدایت کا رستہ ہے جو پاک دل ہیں سچائی ہے اُن لوگوں کے لیئے جو فریب نہیں کرتے اور دائمی زندگی ہے اُن کے لیئے جو ایمان لاتے ہیں سیمون نے کہا حضرت بادشاہ تم اُن کی سازش کو سمجھتے ہو یہ میرے مقابلہ میں بڑے عقلمند ہیں پطرس نے کہا کہ راستی کے دشمن تم میں کوئی راستی نہیں ہے اور یہ تمام چیزیں جو تم کرتے ہو اور کہتے ہو صریح کذب ہے تب نیرون نے کہا پولوس تم کیا کہتے ہو پولس نے جواب دیا کہ یقین کرو ان باتوں پر جو کہ تمنے پطرس سے اور مجھ سے سُنی ہیں کیونکہ ہم دونوں ایک خیال رکھتے ہیں اس لیئے کہ ہمارا سردار یسوع مسیح ہے سیمون نے کہا اے بادشاہ کیا تم چاہتے ہو کہ میں ان سے بحث کروں

جنھوں نے میرے خلاف سازش کی ہوئی ہے اور رسولوں کی طرف پھر کر اُس نے کہا سنو پطرس اور پولوس اگر میں
تمہارے ساتھ یہاں کچھ نہ کر سکوں تو مجھکو جہاں مناسب ہو سزا دینے کے لیئے لیجانا پولوس نے کہا مہربان بادشاہ
دیکھتے ہو کہ یہ ہمکو کیسا دھمکاتا ہے اور پطرس نے کہا تم کیوں نہیں اس خود بین شخص کا ٹھٹھہ کرتے جو اپنے آپ سے باہر ہو کر
شیطانوں کے ساتھ کھیلتا ہے اور اپنا اظہار نہیں کر سکتا سیمون نے کہا کہ اس وقت میں تمکو معاف کرتا ہوں
جب تک کہ میں اپنی طاقت تمکو نہ دکھلاؤں پطرس نے اُس کا جواب دیا کہ اگر سیمون ہمارے یسوع مسیح کی طاقت دیکھیگا
تو اُسکے مسیح ہونیکا یقین نہ کریگا سیمون نے کہا اے مقدس بادشاہ ان کی بات پر یقین نہ کرنا کیونکہ یہ لوگ مختون
ہیں اور دوسروں کے ختنہ کرتے ہیں۔ پولوس نے اس کا جواب دیا کہ سچائی کے جاننے سے پہلے ہمنے گوشت کے
ختنوں کو ملحوظ رکھا ہے لیکن جب سے سچائی ہمپر ظاہر ہوئی ہے تو ہم دل کے ختنوں سے مختون ہوئے ہیں اور دل کے
ختنہ کرتے ہیں پطرس نے سیمون سے کہا کہ اگر ختنہ بُرے ہیں تو تم کیوں مختون ہوئے بادشاہ نے کہا کیا سیمون
تم بھی مختون ہو پطرس نے جواب دیا کہ یہ لوگوں کو دھوکہ نہ دیسکتا اگر یہودی اپنے آپکو نہ بناتا اور یہ بات ظاہر نہ کرتا
کہ میں خدا کی شریعت سکھلاتا ہوں تب بادشاہ نے کہا میں خیال کرتا ہوں سیمون تم حسد کے باعث ان لوگوں کی مخالفت
کرتے ہو کیونکہ میں دیکھتا ہوں کہ تم میں اور اُن کے مسیح میں بڑی مخالفت ہے اور میں اندیشہ کرتا ہوں کہ وہ تمپر فتح
پائینگے اور تمکو بہت نقصان پہنچا دینگے سیمون نے کہا اے بادشاہ تم بھی بہکائے ہوئے ہیں آ گئے۔ نیرون نے کہا کہ
بہکانے میں آنا کیا ہے جو کچھ میں تم میں دیکھتا ہوں وہ کہتا ہوں کہ تم صریح پولوس اور پطرس اور اُن کے اُستاد کے دشمن
ہو سیمون نے کہا کہ مسیح پولوس کا اُستاد نہیں ہے پولوس نے کہا کہ جس نے پطرس کو تعلیم دی ہے اُس نے مجھکو الہام سے
تعلیم دی ہے چونکہ یہ ہمکو مختون ہونیکا الزام دیتا ہے تو یہ بتلائیے کہ یہ خود کیوں مختون ہے سیمون نے کہا کہ تم مجھسے
اس امر کا سوال کیوں کرتے ہو پولوس نے کہا کہ تم سے سوال کرنا معقول ہے بادشاہ نے کہا کہ تم اُن کو جواب دینے سے
کیوں ڈرتے ہو سیمون نے کہا کہ میں مختون ہوں کیونکہ جس وقت میری ختنہ ہوئی تھیں اُس وقت خدا کا حکم تھا کہ
ختنہ کیجائیں۔ پولوس نے کہا بادشاہ سنتے ہو جو کچھ سیمون نے کہا پھر اگر ختنہ کرنے اچھے ہیں تو اس نے مختونوں کو
کیوں الزام دیا اور تمکو اُن کے قتل کرنے پر مجبور کیا بادشاہ نے کہا کہ میں تمہاری نسبت اچھا خیال نہیں رکھتا۔ پطرس
اور پولوس نے کہا کہ تمہارا ہماری نسبت خیال اچھا ہو یا بُرا ہو اس سے کچھ غرض نہیں ہے کیونکہ جو کچھ ہمارے آقا نے
اقرار کیا ہے وہ ہو گذرنا چاہیئے بادشاہ نے کہا کہ اگر میں نہ چاہوں۔ پطرس نے کہا کہ یہ بات تمہارے چاہنے پر منحصر
نہیں ہے لیکن جو کچھ ہمسے وعدہ کیا گیا ہے وہ ہوگا سیمون نے کہا مہربان بادشاہ ان آدمیوں کو آپکے حلم نے گستاخ
کر دیا ہے اور تمکو اُن کا طرفدار بنا دیا ہے نیرون نے کہا کہ تمنے ابھی تک مجھکو اپنی طرف سے بھی اطمینان نہیں
دیا سیمون نے کہا کہ مجھکو تعجب ہے کہ جب میں نے تمکو ایسے بڑے کام اور نشانات دکھلائے تمکو پھر بھی شک ہے

بادشاہ نے کہا کہ میں تم میں سے کسی پر نہ شک کرتا ہوں نہ یقین کرتا ہوں لیکن مجھے اُس بات کا جواب دو جو میں پوچھتا ہوں سیمون نے کہا کہ میں اس وقت جواب نہیں دونگا بادشاہ نے کہا کہ تم یہ بات اس لیئے کہتے ہو کہ تم جھوٹے ہو اور اگر میں تمکو کچھ نہ کروں تو خدا جو قادر مطلق ہے وہ کریگا سیمون نے کہا کہ میں اب تمکو کچھ جواب نہ دونگا بادشاہ نے کہا کہ میں بھی اب تمہاری قدر نہ کروں گا کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ تم ہر ایک بات میں دھوکہ دیتے ہو اب زیادہ گفتگو کا کیا فائدہ ہے تم تینوں نے اپنے آپ کو غیر مستقل دکھلایا ہے اور تمنے مجھکو ایسے شک میں ڈال دیا ہے کہ میں نہیں جانتا کہ میں کس کا یقین کروں پس پطرس نے کہا کہ میں تو قوم کا یہودی ہوں اور میں اُن باتوں کا وعظ کرتا ہوں جو میں نے اپنے اُستاد سے سُنی ہیں تاکہ تم یقین کرو کہ ایک خدا باپ غیر محسوس فہم سے باہر ہے اور بھید ہے اور ایک بیٹا اسرار یسوع مسیح نجات دینے والا اور سب چیزوں کا پیدا کرنیوالا ہے ہم انسانی نسل کو اُس کی اطلاع دیتے ہیں جس نے زمین آسمان سمندر اور جو کچھ اُن میں ہے بنایا ہے اور جو حقیقت میں بادشاہ ہے اور جسکی سلطنت کا کبھی انجام نہوگا اور پولوس نے کہا جو کچھ کہ اس نے کہا میں بھی اسی طرح اقرار کرتا ہوں یہاں تک کہ مسیح کے سوا اور کسی کے وسیلہ سے نجات نہیں بادشاہ نے کہا کہ مسیح کون ہے اُس نے جواب دیا کہ سب قوموں کا نجات دینے والا سیمون نے کہا کہ میں وہ شخص ہوں جسکی بابت تم گفتگو کرتے ہو اور جو جان لو پطرس اور پولوس کہ جو بات تم چاہتے ہو وہ تمکو کبھی نہ ملیگی اگر میں تمکو شہید ہونیکے لایق نہ سمجھوں پطرس اور پولوس نے کہا کہ جو کچھ ہم چاہتے ہیں وہ ہمکو ملیگا اور سیمون جادوگر او بدبخت تم کبھی نیک نہیں ہو سکتے کیونکہ تم ہر ایک بات میں جو بولتے ہو جھوٹے ہو سیمون نے کہا سُنو قیصر نیرون تاکہ تم جان لو کہ یہ جھوٹے ہیں اور میں آسمان سے بھیجا گیا ہوں میں کل کو آسمان پر جاؤں گا اور میں اُن کو خوش کروں گا جو مجھپر ایمان لائینگے۔ اور میں اُن پر اپنا غضب نازل کروں گا جو میرے انکار کرنیکی جرأت کرینگے پطرس اور پولوس نے کہا خدا نے ہمکو پہلے سے اپنے جلال میں بُلایا ہے لیکن تمکو اب شیطان نے بُلایا ہے اور تم عذاب کی طرف دوڑ کر جاتے ہو سیمون نے کہا قیصر نیرون میری ایک بات سُنو ان پاگلوں کو اپنے پاس سے نکال دو تاکہ جب میں اپنے باپ کے پاس آسمان میں جاؤں تو میں تمہاری حمایت کروں بادشاہ نے کہا کہ ہمکو کس طرح سے ثابت ہوگا کہ تم آسمان میں جاتے ہو سیمون نے کہا حکم دو کہ میرے لیئے ایک بلند برج لکڑی اور شہتیروں کا بنایا جاوے اور شاندی ہارس میں رکھا جاوے اور تاکہ میں اُسپر چڑھوں اور جب میں اُسپر چڑھ جاؤں گا تو میں اپنے فرشتوں کو حکم دوں گا کہ آسمان سے میری طرف نازل ہوں اور مجھکو اُٹھا کر میرے باپ کے پاس آسمان میں لیجاویں تاکہ تم جانو کہ میں آسمان سے بھیجا گیا ہوں کیونکہ یہ بات گنہگاروں کے درمیان نہیں پر رہکر مجھ سے نہیں ہو سکتی شاہ نیرون نے کہا جو کچھ تم کہتے ہو میں دیکھنا چاہتا ہوں سیمون نے کہا کہ حکم دو کہ یہ جلدی تیار ہو تاکہ تم دیکھو تب نیرون نے شاندی ہارس میں ایک

اور بچا برج بنوایا اور حکم دیا کہ تمام لوگ اور تمام ارکین اس تماشہ میں جمع ہوں۔ اگلی صبح کو شہنشاہ نیرون معہ سینٹ اور
سرداروں اور تمام لوگوں کے شاندار ہارس میں تماشہ گاہ میں آیا اور جبکہ سب جمع ہوگئے تو بادشاہ نے حکم دیا کہ پطرس
اور پولوس ان لوگوں میں حاضر کیئے جاویں جس وقت وہ بادشاہ کے سامنے لائے گئے تو اُس نے ان سے کہا سچائی
اب ظاہر ہو جاوے گی۔ پطرس اور پولوس نے کہا کہ ہم اُس کے سرگروہ نہیں ہیں بلکہ سردار یسوع مسیح خدا کا بیٹا
ہے جسکی نسبت شمعون کہتا ہے کہ وہ میں ہوں۔ پولوس نے پطرس کی طرف مخاطب ہو کر کہا کہ اے بھائی میں دوزانو
ہو کر دعا مانگوں گا اور تم کچھ انتظام کرنا اگر تم دیکھو کہ شمعون نے کوئی کام کیا ہے کیونکہ تمکو مسیح نے پہلے برگزیدہ
کیا تھا تب دوزانو ہو کر پولوس سب لوگوں کے سامنے دعا مانگنے لگے۔ اور پطرس نے شمعون کی طرف دیکھکر
کہا شروع کرو جو کچھ تم کرنا چاہتے ہو کیونکہ وہ وقت قریب آگیا ہے جبکہ تمہارا بھید کھل جائیگا اور ہم اس جہان
میں سے بلا لیے جائینگے کیونکہ میں دیکھتا ہوں کہ مسیح مجھکو اور پولوس کو دونوں کو بلا رہے ہیں۔ نیرون نے کہا کہ تم
میری مرضی کے خلاف کہاں چلے جاؤگے پطرس نے جواب دیا کہ جہاں سردار ہمکو بلائیگا نیرون نے پوچھا کہ سردار تمہارا کون ہے پولوس نے جواب دیا کہ
ہمارا یسوع مسیح جسکو میں دیکھتا ہوں کہ ہمکو بلا رہا ہے نیرون نے کہا کہ تم آسمان پر جاؤگے پطرس نے جواب دیا کہ جو شخص ہمکو بلاتا ہے جہاں اُسکی مرضی ہوگی وہاں
ہم جائینگے۔ اسپر شمعون نے کہا اے شہنشاہ تم جان جاؤگے کہ یہ دھوکے باز ہیں جبکہ میں آسمان پر جاؤں گا اور
اپنے فرشتوں کو بھیجکر تمکو اپنے پاس بلاؤں گا۔ بادشاہ نے کہا کہ اچھا کرو جو کہتے ہو تب شمعون سب لوگوں کے
سامنے برج پر چڑھ گیا اور سر پر سہرے ڈالے ہوئے ہاتھ پھیلا کر اُڑنا شروع کیا نیرون نے اُسکو دیکھکر پطرس سے
کہا کہ شمعون سچا ہے لیکن تم اور پولوس فتنہ انگیز ہو پطرس نے اُس سے کہا کہ تھوڑی دیر میں تم معلوم کروگے کہ
ہم مسیح کے سچے شاگرد ہیں اور وہ مسیح نہیں ہے لیکن ایک جادوگر اور شعبدہ باز ہے۔ بادشاہ نے کہا کہ تم ابھی تک
اپنے جھوٹ پر اصرار کیئے جاتے ہو دیکھتے ہو کہ وہ آسمان میں گھسا چلا جاتا ہے۔ تب پطرس نے پولوس سے کہا۔ پولوس
اپنا سر اُٹھا کر دیکھو جب پولوس نے اپنا سر آنسوؤں سے بھیگا ہوا اُٹھایا اور شمعون کو اُڑتے ہوئے دیکھا تو اُس نے
کہا پطرس کیوں دیر کرتے ہو ختم کرو جو کچھ تمنے شروع کیا ہے۔ ہمارا سردار یسوع مسیح ہمکو اس وقت بلا رہا ہے۔ نیرون نے
ان کی بات سُن کر تبسم کرکے کہا اب یہ دیکھتے ہیں کہ ہم مغلوب ہوگئے اس وقت یہ ہوش باختہ ہیں۔ پطرس نے
جواب دیا کہ تمکو ابھی ثابت ہو جائیگا کہ ہم حواس باختہ نہیں ہیں۔ پولوس نے پطرس سے کہا جلدی کرو جو کچھ تمکو
کرنا چاہیئے تب پطرس نے شمعون کو دیکھکر کہا اے شیطان کے فرشتو تم جو اسکو لوگوں کے بے ایمان دلوں کے
دھوکا دینے کے لیئے ہوا میں لے جا رہے ہو میں تمکو خدا کی جو ہر ایک شئے کا خالق ہے اور یسوع مسیح کی قسم دیتا ہوں
کہ اب سے اسکو نہ اُٹھاؤ بلکہ اسکو چھوڑ دو تب وہ چھوڑا جا کر اُس جگہ پر گرا جس کا نام طریق مقدس ہے اور چار ٹکڑے
ہو کر ایک پتھر کی شکل میں ہوگیا جو آج تک رسولوں کی فتحیابی کا نشان بنا ہوا ہے تب پولوس نے اُس کے

گرنے کا آوازہ سنکر سر اُٹھا کر کہا اے خداوند یسوع مسیح ہم تمہارا شکریہ کرتے ہیں کہ تمنے ہماری عاشقی اور سیمون جادوگر کا
پردہ پھاڑا اور ثابت کر دیا کہ ہم تمہارے سچے شاگرد ہیں تب نیرون نے غصہ میں آکر پطرس اور پولوس کو بیڑیاں
ڈلوادیں اور سیمون کی نعش کو تین رات دن حفاظت سے رکھا اس خیال سے کہ وہ تیسرے دن زندہ ہو جائیگا پطرس
نے اُس سے کہا اے بادشاہ تم دھوکے میں آئے ہوئے ہو اب وہ زندہ نہیں ہوگا کیونکہ وہ حقیقت میں مر گیا
ہے اور عذاب ابدی کے حوالہ کیا گیا ہے نیرون نے اُس سے کہا کہ تمکو ایسے گناہ کے مرتکب ہونے کی کس نے اجازت
دی تھی پطرس نے جواب دیا کہ اُسکے ہٹ دھرمی نے اور اگر تم مجھکو تباہ ہو جاتا اُسکے حق میں بہتر ہوتا تاکہ خدا
کے تعالیٰ کے زیادہ گناہ نکرے جسکے باعث اُسکا عذاب اور بڑھتا نیرون نے کہا کہ تمنے مجھکو شک میں ڈال دیا
اور اس لیئے میں تمکو بُری موت سے مرونگا پطرس نے جواب دیا کہ یہ بات تمہاری مرضی پر موقوف نہیں ہے بلکہ
یہ وہ بات ہے کہ جسکا ہمکو وعدہ دیا گیا ہے اور جو ضرور پوری ہونی چاہیئے تب نیرون نے غصہ میں آکر حاکم اگریپا کو کہا
کہ ان بیدینوں کو بُری طرح سے مارنا چاہیئے اور اسی لیئے ان کو لوہے کی زنجیروں میں باندھکر اس شہر میں
مارو جہاں ہماری لڑائی ہوا کرتی ہے کیونکہ اس طرح کے آدمیوں کو بُری طرح سے مارنا مناسب ہے حاکم اگریپا نے کہا اے
مقدس بادشاہ تم اُن کو مناسب طور پر نہیں قتل کرتے نیرون نے کہا ان کو کس طرح سے قتل کرنا مناسب ہے
نہیں ہے اگریپا نے کہا اس لیئے کہ پولوس بے گناہ معلوم ہوتا ہے اور پطرس جو قتل انسان کا مرتکب ہے اُس کو
سخت عذاب سے اٹھانا چاہیئے نیرون نے کہا پھر ان کو کس طرح سے مارنا چاہیئے اگریپا نے جواب دیا کہ میری سمجھ
میں یہ بات مناسب ہے کہ بیدین پولوس کا سر کاٹا جاوے اور پطرس نے جو قتل انسان کا ارتکاب کیا ہے اُس کو
صلیب پر چڑھایا جاوے نیرون نے کہا کہ تمنے خوب فیصلہ کیا اور اُسی وقت پطرس اور پولوس نیرون کے سامنے
لائے گئے اور پولوس کا سر اُس رستہ میں کاٹا گیا جس کا نام آستی ہے اور پطرس صلیب پر لایا گیا تو اُس نے کہا چونکہ
خداوند یسوع مسیح آسمان سے زمین پر اترا تھا تو وہ سیدھا صلیب پر اُٹھایا گیا تھا لیکن میری صلیب زمین سے آسمان کو جانی
چاہیئے اس لیئے میرا سر زمین کی طرف ہو اور میرے پاؤں آسمان کی طرف ہوں کیونکہ میں اس لائق نہیں ہوں کہ اپنے آقا کی طرح
صلیب پایا جاؤں میری صلیب کو اُلٹا دو اور میرا سر زمین کی طرف کر کے مجھکو صلیب دو تب اُنھوں نے صلیب کو اُلٹایا
اور اُسکے پاؤں اوپر کی طرف باندھے اور ہاتھ نیچے کی طرف تب اس وقت بیشمار لوگ وہاں جمع ہوئے جو قیصر نیرون کو
لعنت کرتے تھے اور ایسے جوش میں بھر گئے تھے کہ خود نیرون کو جلا دینا چاہتے تھے لیکن پطرس نے اُن کو روکا
اور کہا اے میرے بچو ایسا کام کرنے سے بچو لیکن جو میں تمسے کہتا ہوں وہ سنو کہ تھوڑا عرصہ ہوا ہے کہ میں اپنے بھائیوں
کے سمجھانے سے اس جگہ سے چلا گیا تھا لیکن میرا خداوند یسوع مسیح اس شہر کے دروازہ پر رستہ میں مجھسے ملا اور میں نے
اُسکو سجدہ کر کے کہا خداوند تم کہاں جاتے ہو اُس نے مجھ سے کہا کہ میرے پیچھے پیچھے آؤ کیونکہ دوبارہ صلیب پانے کے لیئے

روم کو جاتا ہوں اور جبکہ میں اُسکے پیچھے پیچھے جا رہا تھا تو میں اس شہر میں آ گیا اور اُسنے مجھسے کہا کچھ اندیشہ مت کر میں تیرے ساتھ ہوں یہاں تک کہ میں تجھکو اپنے باپ کے گھر میں داخل کروں اس لیئے میرے بچو مجھکو میرے سفر سے مت روکو میرے پاؤں ابھی آسمان کی طرف جا رہے ہیں غم مت کرو بلکہ میرے ساتھ خوشیاں مناؤ کیونکہ میں آج اپنی محنت کا ثمرہ پاؤنگا اور یہ باتیں کہکر اُس نے کہا۔ جو دن گذر گیئے میں تمہارا شکریہ کرتا ہوں کیونکہ بھیڑیں جو تمنے مجھکو دی ہیں میرے ساتھ ہمدردی کرتی ہیں اور میں تمسے التجا کرتا ہوں کہ تمہاری مہربانی میں بھی وہ میرے شریک ہوں جو بھیڑیں تمنے میرے حوالہ کی تھیں میں تمہارے سپرد کرتا ہوں تاکہ وہ نہ معلوم کریں کہ وہ میرے بغیر ہیں کیونکہ تم اُن کے ساتھ ہو اور میں تم سے دعا کرتا ہوں کہ وہ ہمیشہ تمہاری مدد کی حفاظت میں ہیں۔ اے حضرت یسوع مسیح جسکے ذریعہ سے میں نے اس جگہ کی گلہ بانی کی ہے اور اس طرح سے کہتے ہوئے اُس نے جان دیدی اور اُسی وقت وہاں کچھ مقدس لوگ آئے جن کو پہلے کسی نے نہ دیکھا تھا اور جن کو پھر بعد میں بھی کسی نے نہ دیکھا کیونکہ وہ کہتے تھے کہ ہم آج کے لیئے یروشلم سے مارسل کے ساتھ آئے ہیں جو کہ مشہور آدمی ہے اور جو ایمان لایا تھا اور جس نے سیمون کو چھوڑکر پطرس کی پیروی اختیار کی تھی اور وہ پطرس کی نعش کو پوشیدہ اُٹھا لیگئے اور اُس کو اُس نہر کے پاس رکھا جہاں کشتیوں کی لڑائی ہوا کرتی ہے اور جس جگہ کا نام وٹیکین ہے اب ان لوگوں نے جنھوں نے کہا تھا کہ ہم یروشلم سے آئے ہیں اور لوگوں سے کہا خوشیاں مناؤ اور خوشی ہو کیونکہ تم بڑے ولی رکھنے کے لائق ہوئے جو کہ ہمارے حضرت یسوع مسیح کے دوست تھے اور یاد رکھو کہ نیرون شریر رسولوں کی موت کے بعد بادشاہی نہ کر سکیگا ۔

اسکے بعد ایسا اتفاق ہوا کہ نیرون کی فوج اسکی دشمن ہو گئی اور رومی لوگ بھی اُسکے مخالف ہو گئے یہاں تک کہ اُنھوں نے عزم کر لیا کہ خلقت کے سامنے اُسکی گردن کاٹیں اور مار ڈالیں جب اس سازش کی خبر اسکو پہنچی تو وہ بہت ڈرا اور کانپنے لگا یہاں تک کہ وہاں سے بھاگ گیا اور پھر واپس نہ آیا بعضے لوگ کہتے ہیں کہ جب وہ بھاگتا ہوا جنگلوں میں پھر رہا تھا تو بھوک اور سردی سے مر گیا۔ اور اُسکو بھیڑیوں نے کھا لیا ۔

جبکہ یونانی مقدس رسول پطرس اور پولوس کی نعشیں مشرق کو لیجانے کے لیئے اُٹھائے لیئے جا رہے تھے تو ایک بڑا زلزلہ آیا اور رومی لوگ دوڑ کر آئے اور ایک جگہ جس کا نام کیٹی کومب ہے روم سے تین میل کے فاصلہ پر آپین کے رستہ میں اُن کو گھیرا اور اُن کی نعشیں ایک سال اور سات مہینے تک اُسی جگہ رکھیں جب تک کہ اُنھوں نے اُن کے رکھنے کے لیئے جگہ تیار کی اور اُن کو ایک بڑی عزت و تعظیم سے اور تعریف کے راگ گا کر یاد کرتے تھے اور مقدس پطرس کی نعش کشتیوں کی لڑائی کی جگہ وٹیکین میں رکھی اور مقدس پولوس کو روستی کے رستہ میں دوسرے میل پر دفنایا جہاں پر وہ لوگ اپنی دعاؤں سے برکت پاتے ہیں جو استقلال اور ایمانداری کے ساتھ اُن سے التجا کرتے ہیں کہ ہمارے حضرت یسوع مسیح کی حمد اور جلال جو کہ زندہ ہے اور ہر زمانہ میں حکومت کرتا ہے ہمیشہ ہو۔ آمین ۔

دیباچہ

فلوتھیوس برائی اینیوس جو یونانی زبان کا بڑا مشہور فاضل اور بشپ ہے اُس نے سنہ ۱۸۷۵ء میں اس امر کا اشتہار دیا کہ چند قلمی نسخے مسیحی مذہب کے ابتدائی زمانے کے قسطنطنیہ کے کتب خانہ میں پائے گئے ہیں۔ یہ قلمی نسخے چمڑے کے چھوٹے چھوٹے ورقوں پر لکھے ہوئے تھے اور انھیں میں یہ نسخہ **تعلیم دوازدہ رسولان** کا تھا جس میں یہ امر بھی ظاہر کیا گیا تھا کہ سنہ ۱۰۵۶ء میں یہ نسخے نقل ہوئے تھے اور اُن کا ناقل ایک شخص **لیون** نامی تھا۔ یہ بات مدت سے معلوم تھی کہ مسیحی مذہب کے ابتدائی زمانے کے اس قسم کی کتابیں لکھی گئی تھیں لیکن اُن کے نہ ملنے سے یہ خیال ہوا تھا کہ کہیں تلف ہو گئی ہونگی ◆

قیاس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ رسالہ سنہ ۱۲۰ء یا سنہ ۱۰۰ء سے اوّل لکھا گیا تھا لیکن غالباً سنہ ۱۲۰ء اور سنہ ۱۶۵ء کے درمیان لکھا گیا ہے۔ اب سنہ ۱۸۸۳ء میں اور اُس کے بعد اس کے ترجمے کئی زبانوں میں ہوئے ہیں۔ راقم کو ایک اس کا انگریزی ترجمہ باسٹن کی **امریکن یونیٹیرین اسوسیئیشن** سے ملا ہے۔ گو پُرانے زمانے کے سیدھے سادے مسیحیوں کا طرز بیان اس زمانے کے مذاق سے بہت مختلف ہے تاہم یہ ترجمہ اصلی مذہب مسیحی کے خیالات اور اصول کو خوب ظاہر کرتا ہے اور اُس کی سادگی اور اخلاقی تعلیم اور چمڑے کے کاغذوں پر ایک معتبر مسیحی کُتب خانہ میں اس کا پایا جانا یہ سب امور ظاہر کرتے ہیں کہ یہ نسخہ اناجیل مروّجہ کے زمانے کا لکھا ہوا ہے اور ترمیم و تحریف سے بہ نسبت انجیلوں کے زیادہ محفوظ رہا ہے اور اس لیئے اناجیل مروّجہ سے زیادہ اعتبار کے لائق ہے ◆

تعلیم دوازدہ رسولان

تعلیم حضرت مسیح کی غیر مذہب والے مسیحیوں کو

بذریعہ دوازدہ رسولان

باب اوّل

انسان کے لیئے دو طریق ہیں - ایک طریق زندگی اور دوسرا طریق موت - اور ان دونوں طریقوں میں بڑا تفاوت ہے - زندگی کا طریق یہ ہے اوّل تو خدا سے محبت رکھ جس نے تجھکو پیدا کیا ہے - دوسرے اپنے ہمسایہ سے ایسی محبت رکھ جیسی اپنے آپ سے رکھتا ہے اور جو بات تو چاہتا ہے کہ تجھ کو پیش نہ آوے دوسروں کے لیئے وہ مت کر - ان الفاظ کا مطلب یہ ہے کہ برکت چاہ اُن کے لیئے جو تجھ کو بد دعا دیتے ہیں اور دعا مانگ اپنے دشمنوں کے لیئے اور روزہ رکھ اُن کے لیئے جو تجھ کو ستاتے ہیں کیونکہ تمہاری خوبی کیا ہے اگر تم اُن ہی پیار کرو جو تمسے پیار کرتے ہیں - کیا بیدین ایسا نہیں کرتے لیکن تم اُنسے پیار کرو جو تمسے نفرت کرتے ہیں پھر تمہارا دشمن کوئی نہ ہوگا شہوات جسمانی سے پرہیز کرو - اگر کوئی آدمی تیرے داہنے گال پر طمانچہ مارے دوسرا بھی اُس کی طرف پھیر دے - اس طرح تو کامل ہو جائیگا - اگر کوئی تجھکو ایک میل جانے کے لیئے مجبور کرے دو میل اُس کے ساتھ چلا جا - اگر کوئی تیری قبا اُتار لے تو اپنا کُرتہ بھی اُسکو دیدے - اگر کوئی تجھ سے تیری چیز مانگ لے اُس سے واپس مت مانگ کیونکہ تو دونوں میں سے کچھ نہیں کر سکتا - جو کوئی تجھ سے کچھ مانگے اُسکو دے اور اُس سے پھر واپس مت مانگ کیونکہ باپ چاہتا ہے کہ ہر ایک کو فیاضی کے ساتھ دیا جاوے - برکت والا ہے وہ شخص جو حکم الٰہی کے موافق دیتا ہے کیونکہ وہ بے گناہ ہے افسوس ہے اُس پر جو لیتا ہے کیونکہ جو شخص ضرورت کے لیئے لیتا ہے وہ تو بے گناہ ہے لیکن جسکو ضرورت

نہیں ہے وہ حساب دیگا کہ اُس نے کیوں لیا اور کس کام کے لیئے لیا اور حوالات میں داخل ہوکر اُس کی تفتیش کیجائے گی کہ اُس نے کیا کام کیئے ہیں اور رہائی نہیں پائیگا جب تک کہ کوڑی کوڑی ادا نہ کر دے لیکن اُس کی بابت بھی کہا گیا ہے کہ تیری خیرات تیرے ہاتھ میں پسیج جائے یہاں تک کہ تو معلوم کر لے کہ تجھ کو کسے دینا چاہیئے ؛

باب دوم

اور تعلیم کا دوسرا حکم ہے کہ تو قتل مت کر۔ زنا مت کر۔ لڑکوں کو مت بہکا۔ بدکاری مت کر۔ چوری مت کر۔ جادوگری مت کر۔ حاضرات مت کر۔ اسقاط کر کے بچے کو مت مار۔ نہ اُسکو مار جو پیدا ہو چکا ہے۔ اپنے ہمسائے کی چیزوں کا لالچ مت کر۔ جھوٹی قسم مت کھا جھوٹی گواہی مت دے۔ بدگوئی مت کر۔ کینہ مت رکھ۔ دوہرے دل کا دوہری زبان کا مت ہو کیونکہ دوہری زبان موت کا جال ہے۔ تیری گفتگو نہ جھوٹی ہو نہ خالی ہو بلکہ عمل بھی ساتھ میں ہو لالچی حریص اور لالچی اور منافق مت ہو اور بدخواہ اور متکبر مت ہو۔ اپنے ہمسائے کے خلاف بدمشورہ مت کر کسی آدمی سے نفرت مت رکھ لیکن بعضوں کو ملامت کر اور بعضوں کے لیئے دُعا مانگ اور بعضوں کو اپنی جان سے زیادہ پیار کر ؛

باب سوم

میرے لڑکے ہر ایک بُری اور بُرائی کی باتوں سے بھاگ۔ جلد غصّہ میں نہ آجایا کر کیونکہ غصّہ قتل کا باعث ہو جاتا ہے اور نہ حاسد ہو اور نہ جھگڑالو ہو نہ غضبناک ہو کیونکہ یہ تمام باتیں قتل کی بُنیاد ہیں۔ میرے لڑکے عیش پسند مت ہو کیونکہ عیش حرامکاری کا موجب ہوتا ہے اور نہ فحش بکنے والا اور نہ بلند نظر ہو کیونکہ ان تمام چیزوں سے بدکاریاں پیدا ہوتی ہیں۔ میرے لڑکے شگون مت بچا کر کیونکہ یہ بُت پرستی کا باعث ہے۔ نہ جادوگر بن نہ نجومی نہ عامل[1] نہ ان چیزوں کے دیکھنے کی خواہش کر کیونکہ یہ سب چیزیں بُت پرستی کی باعث ہوتی ہیں۔ میرے لڑکے جھوٹ نہ بولا کر کیونکہ جھوٹ چوری کی طرف لیجاتا ہے اور نہ دولت سے محبت رکھ اور نہ خودبین ہو کیونکہ یہ سب باتیں چوری کی طرف لیجاتی ہیں۔ میرے لڑکے بڑبڑایا مت کر

---

[1] جن نکالنے والا ؛ ۱۲

کیونکہ وہ کفر بکنا سکھاتی ہے اور اپنی مرضی مقدم مت کر اور دل میں بُرائی مت لا کیونکہ ان چیزوں سے کفر کی باتیں پیدا ہوتی ہیں لیکن مسکین ہو کیونکہ مسکین لوگ زمین کے وارث ہونگے - بُردبار - رحیم - بے عیب - بے جھگڑے اور نیک رہ کر اور ہمیشہ ان باتوں سے ڈرا کر جو تو نے سُنی ہیں - اپنے آپ کو بڑا مت بنا نہ اپنے آپ کو گستاخ بنا - بڑے لوگوں سے مت مل لیکن نیک اور چھوٹے لوگوں سے معاملہ رکھ جو تکلیفیں تجھ کو پہونچیں اُن کو اچھا سمجھکر برداشت کر - یہ جان کر کہ خدا کے حکم کے بغیر کوئی کام نہیں ہوتا ؛

باب چہارم

میرے لڑکے جو تجھکو خدا کی کلام سُناوے رات دن اُس کا خیال رکھ اُسکی عزت حضرت مسیح کی مانند کر کیونکہ جہاں بالا سرداری کی گفتگو کی جاتی ہے وُہیں سردار مسیح ہے اور تو روز مقدس لوگوں کو تلاش کر کے ملا کرتا کہ تو اُن کی کلام پر بھروسہ کیا کرے تفریق ڈالنے کا آرزومند مت ہو بلکہ مخالفوں میں صلح کرا دیا کر - انصاف سے فیصلہ کیا کر - گناہوں پر ملامت کرنے میں اشخاص کا لحاظ مت کیا کر - دو دلا مت ہوا کر یہ کام ہوگا یا نہ ہوگا - لینے کے لیئے اپنے ہاتھ نہ پھیلایا کر بلکہ دینے کے لیئے اگر تیرے پاس ہے تو اپنے گناہوں کے کفارے کے لیئے اپنے ہاتھوں سے دیا کر دینے میں تامل نہ کیا کر نہ بڑبڑایا کر کیونکہ تجھکو جاننا چاہیئے کون انعام تقسیم کرنے والا اچھا ہے - جو محتاج ہو اُس سے مونھہ مت پھیر بلکہ ہر ایک چیز میں اپنے بھائی کو شریک کر اور یوں مت کہہ کہ یہ چیزیں میری ہیں کیونکہ جب تم غیر فانی چیزوں میں شریک ہو تو فانی چیزوں میں تو اور بھی زیادہ شریک ہونا چاہیئے - اپنے بیٹے اور بیٹی کے اوپر سے اپنا ہاتھ مت اُٹھا بلکہ اُن کے بچپن سے اُن کو خدا کا خوف سکھا - اپنے غلام اور لونڈی پر جو اُسی خدا پر ایمان رکھتے ہیں سختی سے حکم مت کر کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ خدا کا خوف چھوڑ دیں جو دونوں کے اوپر ہے کیونکہ وہ اشخاص کا لحاظ نہیں کرتا ہے بلکہ اُن کا لحاظ کرتا ہے جن کو روح نے تیار کیا ہے لیکن تم اے غلامو اپنے آقاؤں کے ادب اور خوف کے ساتھ ایسے مطیع رہو جیسے خدا کے - تو ہر ایک منافقانہ خصلت سے اور ہر ایک چیز سے جو خدا کو ناپسند ہے نفرت کر - تو کسی طرح سے خدا کے حکموں کو مت چھوڑ بلکہ جو حکم تجھکو ملے ہیں اُن کی اطاعت کر نہ کچھ اُن میں بڑھا نہ گھٹا - جماعت میں اپنے گناہوں کا اقرار کیا کر اور بُرے دل سے نماز کے قریب مت جا - یہ طریق زندگی کا ہے ؛

باب پنجم

لیکن طریق موت کا یہ ہے۔ سب سے اوّل جو بدی اور لعنتی کا بھرا ہوا ہے یہ ہے۔ قتل۔ زنا۔ عیاشی۔ بدکاری۔ چوری۔ بُت پرستی۔ جادوگری۔ حاضرات۔ غضب۔ جھوٹی گواہی۔ نفاق۔ دودلی۔ فریب۔ تکبر۔ حسد۔ خودغرضی۔ لالچ۔ فحش کلامی۔ رشک۔ گستاخی۔ خودبینی۔ فخر۔ بھلے آدمیوں کو ستانا۔ سچ سے نفرت کرنی۔ جھوٹ سے اُلفت کرنی۔ نیکی کے بدلے کو نہ جاننا۔ نیک اور سچے فیصلہ کو نہ ماننا۔ نیکی کی حفاظت نہ کرنا بلکہ بُرائی کے پیچھے لگنا۔ حلم اور صبر سے دُور رہنا۔ بیہودہ باتوں کو پسند کرنا۔ بدلے کے پیچھے پڑنا۔ غریب آدمی پر رحم نہ کرنا۔ اور اُس شخص کے لیئے جو محنت سے تھکا ہوا ہے محنت نہ کرنا۔ بچوں کا قاتل ہونا۔ خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کو تباہ کرنا۔ حاجتمند سے مونہہ پھیرنا۔ مصیبت زدہ کو ستانا۔ دولتمندوں کی حمایت کرنا۔ غریب آدمیوں کے ساتھ بے انصافی کرنا۔ یہ سب باتیں گناہ ہیں۔ اے لڑکو تم اِن سب باتوں سے محفوظ رہو۔

باب ششم

خیال رکھ کہ کوئی تجھ کو اِس تعلیم سے نہ بھٹکا دے۔ کیونکہ خدا کے بعد یہی تعلیم تجھ کو ہدایت کرتی ہے۔ اگر تو خدا کا سارا جوا اُٹھانے کے قابل ہے تو تو کامل ہو جائیگا۔ اگر نہیں تو جتنا تجھ سے ہو سکے اُتنا کر۔ اور خوراک کی نسبت جو کچھ تو برداشت کر سکتا ہے کھا۔ لیکن جو بُتوں پر قربانی چڑھائی جائے اُس سے بہت خبردار رہ۔ کیونکہ وہ مُردے خداؤں کی عبادت ہے۔

باب ہفتم

اصطباغ کی بابت اِس طرح سے کیا کرو۔ یہ سب باتیں پہلے کہکر باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام پر جاری پانی میں اصطباغ دیا کرو۔ لیکن اگر جاری پانی نہ ملے تو دوسرے پانی میں اور اگر ٹھنڈے پانی میں نہ ہو سکے تو گرم پانی میں اور اگر کوئی بھی نہ ملے تو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے تین مرتبہ پانی سر پر بہاؤ۔ اور اصطباغ کے پہلے اصطباغ دینے والا اور لینے والا دونوں روزہ رکھیں اور اسکے سوا جو دوسرے کر سکیں اور اصطباغ دینے والے کو حکم کرو کہ

ایک یا دو روز پہلے سے روزہ رکھا کرے ٭

باب ہشتم

اور تم منافقوں کے ساتھ روزے مت رکھا کرو کیونکہ وہ ہفتہ کے دوسرے اور پانچویں دن روزہ رکھتے ہیں لیکن تم منگل اور جمعہ کے دن روزہ رکھا کرو اور تم منافقوں کی طرح دُعا نہ مانگا کرو لیکن جیسے حضرت مسیح نے اپنی انجیل میں حکم دیا ہے اُس طرح دُعا مانگا کرو (اے ہمارے باپ جو کہ آسمان میں ہے تیرا نام مقدس ہو تیری بادشاہت آوے تیری مرضی جیسی آسمان پر ہے زمین پر ہو۔ آج کے دن ہماری روزینہ کی روٹی دے اور ہمارے قرض معاف کر جیسے ہم اپنے قرضداروں کو معاف کرتے ہیں اور ہمکو امتحان میں مت ڈال بلکہ ہمکو بُرائی سے بچا کیونکہ تیری ہی طاقت اور جلال ہمیشہ کے لیئے ہے) اس طرح سے تم دن میں تین مرتبہ دُعا مانگا کرو ٭

باب نہم

عشاء ربانی کے شکریہ کی نسبت تم اس طرح سے شکریہ کیا کرو۔ اول پیالے کی نسبت یوں کہو "اے باپ ہم تیرا شکر کرتے ہیں تیرے بندے داؤد کی شراب طہور کے لیئے جو تو نے ہمپر اپنے بندے یسوع کی معرفت ظاہر کی ہے تیرا جلال ہمیشہ ہو" اور روٹی کے ٹکڑے پر اس طرح سے کہو "اے ہمارے باپ ہم تیرا شکر کرتے ہیں اُس زندگی اور علم کے لیئے جو تو نے اپنے بندے یسوع کی معرفت ہمکو بخشا ہے تیرا جلال ہمیشہ ہو جیسے یہ ٹوٹی ہوئی روٹی پہاڑوں پر پھیلائی گئی تھی اور اکٹھی ہو کر پھر ایک ہو گئی تھی اسی طرح سے تیرا کلیسا زمین کے سروں سے آکر تیری بادشاہت میں جمع ہو جائے کیونکہ تیرا ہی جلال اور طاقت ہمیشہ کے لیئے ہے معرفت یسوع مسیح کی" لیکن کوئی آدمی تمہارے عشاء ربانی میں سے نہ کھاوے اور نہ پیوے مگر وہ لوگ جو حضرت مسیح کے نام پر اصطباغ پا چکے ہیں۔ کیونکہ اسکی نسبت بھی حضرت مسیح نے فرمایا ہے "جو چیز پاک ہے کتوں کو مت دو" ٭

باب دہم

اور کھانے کے بعد تم اس طرح شکریہ کرو "اے مقدس باپ ہم تیرا شکریہ کرتے

ہیں تیرے پاک نام کے لیئے جو تونے ہمارے دلوں میں بسایا ہے اور علم اور ایمان اور بقا کے لیئے جو تو نے اپنے بندے یسوع کی معرفت ہمپر ظاہر کی ہے تیرا جلال ہمیشہ ہو۔ اے قادر مطلق تو نے تمام چیزیں اپنے نام کے لیئے پیدا کی ہیں۔ کھانا اور پینا تو نے آدمی کو حظ اٹھانے کے لیئے دیا ہے تا کہ وہ تیرا شکریہ کریں لیکن تو نے ہمکو روحانی کھانا اور پینا اور دائمی زندگی اپنے بندے کی معرفت عطا کی ہے۔ سب سے اول ہم تیرا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ تو قادر مطلق ہے تیرا جلال ہمیشہ ہو۔ اے آقا اپنے کلیسیا کو یاد رکھ اسکو ہر ایک برائی سے آزادی بخش اور اپنی محبت میں اسکو کامل کر اور اسکو چاروں ہواؤں سے جمع کر جو مقدس کلیسیا ہے اپنی بادشاہت میں جو تو نے اس کے لیئے تیار کی ہے کیونکہ تیری ہی طاقت اور جلال ہے ہمیشہ کے لیئے تیرا فضل آوے اور یہ جہان گذر جائے۔ مبارک ہے داؤد کا خدا جو شخص پاک ہے وہ آوے اور جو شخص پاک نہیں ہے وہ توبہ کرے (مارانا تا[1]) آمین۔ لیکن نبیوں کو اجازت دو کہ وہ جتنا چاہیں شکریہ کریں ؛

باب یازدہم

جو کوئی آکر یہ تمام مذکورہ سکھلائے اسکو قبول کرو۔ لیکن جو سکھلانیوالا ان باتوں سے برگشتہ ہو کر ان کے خلاف سکھلائے اسکی مت سنو لیکن اگر حضرت مسیح کی راستبازی اور علم کو بڑھاوے تو اسکو مسیح کی مانند قبول کرو اور رسولوں اور نبیوں کی نسبت انجیل کے حکم کے موافق اس طرح سے کرو۔ ہر ایک رسول جو تمہارے پاس آئے اسکو مسیح کی مانند قبول کرو لیکن وہ تمہارے پاس ایک دن رہیگا لیکن اگر ضرورت ہوگی تو دوسرے دن بھی رہیگا اور اگر وہ تین دن رہے تو وہ جھوٹا نبی ہے اور رسول کو چاہیئے کہ جب جاوے تو روٹی کے سوا اور کچھ نہ لے جب تک کہ وہ رہے لیکن اگر وہ روپیہ مانگے تو وہ جھوٹا نبی ہے اور ہر ایک نبی جو روح سے کلام کرتا ہو اس کا امتحان اور فیصلہ نہ کرو کیونکہ ہر ایک گناہ بخشا جاویگا لیکن یہ گناہ نہیں بخشا جاویگا لیکن ہر ایک شخص جو روح سے کلام کرتا ہے نبی نہیں ہے۔ مگر وہ شخص جس کا چال چلن حضرت مسیح کے موافق ہے اسی لیئے جھوٹا

---

[1] خالدی یا سریانی زبان کا لفظ ہے اسکے معنی ہیں ہمارا سردار آ گیا ہے ؛

اور سچا نبی اپنے چال چلن سے پہچانا جاتا ہے اور ہر ایک نبی جو روح کے نام پر ضیافت کرائے
وہ خود اُس میں سے نہیں کھائیگا ورنہ وہ جھوٹا نبی ہے اور ہر ایک نبی جو راستی سکھلاتا
ہے اگر وہ خود وہ کام نہیں کرتا وہ جھوٹا نبی ہے اور ہر ایک نبی پسندیدہ راست باز اِس
جہان کے کلیسا کے بھید کے موافق عمل کرتا ہو لیکن جو آپ کرتا ہے اَوروں کو نہیں
سکھلاتا اُسپر تم حکم مت لگاؤ کیونکہ خدا اُس کا فیصلہ کریگا اور اسی طرح سے پہلے
نبیوں نے بھی کیا ہے لیکن جو شخص روح کے نام سے تم سے روپیہ یا کوئی اَور چیز مانگے
اُس کی مت سُنو لیکن اگر اَور محتاجوں کے لیئے دینے کا حکم کرے تو اُسپر اعتراض
مت کرو ❖

باب دوازدہم

اور ہر ایک شخص جو مسیح کے نام سے آتا ہے اُسکو قبول کرو اور اُس کا امتحان کر کے تم
اُس کو جان لوگے کیونکہ تمکو ہر طرح کی عقل حاصل ہوگی اگر وہ شخص جو آتا ہے ایک مسافر
ہے تو جہانتک تم سے ہو سکے اُس کی مدد کرو لیکن وہ تمہارے پاس دو یا تین دن
سے زیادہ بشرط ضرورت نہ ٹھہریگا لیکن اگر وہ تمہارے پاس رہنا چاہے اور وہ کچھ کام
کرنا جانتا ہے تو کام کرے اور کھائے لیکن اگر وہ کوئی پیشہ نہیں جانتا تو تم اپنی سمجھ کے
موافق اُسکو سامان بہم پہونچا دو۔ ایک مسیحی کو تم میں بیکار رہنا نہیں چاہیئے اور اگر وہ کام
کرنا نہ چاہے تو وہ شخص مسیح کی تجارت کرنی چاہتا ہے۔ ایسوں سے خبردار رہو ❖

باب سیزدہم

اور ہر ایک سچا نبی جو تمہارے ساتھ رہنا چاہتا ہے خوراک اُس کا حق ہے اسی طرح
ایک سچا تعلیم دینے والا مزدور کی مانند خوراک لینے کا حق رکھتا ہے۔ اس لیئے شراب کے
کولھو کی پیداوار کا اور خرمن کا اور بیلوں اور بھیڑوں کا پہلا حصہ لیکر نبیوں کو دیا کرو کیونکہ
یہی لوگ تمہارے سردار کاہن ہیں لیکن اگر تمہارے پاس کوئی نبی نہ ہو تو یہ چیزیں غریبوں کو
دیا کرو اور اگر تو روٹیوں کی ایک تعداد تیار کرے تو اُن کا پہلا حصہ لیکر حکم الٰہی کے موافق
دے۔ اسیطرح سے جب تو شراب یا تیل کا مٹکا کھولے اُسکا پہلا حصہ نبیوں کو دے

اور روپیہ اور پوشاک اور ہر ایک ملکیت کا پہلا حصّہ جو تجھ کو اچھا معلوم ہو حکم الٰہی کے مطابق دے ۔

باب چہاردہم

اور ہر ایک سبت کے دن پر تم جمع ہو اور روٹی توڑو اور شکریہ کرو اور اپنے گناہوں کا اقرار کرو تاکہ تمہاری قربانی پاک ہو اور جو شخص اپنے ساتھی کے ساتھ کوئی تنازع رکھتا ہے وہ تمہارے ساتھ جمع نہ ہو یہاں تک کہ صلح کر لے تاکہ تمہاری قربانی ناپاک نہ ہو جائے کیونکہ خدا نے اس طرح سے کہا ہے کہ ہر ایک جگہ اور ہر ایک زمانے میں مجھ کو پاک قربانی چڑھاؤ کیونکہ میں بڑا بادشاہ ہوں کہتا ہے خدا اور میرا نام مجرموں کے لیئے تعجب ہے ۔

باب پانزدہم

مقرر کرو اپنے واسطے بشپ اور ڈیکن جو خدا کی لایق ہوں یعنی حلیم ہوں اور دولت پسند نہوں اور سچے اور پسندیدہ ہوں کیونکہ وہ بھی نبیوں اور معلموں کی طرح تمہاری خدمت کرتے ہیں اسیلیئے اُن کو الزام مت دو کیونکہ وہ نبیوں اور معلموں کی طرح سے تمہارے لیئے معزز ہیں ۔ ایک دوسرے کو ملامت کیا کرو لیکن غصّہ سے نہیں بلکہ نرمی سے جیسا کہ تم انجیل میں پاتے ہو اور جو شخص کسی کی خطا کرے کوئی اُس سے بات نہ کرے یہاں تک کہ وہ توبہ کر لے اور تمہاری دعائیں اور خیراتیں اور تمام کام ایسے ہوں جیسے مسیح کی انجیل میں ہیں ۔

باب شانزدہم

اپنی زندگی کی خبرداری کرو۔ تمہارے چراغ گُل نہوں اور تمہاری کمر نہ کُھلے بلکہ تیار ہو کیونکہ تم اُسوقت کو نہیں جانتے ہو جبکہ ہمارا سردار آویگا اور تم اکثر جمع ہوا کرو اُن باتوں کے معلوم کرنے کے لیئے جو تمہاری روح کے لایق ہیں کیونکہ تمام وقت تمہارے ایمان کا تمکو فائدہ نہیں دیگا اگر تم آخری وقت میں کامل نہ ہو کیونکہ آخر کے زمانے میں جھوٹے نبی اور گمراہ کرنے والے بہت پیدا ہوں گے اور بھیڑیں بھیڑیوں کی شکل میں ہو جاینگی اور محبت عداوت سے بدل جاویگی کیونکہ جب بے انصافی بڑھے گی تو لوگ ایک دوسرے کو ستاوینگے اور سزا کے لیئے حوالے کرینگے اور تب جہان کا دھوکے باز ابن خدا بنکر

آوے گا اور وہ نشان اور معجزے دکھاویگا اور ساری زمین اُس کے قبضے میں ہوجائے گی اور وہ ایسے بڑے کام کرے گا جو دنیا کے شروع سے کبھی وقوع میں نہیں آئے۔ تب مخلوق انسانی عذاب سے امتحان کی جائے گی اور بہت لوگ ٹھوکر کھاکر تباہ ہوجائینگے لیکن جو لوگ ایمان کے ساتھ برداشت کریں گے وہ نجات پائیں گے اور اُس کے بعد راستی کی علامات ظاہر ہونگی۔ پہلے آسمان میں صلیب کی علامت ہوگی۔ تب نرسنگے کی آواز کا نشان ہوگا اور تیسری نشانی مُردوں کا زندہ ہونا ہوگا لیکن سب مُردے زندہ نہونگے بلکہ جیسے کہا گیا ہے کہ سردار آئیگا اور تمام مُقدّس اُس کے ساتھ ہوں گے۔ تب جہان سردار کو بادلوں پر آسمان سے آتے ہوئے دیکھے گا ۔

ص ۱۱ DUE DATE ۲۲۰

۲۱۴